احسن المقال

فی

القراءات الثلاث

www.KitaboSunnat.com

تالیف

استاذ القراء قاری محمد ادریس العاصم مدظلہ

فاضل مدینہ یونیورسٹی

قرأت اکیڈمی

لاهور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ان هذا القران انزل على سبعة احرف فاقرء وا ماتيسر منه (متفق عليه)

احسن المقال

فی

القراءات الثلاث

تالیف

استاذ القراء الشیخ القاری المقری محمد ادریس العاصم

www.kitabosunnat.com

قرأت اکیڈمی

۲۸۔الفضل مارکیٹ ۱۷۔اردو بازار۔لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

23574
ادر-1

نام کتاب -------- احسن المقال فی القراءات الثلاث
مصنف -------- قاری محمد ادریس العاصم
صفحات -------- ۳۰۴
کمپوزنگ -------- یونیک گرافکس
الفضل مارکیٹ' اردو بازار' لاہور
ناشر -------- قراءات اکیڈمی
الفضل مارکیٹ' اردو بازار' لاہور

99-جے ماڈل ٹاؤن - لاہور
نمبر ......16835......

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض مولف

الحمد لله رب العلمين و الصلوٰة والسلام على سيد الانبياء و المرسلين و على اله و اصحابه اجمعين

اللہ وحدہ لاشریک کا بے پایاں احسان وصد شکر ہے کہ ''احسن المقال فی القراءات الثلاث'' چھپ کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔کوشش کی ہے کہ اس کتاب میں قراءات ثلاث کا بیان نہایت جامعیت مگر آسان انداز میں ہو جائے جو کہ الدرۃ المضیہ پڑھنے والوں کے لیے مدو معاون ہو۔

امید واثق ہے کہ انشاءاللہ طلباء کی تسہیلی ضروریات کو یہ بہت اچھے انداز مین پورا کرے گی۔ کتاب کی پروف ریڈنگ کے معاملات میں عزیزم قاری نجم الصبیح التھانوی اور عزیزم قاری محمد طارق بالاکوٹی نے راقم کی معاونت کی اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ اس کتاب کو اپنی بارگاہ میں قبولیت سے نوازے اور اسے میرے لیے میرے والدین ماجدین اور میرے اساتذہ کرام کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے آمین یارب العلمین

۵-رمضان المبارک ۱۴۲۲ھ

۲۱-نومبر ۲۰۰۱ء

والسلام علیکم

خادم القرآن والقراءات

محمد ادریس العاصم عفی عنہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علم قراءۃ کی تعریف:

علم قراءۃ ایک ایسا علم ہے جس سے وحی قرآنی کے کلمات کا اختلاف معلوم ہوتا ہے۔

موضوع:

کلمات قرآنیہ باعتبار انواع تغیر۔

غرض:

www.kitabosunnat.com

قرآنی کلمات کی ادا کو تحریف کی تمام اقسام سے بچانا

قراءات متواترہ کے لیے ضابطہ:

فَكُلُّ مَا وَافَقَ وَجْهَ نَحْوِ
وَكَانَ لِلرَّسْمِ احْتِمَالاً يَحْوِي

ہر وہ قرآءت جو نحو کی کسی وجہ کے موافق ہو۔ اور رسم عثمانی کے مطابق ہو۔ اگر چہ احتمالاً ہی کیوں نہ ہو۔

وَصَحَّ إِسْنَادًا هُوَ الْقُرْآنُ
فَهٰذِهِ الثَّلَاثَةُ الأَرْكَانُ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اور وہ قرآءت صحیح الاسناد بھی ہو- تو ان شرائط سے وہ قرآن ہوگا پس یہ تین ارکان ہیں قرآءت قرآن کے-

وَحَيْثُمَا يَخْتَلُّ رُكْنٌ أَثْبِتِ
شُذُوْذَهُ لَوْ أَنَّهُ فِي السَّبْعَةِ

اور جب ان تین ارکان میں سے کوئی رکن بھی مختل اور خلل پذیر ہو تو سمجھ لو کہ وہ قرآءت شاذ ہے اگرچہ وہ سبعہ ہی سے کیوں نہ ہو-

علامہ جزریؒ نے یہ ضابطہ اپنے قصیدہ ''طیبۃ النشر فی القراءات العشر'' میں بیان کیا ہے- خلاصہ یہ ہوا کہ قراءت قرآنیہ کے لیے تین شروط ہیں-

(۱) ایک تو نحو کے موافق ہو خواہ نحاۃ کے نزدیک متفق علیہ ہو یا مختلف فیہ ہو-

(۲) دوسری یہ کہ رسم عثمانی کے موافق ہو خواہ صراحتاً ہو یا ضمناً-

(۳) تیسری یہ کہ اس کی سند صحیح ہو-

ان شرائط پر پورا اترنے والی قراءت کو قرآن مانا جائے گا- اگر ان میں سے کوئی ایک شرط بھی ساقط ہو جائے تو وہ قراءت شاذہ ہو جائے گی-

علامہ جزریؒ نے ہمیں مزید ایک اور ضابطہ دیا ہے- فرماتے ہیں:

فَكُنْ عَلَى نَهْجِ سَبِيْلِ السَّلَفِ
فِيْ مُجْمَعٍ عَلَيْهِ أَوْ مُخْتَلَفِ

یعنی ان تین ارکان کو سمجھنے کے بعد متقدمین اور سلف صالحین کے طریق پر عمل کرنا چاہیے جس قراءت کو انھوں نے متفق علیہ اور متواتر لکھ دیا ہے یا مختلف فیہ اور شاذ لکھ دیا ہے انھیں ویسا ہی ماننا چاہیے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قراء ثلاثہ کے حالات

امام ابو جعفر مدنیؒ

آپ کا پورا نام ابو جعفر یزید بن القعقاع مخزومی المدنی ہے۔ آپ جلیل القدر تابعی ہیں اور ابوالحارث مخزومی کے آزاد کردہ غلام ہیں۔ مدینہ طیبہ اور مسجد نبوی میں علم قراءت کی سرداری آپ پر ختم ہوتی ہے۔ یحییٰ بن معینؒ فرماتے ہیں کہ آپ قراءت میں اہل مدینہ کے امام اور ثقہ تھے۔ یعقوب بن جعفر بن ابی کثیرؒ فرماتے ہیں کہ ابو جعفرؒ سے زیادہ سنت (طریقہ) کے موافق عمدہ پڑھنے والا کوئی نہ تھا۔ امام مالکؒ فرماتے ہیں کہ ابو جعفرؒ بہت نیک انسان تھے اور مدینے میں لوگوں کو پڑھاتے تھے اور فتویٰ بھی دیا کرتے تھے۔

امام نافعؒ سے بسند روایت کیا گیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ وفات کے بعد ابو جعفرؒ کو جب غسل دیا گیا تو لوگوں نے آپ کے سینے اور دل کے درمیان قرآن کے ورق کی مانند ایک چیز دیکھی تمام حاضرین نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ یہ نور قرآنی ہے۔ وفات کے بعد امام نافعؒ کو خواب میں آپ کی زیارت ہوئی آپ نہایت ہی عمدہ شکل و صورت میں ہیں فرمایا میرے شاگردوں اور ان تمام لوگوں کو جو میری تعلیم دی ہوئی قراءت پڑھتے ہیں یہ خوشخبری سنا دو کہ حق تعالیٰ نے ان کو بخش دیا ہے اور ان کے بارے میں میری دعا قبول کر لی ہے اور ان کو اس بات کا حکم کرو کہ جس طرح ہو سکے رات کے درمیانی حصہ میں کچھ رکعتیں تہجد کی نیت سے پڑھ لیا کریں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابن جمازؒ فرماتے ہیں آپ بہت زیادہ روزے رکھتے تھے ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے۔

امام ابو جعفرؒ کے اساتذہ:

آپ نے تین حضرات سے پڑھا ہے اپنے مولیٰ حضرت عبداللہ بن عیاش بن ابی ربیعہ مخزومیؓ الحبر البحر حضرت عبداللہ بن عباس ہاشمیؓ اور حضرت ابو ہریرہ عبدالرحمن بن صخر الدوسیؓ سے اور ان تینوں حضرات نے ابوالمنذر حضرت ابی بن کعبؓ خزرجی سے پڑھا۔ بعض حضرات کہتے ہیں کہ امام ابوجعفرؒ نے حضرت زید بن ثابتؓ سے بھی پڑھا مگر علامہ ذہبیؒ نے اس بات کی تردید کی ہے۔

آپ کو بچپن میں ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں لایا گیا تو حضرت ام المؤمنین ام سلمہؓ نے آپ کے سر پہ ہاتھ پھیرا۔ نیز آپ نے حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ سے بہت سے حضرات نے پڑھا مگر ان میں سے مشہور یہ ہیں۔ امام نافع بن ابی نعیمؒ۔ سلیمان بن مسلمؒ۔ ابن جمازؒ۔ عیسیٰ بن وردانؒ۔ امام ابوعمرو بصریؒ۔ عبدالرحمن بن زیدؒ وغیرہم۔ علاوہ ازیں آپ کے دو بیٹوں اسماعیلؒ اور یعقوبؒ اور صاحبزادی میمونہؒ نے بھی پڑھا۔

آپ کی وفات کے بارہ میں اختلاف پایا جاتا ہے بعض کے نزدیک ۱۲۸ھ اور بعض کے نزدیک ۱۳۰ھ میں ہوئی دوسرا قول زیادہ صحیح ہے۔ آپ کے دو راوی ہیں (۱) ابن وردان (۲) ابن جماز

ابن وردانؒ:

آپ کا پورا نام عیسیٰ بن وردان مدنیؒ ہے۔ اور کنیت ابوالحارث ہے آپ ابوجعفر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے پہلے راوی ہیں اپنے زمانے میں مقری اور قراءت کے سردار ضابطہ محقق اور نافع کے فائق شاگردوں میں سے تھے نیز آپ نافع کے رفقاء میں سے ہیں کیونکہ ان دونوں نے امام ابوجعفرؒ سے پڑھا ہے۔ امام ابوجعفرؒ کے علاوہ آپ نے شیبہ بن نصاحؒ سے بھی پڑھا۔ آپ کے مشہور شاگردوں میں اسماعیل بن ابوجعفر المدنیؒ۔ قالونؒ اور الواقدی شامل ہیں۔ آپ نے ۱۶۰ھ میں وفات پائی۔

ابن جمازؒ:

ابن جماز کے نام کے بارہ میں اختلاف پایا جاتا ہے بعض کے نزدیک سلیمان بن مسلم بن جماز ہے اور بعض کے نزدیک سلیمان بن سالم بن جماز ہے اور آپ کی کنیت ابوالربیع الزہری ہے۔ آپ امام ابوجعفر کے دوسرے راوی ہیں۔ جلیل القدر مقری، ضابط وحافظ اور ابوجعفر اور نافع کی قراءات میں لوگوں کے لیے مرجع ومرکز تھے۔ آپ نے امام ابوجعفر اور امام نافع سے قراءت حاصل کی آپ کے مشہور تلامذہ میں اسمٰعیل بن ابوجعفر المدنی اور قتیبہ بن مہرانؒ شامل ہیں۔ آپ کی وفات ۱۷۰ھ میں ہوئی۔

امام یعقوب الحضرمیؒ

آپ کا پورا نام یعقوب بن اسحاق بن زید بن عبداللہ بن ابی اسحاق ابومحمد الحضرمی ہے۔ آپ بصرہ میں قراءت کے امام تھے۔ قراءت میں حد درجہ ماہر اور مجود تھے۔ حافظ ابوعمرو دانی فرماتے ہیں۔ اہل بصرہ نے امام ابوعمرو کے بعد امام یعقوب کی اختیار کردہ قراءت میں ان کی اقتداء کی۔ آپ قراءت کے حروف واختلافات اور ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی توجیہات وعلل اور نحو کے سب سے بڑے عالم اور قرآن کے حروف اور فقہاء کی حدیث کے سب لوگوں سے زیادہ روایت کرنے والے تھے۔ آپ بصرہ کی جامع مسجد کے امام بھی رہے۔ طاہر بن غلبونؒ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بصرہ میں جامع مسجد کے امام قراءۃ یعقوب ہی پڑھتے تھے ابو القاسم الھذلیؒ فرماتے ہیں کہ ان کے زمانہ میں ان جیسا عالم عربیت کا نہیں تھا قراءت قرآن کے بہت بڑے فاضل تھے۔ بہت بڑے متقی اور پرہیز گار تھے نمازیں کثرت سے پڑھتے تھے۔

امام یعقوبؒ کے اساتذہ:

آپ نے ان شیوخ کرام سے استفادہ فرمایا ابوالمنذر رسلام بن سلیمان مزنی طویلؒ۔ شہاب بن شرنفہؒ۔ ابو یحیٰ مھدی بن میمون معولیؒ۔ ابوالاشہب جعفر بن حیان عطاردیؒ۔ مسلمہ بن محارب عصمۃ بن عروہ الفقیمیؒ۔ یونس بن عبیدؒ۔ بعض حضرات کہتے ہیں کہ آپ نے امام ابوعمرو بصریؒ سے بھی پڑھا ہے۔

آپ کے تلامذہ:

آپ کے تلامذہ میں درج ذیل بڑی شہرت کے حامل ہیں:

زید بن اخیہ احمدؒ۔ کعب بن ابراہیمؒ۔ عمرو بن سراجؒ۔ ابوالبشر القطانؒ۔ ابو حاتم السجستانیؒ۔ روح بن قرۃؒ۔ ابوالفتح النحویؒ۔ ابو ہاشم الرفاعیؒ اور ابوعمرو الدوریؒ شامل ہیں۔

آپ نے ۲۰۵ھ میں بعمر اٹھاسی سال وفات پائی۔

آپ کے دو راوی ہیں (۱) رویس (۲) روح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رویس ؒ:

آپ کا پورا نام ابوعبداللہ محمد بن المتوکل لؤلؤی عرف رویس ہے- ابوعبداللہ آپ کی کنیت ہے اور رویس کے لقب سے مشہور ہوئے- آپ امام یعقوبؒ کے پہلے راوی اور ماہر ترین شاگردوں میں سے تھے- آپ قراءت میں امام و حافظ ماہر و ضابط اور مشہور حاذق تھے- آپ سے بہت سے لوگوں نے پڑھا مگر کچھ مشہور حضرات کے نام یہ ہیں محمد بن ہارون التمارؒ- امام ابوعبداللہ الزبیر بن احمد الزبیری الشافعیؒ وغیرہم- آپ کی وفات ۲۳۸ھ میں ہوئی-

روح ؒ:

آپ کا پورا نام ابوالحسن روح بن عبدالمؤمن الھذلی البصری النحوی ہے آپ کی کنیت ابوالحسن ہے آپ امام یعقوبؒ کے دوسرے راوی ہیں آپ جلیل القدر مقری ثقہ وضابط و مشہور اور امام یعقوبؒ کے بلند شان و معتمد ترین شاگردوں میں سے تھے- امام بخاریؒ نے اپنی صحیح میں آپ سے روایت کی ہے مزید آپ نے حروف کو روایت کیا ہے احمد بن موسیٰؒ- معاذ ابن معاذ اور ان کے صاحبزادے عبداللہ ابن معاذ سے اور یہ سب امام ابوعمروؒ کے شاگرد ہیں آپ سے جن حضرات نے استفادہ کیا ان میں الطیب بن الحسن بن حمدان القاضیؒ- ابوبکر بن وہب الثقفیؒ- محمد بن الحسن ابن زیدؒ- احمد بن یزید الحلوانیؒ بہت مشہود ہیں-

آپ کی وفات ۲۳۴ھ یا ۲۳۵ھ میں ہوئی-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام خلف العاشرؒ

آپ کا پورا نام امام خلف بن ہشام ہزار بغدادی ہے- ابو محمد آپ کی کنیت ہے آپ کی ولادت ۱۵۰ھ میں ہوئی آپ امام حمزہؒ کے راوی بھی ہیں- دس سال کی عمر میں قرآن پاک حفظ کر لیا اور تیرہ سال کی عمر میں تحصیل علم شروع کی- آپ نہایت ہی زاہد و عابد اور عالم تھے- آپ سے نقل کیا گیا ہے کہ آپ کو نحو کے ایک باب میں مشکل پیش آئی اس کی خاطر آپ نے اسی ہزار درہم خرچ کیے یہاں تک کہ اس کو حل کر لیا- صاحب نشر فرماتے ہیں کہ میں نے ان کی اختیار کردہ قراءت کی جستجو کی تو معلوم ہوا کہ آپ کسی حرف میں بھی کوفیین بلکہ حمزہ و کسائی و شعبہ کی قراءات سے خارج نہیں ہوئے البتہ صرف ایک حرف میں ''صحبہ'' کی مخالفت کی ہے اور وہ ہے سورۃ الانبیاء ع ۷ کا وحرام علی قریة جسے امام خلف نے حفص اور جماعت کی مانند بالالف پڑھا ہے جبکہ صحبہ نے اس کو وَحِـرْمٌ حذف الف سے پڑھا ہے- ابو بکر بن اشتہؒ فرماتے ہیں آپ نے اپنی اختیار کردہ قراءت میں ایک سو بیس حروف میں امام حمزہؒ کی مخالفت کی ہے-

امام خلفؒ کے اساتذہ:

آپ نے ابو عیسیٰ سلیم کوفیؒ متوفی ۲۰۲ھ سے (جو کہ امام حمزہؒ کے شاگرد ہیں) پڑھا- یعقوب بن خلیفہ اعشیؒ جو ابو بکر الشعبہؒ کے شاگرد ہیں- ابو زید سعید بن اوس انصاریؒ جو کہ مفضل جنی اور ربان عطارؒ کے شاگرد ہیں- پھر ابو بکر شعبہؒ- مفضلؒ اور ربانؒ تینوں نے امام عاصم سے پڑھا- ان کے علاوہ آپ کے شیوخ میں عبدالرحمٰن

www.KitaboSunnat.com

بن ابی حمادؒ- الاسحاق بن المسیبیؒ - اسماعیل بن جعفرؒ- عبدالوہاب بن عطاءؒ اور یحییٰ بن آدمؒ شامل ہیں-

آپ کے تلامذہ:

آپ کے تلامذہ میں چند مشہور اسماء یہ ہیں:

احمد بن ابراہیم وراقؒ- اسحاق بن ابراہیمؒ- ابراہیم بن علی القصارؒ- احمد بن یزید الحلوانیؒ - ادریس بن الکریم الحدادؒ- احمد بن زہیرؒ- سلمہ بن عاصمؒ- عبداللہ بن عاصمؒ- ابوبکر بن اسد المؤدبؒ- ابوالولید بن عبدالملک بن القاسمؒ وغیرہم-

آپ کی وفات جمادی الثانی ۲۲۹ھ بعمر اناسی سال بغداد میں ہوئی-

اسحاقؒ:

آپ کا پورا نام ابومحمد یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم ابوعثمان بن عبداللہ المروزی البغدادی ہے- آپ امام خلفؒ کے پہلے راوی ہیں اور اسحاق مروزی وراق کے نام سے مشہور ہوئے- ابن مہران نے ابن ابی عمر سے نقل کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام خلفؒ کی اختیار کردہ قراءت کو اسحاق وراق سے پڑھا ہے آپ نہایت ثقہ اور امام خلفؒ کی قراءت کے بہت بڑے عالم تھے پھر ان کے کان بھاری ہوگئے اور اپنے بیٹے محمد بن اسحاق کو جانشین مقرر کردیا پھر میں نے ان سے بھی پڑھا-

یوں تو آپ سے بے شمار لوگوں نے پڑھا مگر چند کے نام یہ ہیں- محمد بن عبداللہ بن ابی عمر النقاشؒ- علی بن موسیٰ الثقفیؒ اور آپ کے صاحبزادے محمد بن اسحاق وغیرہم-

آپ کی سن وفات میں اختلاف ہے صاحب نشر کے نزدیک آپ نے ۲۹۰ھ میں اور ابن مہران کی کتب کے مندرجات سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے ۲۸۶ھ میں وفات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پائی۔

ادریسؒ:

آپ کا پورا نام ابوالحسن ادریس بن عبدالکریم الحداد البغدادیؒ تھا۔ آپ ماہر قراءات اور نہایت ہی قوی حافظہ کے مالک تھے آپ امام وضابط متقن اور ثقہ تھے آپ نے امام خلفؒ کی روایت اور قراءت دونوں کو نقل کیا ہے۔ امام دار قطنیؒ سے آپ کے بارہ میں پوچھا گیا تو فرمایا ثقہ بلکہ ثقہ سے بھی ایک درجہ اوپر یعنی بہت ہی قابل اعتماد ہیں۔

آپ نے ان شیوخ سے استفادہ فرمایا امام خلف البزارؒ۔ عاصم بن علیؒ۔ امام احمد بن حنبلؒ۔ یحیٰی بن معینؒ اور معصب بن عبداللہؒ۔

آپ کے تلامذہ میں ابوالحسن بن احمد بن ثوبانؒ۔ ابن شنبوذؒ۔ ابوبکر بن مقسمؒ اور ابوعلی احمد بن عبداللہ بن حمدانؒ شامل ہیں مزید آپ سے روایت کرنے والوں میں ابن مجاہدؒ۔ ابوبکر النجارؒ۔ اسماعیل الخطبیؒ۔ ابوبکر حمدان القطعیؒ اور ابوالقاسم الطبرانیؒ شامل ہیں۔

آپ نے ۲۹۲ھ میں ترانوے برس کی عمر میں وفات پائی۔

❖❖❖❖

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قراءات متواترہ احادیث صحیحہ سے ثابت ہیں ہم طلبہ کی سہولت کے لیے یہاں چند احادیث نقل کرتے ہیں۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى غَيْرِ مَا أَقْرَؤُهَا وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَنِيهَا فَكِدْتُ أَنْ أَعْجَلَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَمْهَلْتُهُ حَتّٰى انْصَرَفَ ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَجِئْتُ بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَارَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتَنِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلْهُ اِقْرَأْ فَقَرَأَ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِيَ اقْرَأْ فَقَرَأْتُ فَقَالَ هٰكَذَا أُنْزِلَتْ إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ۔ (متفق علیہ و اللفظ لمسلم)

ترجمہ: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا میں نے ہشام بن حکیم بن حزام کو سورۃ الفرقان پڑھتے سنا اس قراءت کے سوا جو میں پڑھتا تھا۔ اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پڑھائی تھی۔ میں اس پر جلدی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنے کو قریب تھا- میں نے اس کو فارغ ہونے تک مہلت دی- جب وہ پڑھنے سے فارغ ہوا میں نے اس کی گردن میں چادر ڈالی اور اس کو کھینچ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گیا- میں نے کہا اے اللہ کے رسول "سورۃ الفرقان کو اس کے غیر میں پڑھتا ہے جو آپ نے مجھ کو پڑھائی- آپ نے فرمایا اے عمرؓ اس کو چھوڑ دے ہشام کو فرمایا پڑھ ہشام نے اسی طرح پڑھی جو میں نے سنی تھی- فرمایا اسی طرح اتاری گئی پھر مجھ کو فرمایا پڑھ میں نے پڑھی فرمایا اسی طرح اتاری گئی- یہ قرآن سات قراءات پر اتارا گیا ہے جو ہو سکے اس میں پڑھو- (روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے اور لفظ مسلم کے ہیں)

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا قَرَأَ وَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ خِلَافَهَا فَجِئْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهٗ فَعَرَفْتُ فِيْ وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ فَقَالَ كِلَا كُمَا مُحْسِنٌ فَلَا تَخْتَلِفُوْا فَاِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ اخْتَلَفُوْا فَهَلَكُوْا- (رواه البخاری)

ترجمہ: ابن مسعودؓ سے روایت ہے میں نے ایک شخص کو پڑھتے سنا- اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے خلاف پڑھتے سنا- میں اس شخص کو آپؐ کے پاس لے آیا- میں نے اس کی قراءت کے بارہ میں خبری دی- آپؐ کے چہرہ پر ناخوشی محسوس کی فرمایا دونوں اچھا پڑھتے ہو اختلاف نہ کرو تم سے پہلوں نے اختلاف کیا وہ ہلاک ہو گئے- (اس کو بخاری نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روایت کیا)

وَعَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍؓ قَالَ کُنْتُ فِی الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ یُّصَلِّیْ فَقَرَأَ قِرَآءَۃً اَنْکَرْتُھَا عَلَیْہِ ثُمَّ دَخَلَ اٰخَرُ فَقَرَاَ قِرَآءَۃً سِوٰی قِرَآءَۃِ صَاحِبِہٖ فَلَمَّا قَضَیْنَا الصَّلٰوۃَ دَخَلْنَا جَمِیْعًا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّ ھٰذَا قَرَاَ قِرَآءَۃً اَنْکَرْتُھَا عَلَیْہِ وَ دَخَلَ اٰخَرُ فَقَرَأَ سِوٰی قِرَآءَتِہٖ صَاحِبِہٖ فَاَمَرَھُمَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَرَاَ فَحَسَّنَ شَانَھُمَا فَسُقِطَ فِیْ نَفْسِیْ مِنَ التَّکْذِیْبِ وَلَا اِذْ کُنْتُ فِی الْجَاھِلِیَّۃِ فَلَمَّا رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَاقَدْ غَشِیَنِیْ ضَرَبَ فِیْ صَدْرِیْ فَفِضْتُ عَرَقًا فَکَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلَی اللّٰہِ فَرَقًا فَقَالَ لِیْ یَا اُبَیُّ اُرْسِلَ اِلَیَّ اَنِ اقْرَأِ الْقُرْاٰنَ عَلٰی حَرْفٍ فَرَدَدْتُّ اِلَیْہِ اَنْ ھَوِّنْ عَلٰی اُمَّتِیْ فَرُدَّ اِلَیَّ الثَّانِیَۃَ اقْرَاْہُ عَلٰی حَرْفَیْنِ فَرَدَدْتُّ اِلَیْہِ ھَوِّنْ عَلٰی اُمَّتِیْ فَرُدَّ اِلَیَّ الثَّانِیَۃَ اقْرَاْہُ عَلٰی سَبْعَۃِ اَحْرُفٍ وَلَکَ بِکُلِّ رَدَّۃٍ رَّدَدْتُّکَھَا مَسْاَلَۃٌ تَسْاَلُنِیْھَا فَقُلْتُ اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّتِیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّتِیْ وَ اَخَّرْتُ الثَّانِیَۃَ لِیَوْمٍ یَّرْغَبُ اِلَیَّ الْخَلْقُ کُلُّھُمْ حَتّٰی اِبْرَاھِیْمُ عَلَیْہِ السَّلَامُ۔ (رواہ مسلم)

ترجمہ: اُبیؓ بن کعب سے روایت ہے میں مسجد میں تھا ایک شخص آیا نماز

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پڑھنے لگا- اس نے اپنی قراءت پڑھی کہ میں نے اس کا انکار کیا- ایک اور شخص آیا اس نے پہلے کے خلاف قراءت کی جب ہم نے نماز پڑھ لی تو ہم سب رسول اللہؐ کے پاس آئے- میں نے کہا اس شخص نے قراءت پڑھی میں نے اس کی قراءت کا انکار کیا- اس پر ایک اور آدمی آیا اس نے اس کے خلاف پڑھی- آپؐ نے ان دونوں کو حکم دیا- دونوں نے قراءت پڑھی- آپؐ نے ان کی قراءت کی تحسین کی- میرے دل میں جھوٹ کا شبہ ہوا جو کہ جاہلیت میں بھی نہ تھا- جب آپ نے میری اس حالت کو دیکھا میرے سینے پر ہاتھ مارا میں پسینہ پسینہ ہو گیا- گویا کہ ڈر کی وجہ سے میں اللہ کو دیکھنے لگا فرمایا اے اُبی میری طرف فرشتہ بھیجا گیا قرآن ایک طریقہ سے پڑھو میں نے اللہ سے تکرار کیا- میری امت پر آسان کر پھر حکم ہوا کہ قرآن کو دو طرح سے پڑھو پھر میں نے اللہ سے تکرار کیا کہ میری امت پر آسانی کر تو میری طرف تیسری بار حکم کیا گیا- قرآن کو سات قراءت سے پڑھ تیرے لیے ہر بار کے بدلے سوال کرنا ہے سوال کر تو مجھ سے میں نے کہا اے اللہ میری امت کو بخش یا الٰہی میری امت کو بخش یا الٰہی میری امت کو بخش تیسرے سوال کی میں نے تاخیر کی جب تمام مخلوق میری طرف خواہش کرے گی یہاں تک کہ ابراہیم علیہ السلام بھی- (اس کو مسلم نے روایت کیا)

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ اِنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقْرَاَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلٰى حَرْفٍ فَرَاجَعْتُهٗ فَلَمْ اَزَلْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَسۡتَزِيۡدُهٗ وَ يَزِيۡدُ نِیۡ حَتّٰی انۡتَهٰی اِلٰی سَبۡعَةِ اَحۡرُفٍ قَالَ ابۡنُ شِهَابٍ بَلَغَنِیۡ اَنۡ تِلۡكَ السَّبۡعَةَ الۡاَحۡرُفَ اِنَّمَا هِیَ فِی الۡاَمۡرِ تَكُوۡنُ وَاحِدًا لَّا تَخۡتَلِفُ فِیۡ حَلَالٍ وَّ لَا حَرَامٍ۔ (متفق علیه)

ترجمہ: ابن عباسؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبریلؑ نے مجھ کو ایک قراءت پر قرآن پڑھایا میں نے اس سے تکرار کیا میں ہمیشہ زیادہ کرتا تھا۔ اس سے وہ مجھ کو زیادہ کرواتا تھا یہاں تک کہ سات قراءۃ تک پہنچا۔ ابن شہابؒ نے کہا پہنچی مجھ کو یہ بات کہ وہ سات طریق ہیں دین کے معاملہ میں مگر ایک اس کے حلال وحرام میں اختلاف نہیں ہے[1]۔ اس کو مسلم اور بخاری نے روایت کیا ہے۔

عَنۡ اُبَیِّ بۡنِ كَعۡبٍؓ قَالَ لَقِیَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ جِبۡرِيۡلَ فَقَالَ يَا جِبۡرِيۡلُ اِنِّیۡ بُعِثۡتُ اِلٰی اُمَّةٍ اُمِّيِّيۡنَ مِنۡهُمُ الۡعَجُوۡزُ وَ الشَّيۡخُ الۡكَبِيۡرُ وَ الۡغُلَامُ وَ الۡجَارِيَةُ وَ الرَّجُلُ الَّذِیۡ لَمۡ يَقۡرَاۡ كِتَابًا قَطُّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ الۡقُرۡاٰنَ اُنۡزِلَ عَلٰی سَبۡعَةِ اَحۡرُفٍ رَوَاهُ التِّرۡمِذِیُّ وَ فِیۡ رِوَايَةٍ لِّاَحۡمَدَ دَاوٗدَ قَالَ لَيۡسَ مِنۡهَا اِلَّا شَافٍ كَافٍ وَ فِیۡ رِوَايَةٍ

---

[1] نوٹ: ہم نے یہاں احادیث اور ان کا ترجمہ نقل کیا ہے باقی جو احادیث کی تشریح۔ توضیح اور جو حدیث سے فوائد حاصل ہوتے ہیں ان کو ہم اپنی کتاب تاریخ علم قراءت میں تفصیل سے ذکر کریں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلنَّسَآئِیِّ قَالَ اِنَّ جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ اَتَیَانِیْ فَقَعَدَ جِبْرِیْلُ عَنْ یَّمِیْنِیْ وَمِیْکَائِیْلَ عَنْ یَّسَارِیْ فَقَالَ جِبْرِیْلُ اقْرَأِ الْقُرْاٰنَ عَلٰی حَرْفٍ فَکُلُّ حَرْفٍ شَافٍ کَافٍ۔

ترجمہ: اُبیؓ بن کعب سے روایت ہے کہا رسول اللہ ﷺ نے جبریلؑ سے ملاقات فرمائی۔ فرمایا آپؐ نے اے جبریلؑ میں ان پڑھ امت کی طرف بھیجا گیا ہوں۔ ان میں بوڑھے بوڑھیاں' اور لڑکے لڑکیاں ان میں ایسے بھی ہیں کہ انہوں نے کتاب کبھی نہیں پڑھی۔ جبریلؑ نے کہا اے محمد ﷺ قرآن سات طرح پر اتارا گیا ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ احمد اور ابوداؤد کی روایت میں یوں ہے ان قرآءتوں میں کوئی قرآءۃ نہیں مگر کافی شافی ہے۔ نسائی کی ایک روایت میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا جبریلؑ اور میکائیلؑ میرے پاس آئے جبریلؑ داہنی طرف اور میکائیلؑ بائیں طرف بیٹھے۔ جبریلؑ نے کہا ایک قرآءۃ پر قرآن پڑھو میکائیلؑ نے کہا ایک سے زیادہ کراؤ یہاں تک کہ سات قرآءتوں تک پہنچے۔ ہر قرآءۃ شفا دینے والی اور کفایت کرنے والی ہے۔

نوٹ

یاد رہے کہ ضم۔ فتح۔ کسر کلمات کی ابتدائی یا درمیانی حرکت کے لیے بولا جاتا ہے اور رفع۔ نصب۔ جر یا خفض معرب کلمات کے اواخر کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جیسا کہ اہل علم کے نزدیک معروف ہے مگر ہم نے طلبہ کی سہولت کے لیے اس پابندی کو ملحوظ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں رکھا۔ کیونکہ بعض طلبہ جو عربیت سے ناواقف ہوتے ہیں وہ ان اصطلاحات کو دیکھ کر پریشان ہو جاتے ہیں لہذا ان کی پریشانی کو مد نظر رکھ کر اعراب کے لیے ایک ہی طرح کے الفاظ کتاب میں استعمال کیے گئے ہیں اور اہل علم حضرات سے معذرت کے ساتھ یہ طریقہ کار اپنایا گیا ہے۔

ذکر الاستعاذہ

قرآن کریم شروع کرنے سے پہلے استعاذہ ضروری ہے جیسا کہ رب العالمین کا فرمان ہے فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ جب آپ قرآن پڑھنا چاہیں تو شیطان مردود کے شر سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں۔ اس کا ترک کرنا قرآن کریم کے آداب کے خلاف ہے۔

الفاظ استعاذہ مختلف منقول ہیں بعض درج ذیل ہیں:

(۱) اَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

(۲) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

(۳) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْقَادِرِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الْغَادِرِ۔

(۴) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْقَوِيِّ مِنَ الشَّيْطٰنِ الْغَوِيِّ۔

(۵) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وغیرہ۔

استعاذہ جن الفاظ سے بھی کرنا چاہے کر سکتا ہے جیسا کہ علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

عَلٰى مَا اَتٰى فِى النَّحْلِ يُسْرًا وَاِنْ تَزِدْ
لِرَبِّكَ تَنْزِيْهًا فَلَسْتَ مُجَهَّلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی ان لفظوں کے ساتھ جو سورۃ النحل میں آئے ہیں کہ وہ مختصر ہونے کی وجہ سے آسان ہیں اور اگر تو اپنے رب کی پاکی کے بیان میں اضافہ کرے تو جہالت کی طرف منسوب نہیں کیا جائے گا۔

مگر درج بالا استعاذہ کے الفاظ میں آخری الفاظ مختار اہل اداء ہیں۔ استعاذہ کو زور سے پڑھنے اور آہستہ پڑھنے میں اختیار ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ اگر قرآن کریم زور سے پڑھے تو استعاذہ بھی زور سے کرے اور اگر تلاوت آہستہ کرے تو استعاذہ بھی آہستہ کرے۔

جمہور علماء کے نزدیک شروع تلاوت میں استعاذہ شرعاً مستحب ہے اور یہی قول مشہور ہے۔ مگر بعض علماء مثلاً عطاء۔ ثوری۔ داؤد ظاہری وغیرہم کے نزدیک استعاذہ واجب ہے۔

ذکر التسمیہ

ابتداء سورت میں تمام قراء بسم اللہ پڑھتے ہیں۔ قراء کا اختلاف بین السورتین ہے قراء ثلاثہ کا اختلاف درج ذیل ہے۔

(۱) امام ابوجعفر کے لیے دو سورتوں کے درمیان بسم اللہ پڑھنا ضروری ہے مگر سورۃ الانفال اور سورۃ التوبہ کے درمیان نہیں پڑھتے۔

(۲) امام یعقوب کے لیے وصل اور سکتہ ہے اور ایک روایت پر ان کے لیے بسم اللہ بھی ہے۔

(۳) امام خلف بن ہشام کے لیے صرف وصل ہے۔

نوٹ: بعض اساتذہ نے چار روشن سورتوں القیامہ۔ البلد۔ التطفیف اور سورۃ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الهمزہ پر سکتہ پسند کیا ہے-طیبۃ النشر کی رو سے ان کے لیے سکتہ بھی ہے-

ابتدائے تلاوت درمیان سورت میں تمام قراء کے لیے بسم اللہ میں اختیار ہے پڑھنا اور نہ پڑھنا دونوں صحیح ہیں-

سورۃ ام القرآن

مٰلِكِ : بالالف: یعقوب-خلف

مَلِكِ : بلاالف: ابوجعفر-

اَلصِّرَاطَ (معرفہ) صِرَاطَ (نکرہ) تمام قرآن میں ابوجعفر-روح اور امام خلف کے لیے بالصاد ہے-

اَلسِّرَاطَ اور سِرَاطَ رویس کے لیے بالسین ہے-

(نوٹ) یہ کلمہ قرآن کریم میں پینتالیس مقام پر آیا ہے-

عَلَيْهِمْ- اِلَيْهِمْ- لَدَيْهِمْ : ابوجعفر-یعقوب اور خلف کے لیے ھاء کے کسرہ سے ہیں-

ان کلمات کی قرآن کریم میں تفصیل اس طرح ہے:

عَلَيْهِمْ دوسو پندرہ مرتبہ- اِلَيْهِمْ اکتالیس مرتبہ- لَدَيْهِمْ سات مرتبہ یعقوب کے لیے مفرد کی ضمیر کے علاوہ ہر ایک ضمیر کی ھاء میں وصلاً وقفاً ضمہ ہے- جبکہ اس ضمیر سے پہلے یاء ساکنہ ہو جیسے عَلَيْهُمَا- فِيهُمَا- اَيْدِيهُمْ- وَ يُزَكِّيهُمْ- اَيْدِيهُنَّ- عَلَيْهُنَّ وغیرہ-

طلبہ کی سہولت کی خاطر یعقوب کے ضمہ والے کلمات قرآنی ہم یہاں ذکر کرتے ہیں-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَيْهِمْ (اکتالیس مرتبہ) مِثْلَيْهِمْ (ایک مرتبہ) لَدَيْهِمْ (سات جگہ) نُصْلِيْهِمْ (ایک جگہ) نُؤْتِيْهِمْ (ایک جگہ) سَنُؤْتِيْهِمْ (ایک جگہ) وَيُزَكِّيْهِمْ (پانچ جگہ) نُزَكِّيْهِمْ (ایک جگہ) تُرْمِيْهِمْ (ایک جگہ) وَيُمَنِّيْهِمْ (ایک جگہ) يُخْزِيْهِمْ (ایک جگہ) يُنَادِيْهِمْ (چار جگہ) اَهْلِيْهِمْ (تین جگہ) سَنُرِيْهِمْ (ایک جگہ) نُرِيْهِمْ (ایک جگہ) يُرِيْهِمْ (ایک جگہ) يَهْدِيْهِمْ (پانچ جگہ) سَيَهْدِيْهِمْ (ایک جگہ) اَيْدِيْهِمْ (ستائیس جگہ) فِيْهِمْ (سولہ مرتبہ) يَاْتِيْهِمْ (سات جگہ) فَسَيَاْتِيْهِمْ (ایک جگہ) تَاْتِيْهِمْ (سات جگہ) تُلْهِيْهِمْ (ایک جگہ) صَيَاصِيْهِمْ (ایک جگہ) يُوَفِّيْهِمْ (ایک جگہ) فَنُوَفِّيْهِمْ (دو جگہ) سورۂ آل عمران والے میں روح کے لیے بالنون اور رویس کے لیے بالیاء ہے۔ سَيَجْزِيْهِمْ (دو جگہ) اَبِيْهِمْ (ایک جگہ) عَلَيْهِمْ (دوسو پندرہ جگہ) فَعَلَيْهِمْ (ایک جگہ) بِجَنَّتَيْهِمْ (ایک جگہ) مُتْرَفِيْهِمْ (ایک جگہ)

مذکورہ بالا ضمیریں جمع مذکر کی تھیں۔

عَلَيْهِمَا (آٹھ جگہ) فِيْهِمَا (آٹھ جگہ) یہ دو ضمیریں تثنیہ کی ہیں۔

اَيْدِيْهِنَّ (ایک جگہ) اِلَيْهِنَّ (دو جگہ) فِيْهِنَّ (نو جگہ) عَلَيْهِنَّ (گیارہ جگہ) فَعَلَيْهِنَّ (ایک جگہ)

مذکرہ بالا ضمیریں جمع مؤنث کی ہیں۔

رویس کے لیے ھاء ضمیر میں وقفاً وصلاً ضمہ ہے جس سے پہلی یاء جزم یا بناء کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سبب محذوف ہوگئی ہو جیسے اٰتِھِمْ ۔ یُخْزِھِمْ ۔ یَاْتِھِمْ ۔ لیکن اس سے ایک کلمہ جو سورۃ الانفال والا وَمَنْ یُّوَلِّھِمْ مستثنیٰ ہے اس میں رویس کے لیے بھی کسرہ ہی ہے کیونکہ ھاء سے پہلے لام مشدد مکسور ہے جو قائم مقام دو کسروں کے ہے اس لیے اب ھاء پر ضمہ ثقیل ہوگا۔ مذکورہ بالا قاعدہ کی ضمیر قرآن میں پندرہ جگہ ہے۔

(۱) فَاٰتِھِمْ عَذَابًا (۲) وَاِنْ یَّاْتِھِمْ (۳) وَاِذَا لَمْ تَاْتِھِمْ تینوں سورۃ الاعراف میں (۴) وَیُخْزِھِمْ (التوبہ)(۵) اَلَمْ یَاْتِھِمْ (التوبہ)(۶) وَلَمَّا یَاْتِھِمْ (یونس) (۷) وَیُلْھِھِمُ الْاَمَلُ (الحجر)(۸) اَوَلَمْ تَاْتِھِمْ (طہ)(۹) یُغْنِھِمُ اللّٰہُ (النور)(۱۰) اَوَلَمْ یَکْفِھِمْ (العنکبوت)(۱۱) رَبَّنَا اٰتِھِمْ (الاحزاب)(۱۲-۱۳) فَاسْتَفْتِھِمْ (الصافات دو جگہ)(۱۴) وَقِھِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ (۱۵) وَقِھِمُ السَّیِّاٰتِ دونوں سورۃ الغافر میں۔

میم الجمع میں قراء کا مذہب

(۱) ھُمْ ۔ کُمْ ۔ تُمْ میم الجمع میں ابو جعفر کے لیے وصلاً صلہ ہوگا جبکہ میم کے بعد کوئی حرف متحرک ہو جیسے عَلَیْکُمْ اَنْفُسَکُمْ ۔ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَعَلٰی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ وغیرہ۔

یعقوب اور خلف کے لیے صلہ نہیں ہے۔

(۲) میم الجمع کے بعد ساکن یا مشدد حرف ہو اور ھاء سے پہلے ایسا کسرہ ہو جو رسماً ھاء سے متصل ہو یا یائے ساکنہ ہو جیسے بِھِمُ الْاَسْبَابُ ، عَلَیْھِمُ الذِّلَّۃُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وغیرہ تو اس قسم میں وصلاً تین قرآءتیں ہیں۔

(۱) ابوجعفر کے لیے ھاء کا کسرہ اور میم کا ضمہ ہے جیسے بِهِمُ الْاَسْبَابُ، عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وغیرہ۔

(۲) خلف کے لیے ھا اور میم دونوں کا ضمہ جیسے بِهُمُ الْاَسْبَابُ، عَلَيْهُمُ الذِّلَّةُ وغیرہ۔

(۳) یعقوب میم کی حرکت کو ھاء کی حرکت کے تابع کر کے پڑھتے ہیں یعنی ھاء پر کسرہ ہو تو میم کا بھی کسرہ ہے جیسے بِهِمِ الْاَسْبَابُ اور اگر ھاء کا ضمہ ہے تو میم کا بھی ضمہ ہی ہے جیسے عَلَيْهُمُ الذِّلَّةُ۔

یعقوب کے لیے ھاء کے ضمہ اور کسرہ کا قاعدہ یہ ہے کہ ھاء کو کسرہ کے بعد کسرہ سے اور یاء ساکنہ کے بعد ضمہ سے پڑھتے ہیں اور وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ (الحجر) اور يُغْنِهِمُ اللّٰهُ (النور) اور وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ (المؤمن) ان تینوں میں چونکہ ھاء اس یاء کے بعد ہے جو جزم یا بناء کی وجہ سے محذوف ہے اس لیے ان میں رویس کے لیے تو ھاء اور میم دونوں کا ضمہ ہے کیونکہ ان کلمات میں ان کے لیے ھاء کا ضمہ ہے اور روح کے لیے دونوں کا کسرہ ہے اس لیے کہ ان کے ہاں ان تینوں میں ھاء کا کسرہ ہے۔

نیز وقفاً میم کا تو تمام قراء کے لیے سکون ہے البتہ ھاء میں تین قراءتیں ہیں۔

(۱) ابوجعفر اور خلف کے لیے کسرہ (۲) رویس کے لیے کسرہ کے بعد وَيُلْهِهُمُ الْاَمَلُ، وَيُغْنِهُمُ اللّٰهُ، وَقِهُمُ السَّيِّاٰتِ میں ضمہ اور بقیہ تمام کلمات میں کسرہ ہے اور یاء ساکنہ کے بعد سب جگہ ضمہ ہے۔ (۳) روح کے لیے کسرہ کے بعد

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کسرہ اور یاء ساکنہ کے بعد ضمہ ہے۔

الادغام الکبیر

عمل کے اعتبار سے اسے ادغام کبیر کہا جاتا ہے کیونکہ یہاں دونوں حرف یعنی مدغم ومدغم فیہ متحرک ہوتے ہیں تو مدغم کو پہلے ساکن کیا جاتا ہے اور پھر ادغام کیا جاتا ہے لہذا عمل زیادہ ہوا۔ بخلاف صغیر کے کہ اس میں صرف ساکن کا ادغام کیا جاتا ہے اور اس میں عمل کم ہونے کی بنا پر اسے صغیر کہا جاتا ہے۔

ادغام کبیر ایک کلمہ کے مثلین میں چار مقام پر ہوا ہے اور دو کلموں کے مثلین میں اکیس مقام پر ہوا ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) لَا تَأْمَنَّا (یوسف) میں ابو جعفر کے لیے خالص ادغام ہے۔ یعقوب اور خلف کے لیے دو وجوہ یعنی ادغام مع الاشمام اور اظہار مع الروم ہے (۲) اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ (النمل) میں یعقوب کے لیے نون کا نون میں ادغام مع مد اللازم۔ ابو جعفر اور خلف کے لیے اظہار ہے۔

نوٹ: نون کے بعد ابو جعفر کے لیے وصلاً اور یعقوب کے لیے وصلاً وقفاً یاء کا اثبات ہے جس کی تفصیل انشاء اللہ آگے آئے گی۔

(۳) ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا: (السبا) میں رویس کے لیے وصلاً تاء کا تاء میں ادغام ہے باقین کے لیے اظہار ہے۔

(۴) رَبِّكَ تَتَمَارٰى (النجم) میں یعقوب کے لیے وصلاً تاء کا تاء میں ادغام ہے اور باقین کے لیے اظہار ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: اعادہ کی صورت میں تمام کے لیے دو تاء پڑھی جائیں گی۔

(۵) وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ (النساء) میں یعقوب کے لیے باء کا باء میں ادغام ہے اور باقین کے لیے اظہار ہے۔

(۶) درج ذیل چار کلمات میں صرف رویس ہی کے لیے ادغام ہے۔

(۱) نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا (۲) وَنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا (۳) اِنَّكَ كُنْتَ ان تین کلمات میں کاف کا کاف میں اور (۴) اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ میں باء کا باء میں۔ اور باقین کے لیے اظہار ہے۔

(۷) ذیل کے سولہ کلمات میں رویس کے لیے اظہار وادغام دونوں وجوہ ہیں۔

(۱) لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ (۲) اَلْكِتَابَ بِاَيْدِيْهِمْ (۳) اَلْكِتٰبَ بِالْحَقِّ یہ تینوں کلمات سورۃ البقرہ میں ہیں۔

جَعَلَ لَكُمْ کے وہ آٹھ کلمات جو سورۃ النحل میں ہیں درج ذیل ہیں۔

(۱) جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ (۲) جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ (۳) جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ (۴) جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوْتِكُمْ (۵) جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ (۶) جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا (۷) جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا (۸) جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ۔

وَاَنَّهٗ هُوَ کے چار کلمات جو سورۃ النجم میں ہیں درج ذیل ہیں۔

(۱) وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى (۲) وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَحْیٰی (۳) وَاَنَّہٗ ھُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی (۴) وَاَنَّہٗ ھُوَ رَبُّ الشِّعْرٰی

(۸) وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا- فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا- فَالتّٰلِیٰتِ ذِکْرًا اور وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا میں خلف کے لیے اظہار ہے اصل کی مخالفت کرتے ہوئے اور باقین کے لیے بھی اظہار ہے مگر اصل کی موافقت کرتے ہوئے۔

(۹) بَیَّتَ طَآئِفَۃٌ (النساء) میں تمام کے لیے اظہار ہے۔

ھاء ضمیر کا بیان

اس کو ھاء الکنایہ، ھاء المکنی اور ھاء مضمومہ بھی کہتے ہیں۔

اس سے واحد مذکر غائب کی ضمیر مراد ہے ھاء کے ماقبل ومابعد دونوں متحرک ہوں تو تمام قراء کے لیے اس میں صلہ ہے مابعد ساکن ہو تو کسی کے لیے بھی صلہ نہیں ماقبل ساکن ہو تو سبعہ میں صرف ابن کثیر مکی صلہ کرتے ہیں چند کلمات میں اور قراء بھی شریک ہیں لیکن چند ضمائر ہیں۔ بعض نے اپنے قاعدہ کے خلاف ھاء کا ضمہ یا کسرہ یا سکون یا عدم صلہ پڑھا ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) ذیل کے پانچ کلمات جو آٹھ جگہ آئے ہیں انہیں ابوجعفر ساکن پڑھتے ہیں۔ یُؤَدِّہٖ اِلَیْکَ (دو جگہ آل عمران میں) نُؤْتِہٖ (ایک آل عمران میں اور دو الشوریٰ میں) نُوَلِّہٖ اور وَنُصْلِہٖ (دونوں النساء میں) فَاَلْقِہْ (النمل)۔

یعقوب ان پانچوں کلمات میں ھاء کو مکسور اور عدم صلہ سے اور خلف ھاء کے کسرہ اور صلہ سے پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲) وَيَتَّقْهِ (النور) یعقوب مکسور عدم صلہ سے وَيَتَّقِهِ پڑھتے ہیں۔ خلف مکسور صلہ کے ساتھ وَيَتَّقِهِۦ پڑھتے ہیں۔ ابن جماز کے لیے دو وجوہ ہیں ایک یعقوب کی مانند اور دوسری خلف کی طرح اور دونوں وجوہ صحیح ہیں۔ ابن وردان کے لیے ھاء کا سکون وَيَتَّقِهْ ہے۔

(۳) يَرْضَهُ (الزمر) ابن جماز کے لیے ھاء کا سکون يَرْضَهْ ہے۔ یعقوب کے لیے عدم صلہ اور ھاء مضمومہ يَرْضَهُ ہے۔ ابن وردان اور خلف کے لیے صلہ اور ھاء مضمومہ يَرْضَهُۥ ہے۔

(۴) وَيَأْتِهِ مُؤْمِنًا (طٰہٰ) ابو جعفر۔ روح اور خلف کے لیے ھاء مکسورہ اور صلہ کے ساتھ جبکہ رویس کے لیے ھاء مکسورہ عدم صلہ سے ہے۔

نوٹ: ابو جعفر کے لیے ہمزہ کا ابدال بھی ہے۔

(۵) أَرْجِهِ (الاعراف والشعراء) ابن وردان کے لیے ھاء مکسورہ و عدم صلہ ہے۔ ابن جماز و خلف کے لیے ھاء مکسورہ و اشباع ہے اور یعقوب کے لیے أَرْجِئْهُ ھاء مضمومہ عدم صلہ سے اور ماقبل ہمزہ ساکنہ ہے۔

(۶) بِيَدِهِ (البقرہ۔ المؤمنون۔ یس) رویس کے لیے ھاء مکسورہ و عدم صلہ سے اور باقین کے لیے ھاء مکسورہ و اشباع سے۔

(۷) تُرْزَقَانِهِ (یوسف) ابن وردان کے لیے ھاء مکسورہ اور عدم صلہ سے اور باقین کے لیے صلہ مکسورہ سے۔

www.kitabosunnat.com

(۸) لِأَهْلِهِ امْكُثُوا (طٰہٰ و القصص) تمام کے لیے ھاء مکسور ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

المد والقصر

مد منفصل میں ابوجعفر اور یعقوب کے لیے قصر ہے۔ مد متصل میں ابوجعفر اور یعقوب کے لیے توسط ہے۔

نوٹ: مقدار دو الف ہے۔

خلف کے لیے دونوں میں توسط ہے۔

نوٹ: مقدار تین الف ہے۔

مد بدل جیسے اٰمَنَ ۔ اٰدَمَ ۔ اِیْمَانَ وغیرہ۔ اور

مدلین جیسے شَیْءٌ ۔ سَوْءٌ ۔ سَوْءَ ۃَ وغیرہ میں تینوں قراء کے لیے قصر ہے۔

قطعی دو ہمزے ایک کلمہ میں

جہاں دو ہمزہ ایک کلمہ میں ہوں وہاں پہلا ہمزہ ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے اور دوسرا مفتوح ۔ مکسور اور مضموم ہوتا ہے جیسے ءَ اَنْذَرْتَهُمْ ۔ ءَ اِنَّکَ ۔ ءَ اُنْزِلَ وغیرہ۔

ابوجعفر کے لیے تینوں اقسام میں دوسرے ہمزہ کی تسہیل اور دونوں کے درمیان الف کا ادخال ہے لیکن ءَ اٰمَنْتُمْ (الاعراف ۔ طٰہٰ ۔ الشعراء) اور ءَ اٰلِهَتُنَا (الزخرف) میں بلا ادخال تسہیل ہے۔ رویس کے لیے تینوں اقسام میں عدم ادخال مع تسہیل ہمزہ ثانی ہے اور روح و خلف کے لیے تحقیق بلا ادخال ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کلمہ اَئِمَّۃً کا اختلاف:

علامہ محمد متولی الوجوہ المسفرہ فی القراءات الثلاث میں فرماتے ہیں کہ ہم نے ابوجعفر کے لیے دو وجوہ پڑھی ہیں۔

(۱) اَئِمَّۃً ادخال اور تسہیل ثانی (۲) عدم ادخال اور ابدال یاء۔ یعنی اَیِمَّۃً۔

اور رویس کے لیے بھی دو ہی پڑھی ہیں۔

(۱) تسہیل بلا ادخال (۲) یاء سے ابدال

روح اور خلف کے لیے اس میں تحقیق بلا ادخال ہے لیکن درہ میں ابوجعفر اور رویس کے لیے ابدال بیان نہیں کیا گیا اور طیبہ میں بیان کیا گیا ہے۔

نوٹ: ءَ اٰمَنْتُمْ اور ءَ اٰلِهَتُنَا اور ءٰٓالذَّكَرَيْنِ کے باب میں کسی کے لیے بھی ادخال نہیں ہے۔

اٰمَنْتُمْ (الاعراف۔طہ۔الشعراء) میں رویس اخبار یعنی ایک ہمزہ سے اور باقین کے لیے استفہام یعنی دو ہمزوں سے ہے۔

ءَ اِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ابوجعفر کے لیے ایک ہمزہ سے اور باقین کے لیے دو ہمزوں سے ہے۔

نوٹ: یہ کلمہ جو سورہ یوسفؑ میں ہے اس میں اختلاف ہے اور جو سورہ ھودؑ میں اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ہے اس میں بالاتفاق اخبار ہے کوئی اختلاف نہیں یعنی ایک ہمزہ سے۔

ءَ اَنْ كَانَ (القلم) میں خلف کے لیے ایک ہمزہ اور باقین کے لیے دو ہمزہ ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ءَاَذْهَبْتُمْ (الاحقاف) ابوجعفر اور یعقوب کے لیے دو ہمزوں سے ہے اور خلف کے لیے ایک ہمزہ ہے۔

استفہام مکرر

جب دو جگہ دو دو ہمزہ جمع ہو کر چار ہمزہ ہو جائیں جو کہ گیارہ مقامات پر آئے ہیں جیسے ءَ اِذَا ۔ ءَ اِنَّا وغیرہ۔

ابوجعفر کے لیے ہر جگہ پہلے کلمہ میں ایک اور دوسرے میں دو ہمزہ ہیں جیسے اِذَا ءَ اِنَّا مگر سورۃ الواقعہ اور الصافات کے پہلے موقع میں اس کا عکس یعنی پہلے موقع میں دو ءَ اِذَا اِنَّا اور دوسرے میں ایک ہے۔

یعقوب کے لیے اسی قسم میں سے اول میں دو اور دوسرے میں ایک ہمزہ ہے۔ ءَ اِذَا اِنَّا ہے لیکن سورۃ العنکبوت میں اس کا عکس ہے یعنی پہلے میں ایک اور دوسرے میں دو اِنَّكُمْ ۔ ءَ اِنَّكُمْ ہیں۔ اور سورۃ النمل میں دونوں مواقع میں دو دو ہمزہ ہیں ءَ اِذَا ۔ ءَ اِنَّا۔

نوٹ: ان میں سے جس کلمہ میں دو ہمزہ ہیں اس میں دونوں قراء اپنے اپنے اصول پر ہیں جو تغیرات شروع باب میں بیان کیے گئے ہیں۔

خلف کے لیے تمام مقامات مذکورۃ میں دو ہمزہ ہیں اور اپنے اصول پر تحقیق بلا ادخال کرتے ہیں۔

قطعی دو ہمزہ دو کلموں میں

جب دو ہمزہ قطعی دو کلموں میں اس طرح جمع ہوں کہ پہلا ہمزہ کلمہ اولیٰ کے آخر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں اور دوسرا ہمزہ کلمہ ثانیہ کے شروع میں ہو اور دونوں پڑھے بھی جا رہے ہوں تو یہ اپنی حرکات کے اعتبار سے دو طرح کے ہوتے ہیں۔

(۱) یہ کہ دونوں پر ایک ہی حرکت ہو یعنی دونوں مفتوحتین یا مضمومتین یا مکسورتین ہوں۔

(۲) یہ کہ دونوں پر مختلف حرکات ہوں اور اس کی چھ صورتیں بن جاتی ہیں مگر ایک صورت قرآن کریم میں وارد نہیں ہے۔ یہ صورتیں درج ذیل ہیں۔

(۱) ہمزہ اولیٰ مفتوحہ اور ثانیہ مکسورہ جیسے تَفِيٓءَ اِلٰى۔

(۲) ہمزہ اولیٰ مکسورہ اور ثانیہ مضمومہ جیسے عَلَى الْمَآءِ اُمَّۃٌ۔

یہ صورت قرآن میں نہیں ہے۔

(۳) ہمزہ اولی مفتوحہ ثانیہ مضمومہ جیسے جَآءَ اُمَّةً۔

(۴) ہمزہ اولی مضمومہ ثانیہ مفتوحہ جیسے لَوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ۔

(۵) ہمزہ اولی مکسورہ ثانیہ مفتوحہ جیسے هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى

(۶) ہمزہ اولی مضمومہ ثانیہ مکسورہ جیسے يَشَآءُ اِلٰى

دو کلموں کے دو ہمزوں میں قراء ثلاثہ کا مذہب

(۱) ابوجعفر اور رویس کے لیے متفق الحرکات کے دونوں ہمزہ میں سے دوسرے کی الف واؤ اور یاء کی طرح تسہیل کر کے پڑھتے ہیں۔ جیسے جَآءَ اَحَدٌ میں الف کی طرح اور اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ میں واؤ کی طرح اور مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا میں یاء کی طرح ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شُهَدَآءَ اِذْ

مختلف الحرکات ہمزات میں اول مفتوح اور ثانی مکسور ہو جیسے شُهَدَآءَ اِذْ تو دوسرے ہمزہ کی یاء کی طرح تسہیل کرتے ہیں۔

اور پہلا مفتوح اور ثانی مضموم ہو جیسے جَآءَ اُمَّةً تو دوسرے ہمزہ کی واؤ کی طرح تسہیل کرتے ہیں۔

اور پہلا مضمومہ اور دوسرا مفتوح ہو جیسے اَلسُّفَهَآءُ اَلَا تو واؤ مفتوحہ سے ابدال کرتے ہیں۔

اور اگر پہلا ہمزہ مکسور اور دوسرا مفتوح ہو جیسے مِنَ الْمَآءِ اَوْ تو یائے مفتوحہ سے ابدال کرتے ہیں۔

اور اگر پہلا مضموم اور دوسرا مکسور ہو جیسے یَشَآءُ اِلٰی تو اس میں دو وجوہ ہیں

اول: دوسرے ہمزہ کا واؤ مکسور سے ابدال

دوم: یاء کی مانند تسہیل کرتے ہیں۔

روح اور خلف کے لیے دونوں قسموں میں دونوں ہمزوں کی تحقیق ہے۔

الھمز المفرد

اکیلا ہمزہ متحرکہ بھی ہوتا ہے اور ساکنہ بھی اور متحرکہ کے ماقبل حرف متحرک بھی ہوتا ہے اور ساکن بھی گویا اس کی تین اقسام ہوئیں۔

(۱) ہمزہ ساکنہ (۲) ہمزہ متحرکہ ماقبل متحرک (۳) ہمزہ متحرکہ ماقبل ساکن ان میں اختلاف کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اول- ہمزہ ساکنہ:

ہمزہ ساکنہ میں یعقوب کے لیے تحقیق ہے- ابوجعفر کے لیے ہر ہمزہ ساکنہ کا ماقبل کی حرکت کے موافق حرف مدہ سے ابدال ہوگا جیسے یَاْلَمُوْنَ- هَيِّئ- تَسُؤكُمْ . غیرہ لیکن اَنْبِئْهُمْ (البقرہ) اور نَبِّئْهُمْ (الحجر-القمر) میں ابدال نہ ہوگا-

نوٹ: نَبِّئْنَا اور نَبِّئْ میں اپنے اصول کے مطابق ابدال ہوگا-

اَلذِّئْبُ (یوسف) تین جگہ آیا ہے ابوجعفر اور خلف کے لیے ہمزہ کا یاء سے ابدال ہوگا-

يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ ابوجعفر یعقوب وخلف تینوں کے لیے ابدال ہے-

رُءْيَاكَ- رُءْيَایَ- لِلرُّءْيَا- اَلرُّءْيَا اور وَرِءْيًا ان کلمات میں ابوجعفر کے لیے ابدال اور اس کے بعد ادغام ہے- تُؤْوِىْ- تُؤْوِيْهِ میں ابدال تو ہے مگر ادغام نہیں- باقین کے لیے تحقیق ہے-

دوم- ہمزہ متحرکہ ماقبل متحرک:

اس کی چھ اقسام ہیں اور ان میں ابوجعفر ہی کے لیے تخفیف ہوگی-

(۱) ہمزہ مفتوح فاء کلمہ میں ہو اور ماقبل ضمہ ہو جیسے مُؤَجَّلًا يُؤَلِّفُ وغیرہ تو ان کا واؤ مفتوحہ سے ابدال ہوگا- مگر يُؤَيِّدُ (آل عمران) میں صرف ابن جماز کے لیے ابدال ہے ابن وردان کے لیے تحقیق ہے-

نوٹ: فُؤَادَكَ- اَلْفُؤَادَ- بِسُؤَالِ میں ابدال نہ ہوگا کیونکہ یہ فاکلمہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں سے نہیں ہیں۔

(۲) ہمزہ مفتوحہ ماقبل کسرہ:

ہمزہ مفتوحہ ماقبل کسرہ ہو تو ہمزہ کا یاء مفتوحہ سے ابدال ہوگا اس کی تین قسمیں تقریباً تیرہ کلمات میں ہیں۔

فِيَةً (چھ جگہ) فِيَتَيۡنِ – فِيَتِكُمۡ – اَلۡفِيَتۡنِ مِايَةَ (آٹھ جگہ) مِايَتَيۡنِ – رِيَآءَ النَّاسِ – لَيُبَطِّيَنَّ – اُسۡتُهۡزِیَ – قُرِیَ – لَنُبَوِّيَنَّهُمۡ – خَاسِيًا – بِالۡخَاطِيَةِ – خَاطِيَةٍ – مُلِيَتۡ – نَاشِيَةَ – شَانِيَكَ ان کلمات میں صرف ابدال ہے اور مَوۡطِيًا اس میں ابدال و تحقیق دونوں وجوہ ہیں۔

(۳) ہمزہ مضمومہ ماقبل کسرہ:

ہمزہ مضمومہ ماقبل کسرہ ہو اور ہمزہ کے بعد واؤ ہو تو اس میں سب جگہ ہمزہ کا حذف اور ماقبل کسرہ کے بجائے ضمہ ہے جیسے مُسۡتَهۡزُوۡنَ – يَسۡتَهۡزُوۡنَ – تَسۡتَهۡزُوۡنَ – اَنۡبُوۡنِیۡ – وَالصّٰبُوۡنَ – نَبُّوۡنِیۡ – لِيُطۡفُوۡا – اَنۡ يَّعۡفُوۡا – يُضَاهُوۡنَ – فَمَالُوۡنَ – مُتَّكُوۡنَ – اَمۡ تُنَبُّوۡنَهٗ – اَتُنَبُّوۡنَ اللّٰهَ – وَ يَسۡتَنۡبُوۡنَكَ – اِسۡتَهۡزُوۡا – لِيُوَاطُوۡا – يَتَّكُوۡنَ – اَلۡخَاطُوۡنَ – مگر اَلۡمُنۡشُوۡنَ (الواقعہ) میں ابن وردان کے لیے دو وجوہ ہیں ابن جماز کی مانند اَلۡمُنۡشُوۡنَ اور باقین کی مانند اَلۡمُنۡشِئُوۡنَ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۴) ہمزہ مکسورہ ماقبل کسرہ:

ہمزہ مکسورہ ماقبل کسرہ میں ہمزہ کا حذف ہے۔ وَالصّٰبِـِٔيْنَ (البقرہ۔الحج)
اَلْخٰطِـِٔيْنَ۔ خٰطِـِٔيْنَ۔ اَلْمُسْتَهْزِءِيْنَ (الحجر) مُتَّكِـِٔيْنَ وغیرہ۔
نوٹ: خٰسِئِيْنَ (البقرۃ۔الاعراف) میں صرف تحقیق ہے۔

(۵) ہمزہ مضمومہ ماقبل فتحہ:

ہمزہ مضمومہ ماقبل فتحہ جس کے بعد واؤ ہو تو اس میں بھی ہمزہ کا حذف ہے جیسے
وَلَا يَطَـُٔوْنَ (التوبہ) لَمْ تَطَـُٔوْهَا (الاحزاب) اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ (الفتح)

(۶) ہمزہ مفتوحہ ماقبل فتحہ:

ہمزہ مفتوحہ ماقبل فتحہ والے کلمات میں بھی ہمزہ کا حذف ہوگا جیسے مُتَّكًـا جو
اصل میں مُتَّكَاً تھا۔ نیز رَءَيْتَ کے شروع میں ہمزہ استفہام کا ہو تو دوسرے
ہمزہ میں تسہیل ہوگی جیسے اَرَءَيْتَكُمْ۔ اَرَءَيْتُمْ۔ اَرَءَيْتَ۔
اَفَرَءَيْتَ۔ اَفَرَءَيْتُمْ۔ اَرَءَيْتَكَ۔

سوم۔ ہمزہ متحرکہ ماقبل ساکن:

ہمزہ متحرکہ ماقبل ساکن کی تین اقسام ہیں اور تغیر صرف ابوجعفر ہی کے لیے ہوگا۔

(۱) ہمزہ متحرکہ ماقبل زاء ساکنہ:

ہمزہ متحرکہ ماقبل زاء ساکنہ جیسے جُزْءًا۔ اس میں ہمزہ کو زاء سے بدل کر زاء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کازاء میں ادغام کرتے ہیں جیسے مُجْزْءًا۔ مُجَزًّا ہوجاتا ہے۔

(۲) ہمزہ متحرکہ ماقبل یاء ساکنہ:

ہمزہ متحرکہ ماقبل یاء ساکنہ ہوتو ہمزہ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کرتے ہیں جیسے کَهَیَّةِ۔ اَلنَّسِیُّ۔ اَنْبِیَآءَ میں صرف ابدال ہے ادغام نہیں ہے۔

(۳) ہمزہ متحرکہ ماقبل الف:

ہمزہ متحرکہ ماقبل الف ہوتو اس میں ہمزہ کی تسہیل ہوگی جیسے اِسْرَآءِیْلَ۔ وَکَاۤئِنْ۔ فَکَاۤئِنْ وغیرہ

نوٹ: وَکَاَیِّنْ کو تمام جگہ وَکَاۤئِنْ پڑھتے ہیں کاف کے بعد الف پھر کسرہ اور تسہیل والے ہمزہ سے بغیر یاء۔ اور الف میں مد اور قصر کرتے ہیں۔ نیز اِسْرَآءِیْلَ میں بھی مد وقصر ہے۔

اَلّٰۤـِٔیْ میں ہر جگہ ہمزہ میں تسہیل کرتے ہیں اور بعد والی یاء کا بھی حذف ہے اور مد وقصر کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

اَلنُّبُوْءَةَ ہمزہ میں واؤ سے ابدال اور پھر واؤ کا واؤ میں ادغام ہے اور یہ اَلنُّبُوَّةَ ہوجائے گا۔

هٰۤاَنْتُمْ میں ہر جگہ ھاء کے بعد الف اور ہمزہ کی تسہیل صرف قصر کے ساتھ ہے یاد رہے کہ یہ تغیرات صرف ابوجعفر کے لیے ہیں۔

یعقوب کے لیے اَلّٰۤـِٔیْ اور هٰۤاَنْتُمْ دونوں میں تحقیق ہے مگر اَلّٰۤءِ میں حذف یاء سے ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

النقل والسکت

رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْ (القصص) میں ابوجعفر کے لیے نقل ہے اور حالین میں تنوین کا الف سے ابدال ہے یعنی وقف کی طرح وصل میں بھی رِدَا یُصَدِّقُنِیْ پڑھتے ہیں۔ اس طرح سے پڑھنے کو وصل بہ نیت وقف کہتے ہیں۔ اور باقین کے لیے تحقیق ہے۔

آلْـٰٔنَ کے شروع میں ہمزہ استفہام ہو یا نہ ہو دونوں صورتوں میں ابن وردان کے لیے نقل ہے اور باقین کے لیے تحقیق ہے۔

مِلْءُ الْاَرْضِ (آل عمران) مِلْءُ میں بھی ابن وردان کے لیے نقل تخفیف کی بنا پر ہے اور باقین کے لیے تحقیق ہے۔

مِنْ اِسْتَبْرَقٍ (الرحمٰن) میں رویس کے لیے نقل ہے یعنی مِنِ اسْتَبْرَقٍ۔ وَسْئَلُوْا۔ وَسْئَلْ اور فَسْئَلُوْا وغیرہ جب کہ یہ امر حاضر کے صیغے ہوں اور سین کے ماقبل واؤ یا فاء ہو تو امام خلف کے لیے نقل ہے یعنی وَسَلُوْا۔ وَسَلْ۔ فَسَلُوْا۔ ابوجعفر اور یعقوب کے لیے تحقیق ہے۔ خلف کے لیے وقفاً ہمزہ پر کوئی تخفیف نہیں ہے۔ اور اسی طرح امام خلف کے لیے ذواللام موصول ومفصول پر کوئی سکتہ نہیں ہے۔

نوٹ: خلف عن حمزہ وقف میں ہمزہ پر جو تغیرات کرتے ہیں۔ یہاں ثلاثہ میں اپنی قراءت کے ذیل میں ان کے لیے کوئی تغیر نہیں ہوگا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الادغام الصغیر

(۱) اِذْ کی ذال کا دال اور تاء میں ابوجعفر اور یعقوب کے لیے اظہار ہے۔
امام خلف کے لیے ادغام ہے جیسے اِذْ دَّخَلُوْا - اِذْ تَّبَرَّاَ وغیرہ۔

(۲) قَدْ کی دال کا آٹھ حروف ج - ذ - ز - س - ش - ص - ض - ظ میں ابوجعفر اور یعقوب کے لیے اظہار ہے۔ دال قَدْ کے ادغام برائے خلف کی امثلہ: فَقَدْ جَّعَلْنَا - وَلَقَدْ ذَّرَأْنَا - وَلَقَدْ زَّيَّنَّا - لَقَدْ سَّمِعَ - قَدْ شَّغَفَهَا - وَلَقَدْ صَّرَّفْنَا - فَقَدْ ضَّلَّ - فَقَدْ ظَّلَمَ وغیرہ۔

(۳) امام خلف تائے تانیث ساکنہ کا پانچ حروف میں ادغام کرتے ہیں وہ پانچ حروف یہ ہیں ج - ز - س - ص - ظ جیسے نَضِجَتْ جُّلُوْدُهُمْ - خَبَتْ زِّدْنٰهُمْ - اُنْزِلَتْ سُّوْرَةٌ - حَصِرَتْ صُّدُوْرُهُمْ - كَانَتْ ظَّالِمَةً وغیرہ۔ ابوجعفر اور یعقوب کے لیے اظہار ہے۔

تاء کا ثاء میں اظہار ہوگا جیسے كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ اسی طرح لام ھل وبل کا تاء۔ ثاء اور سین میں اظہار ہوگا۔

(۴) وَيُعَذِّبْ مَّنْ يَّشَآءُ (البقرۃ) میں خلف کے لیے ادغام ہے۔
ابوجعفر اور یعقوب چونکہ اس میں باء کا رفع پڑھتے ہیں لہذا ان کے نزدیک ادغام کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۵) وَمَنْ يُّرِدْ ثَّوَابَ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ ذِّكْرُ۔ فَنَبَذْتُّهَا (طٰہٰ) میں خلف کے لیے ادغام اور باقین کے لیے اظہار ہے۔

(۶) لَبِثْتَ۔ لَبِثْتُمْ میں ابو جعفر کے لیے ثاء کا تاء میں ادغام ہے جبکہ باقین کے لیے اظہار ہے۔

(۷) يَلْهَثْ ذّٰلِكَ (الاعراف) يٰسٓ وَّالْقُرْاٰنِ۔ نٓ وَّالْقَلَمِ میں یعقوب اور خلف کے لیے ادغام ہے اور ابو جعفر کے لیے اظہار ہے۔

نوٹ: حروف مقطعات میں ابو جعفر اپنے اصول کے مطابق سکتہ بھی کرتے ہیں۔

(۸) اِرْكَبْ مَّعَنَا (ھود) میں یعقوب کے لیے ادغام اور ابو جعفر و خلف کے لیے اظہار ہے۔

(۹) عُدْتُّ میں ابو جعفر و خلف کے لیے ادغام اور یعقوب کے لیے اظہار ہے۔

(۱۰) اتَّخَذْتُّمْ۔ اَخَذْتُّ اور اس باب کے تمام کلمات میں ابو جعفر روح اور خلف کے لیے ادغام اور رویس کے لیے اظہار ہے۔

(۱۱) طٰسٓمّٓ میں دونوں جگہ سین کے نون کا میم میں یعقوب اور خلف کے لیے ادغام ہے۔ ابو جعفر کے لیے اظہار ہے کیونکہ ان کے لیے حروف مقطعات میں سکتہ ہے۔

النون الساكنة و التنوين

(۱) نون ساکنہ اور تنوین کے بعد واؤ اور یاء میں سے کوئی حرف آئے گا تو نون واؤ یاء میں تینوں قراء ادغام ناقص کر کے پڑھتے ہیں جیسے مَنْ يَّقُوْلُ۔ مِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَّالٍ — مِنْ يَّوْمٍ — عَظِيْمٌ يَّوْمَ وغیرہ۔

(۲) نون ساکنہ اور تنوین کے بعد غین اور خاء آئیں تو ابوجعفر کے لیے اخفاء ہوگا جیسے مِنْ غِلٍّ — مِنْ خَلَاقٍ — اِلٰهٍ غَيْرُهُ — يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ وغیرہ۔

نوٹ: اس اخفاء کی توجیہ یہ ہے کہ یہ دونوں زبان کے حروف سے قریب اور ان کے متصل ہیں گویا یہ دونوں قاف اور کاف کی طرح ہیں۔

اس قاعدہ مذکورہ سے تین کلمات مستثنیٰ ہیں۔

(۱) فَسَيُنْغِضُوْنَ (الاسراء)(۲) اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا (النساء)(۳) وَالْمُنْخَنِقَةُ (المائدہ) ان میں جمہور کی طرح اظہار ہوگا۔ ان میں اظہار کی توجیہ یہ ہے۔

وَهٰكَذَا مِنْهُ اِلَيْنَا وَصَلَا یعنی نقل کی پیروی اور دوسرا جَمْعًا بَيْنَ اللُّغَتَيْنِ ہے۔

الفتح والامالہ

فتح سے مراد الف کا پڑھنا ہے یا اس طرح بھی کہا جا سکتا ہے کہ امالہ اور تقلیل کا ترک کر دینا۔ امالہ کے معنی لغت میں ٹیڑھا کرنا ہے۔ قراء کی اصطلاح میں الف کو یاء کی طرف اور زبر کو زیر کی طرف مائل کرنا ہے اگر یہ میلان یاء کی طرف زیادہ ہو تو اسے امالہ کبریٰ، اضجاع، ترقیق اور امالہ محضہ کہا جاتا ہے اور اگر یہ میلان یاء کی طرف کم اور الف کی طرف زیادہ ہو تو اسے بین اللفظین، تقلیل، امالہ صغریٰ اور بین بین کہا جاتا ہے اس کی صحیح ادا اساتذہ کرام سے سن کر ہی آ سکتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمارے شیخ استاذ الاساتذہ حضرت القاری المقری اظہار احمد صاحب التھانوی رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعہ شاطبی پڑھاتے وقت اس کی ایک مثال بیان فرمایا کرتے تھے جس سے بات تقریباً سمجھ میں آ جاتی ہے حضرتؒ فرماتے یوں سمجھو کہ اردو میں "بار" (بمعنی بوجھ) فتح ہے۔ "بیر" (پھل کا نام) میں امالہ کبریٰ اور بیر (بمعنی دشمنی) امالہ صغریٰ کی آواز کے مشابہ ہے۔

فتحہ اہل حجاز کا اور امالہ عام اہل نجد، تمیم، قیس اور بنو اسد کا لغت ہے اور اس میں اختلاف ہے کہ امالہ فتحہ کی فرع ہے یا دونوں اصل ہیں لیکن جمہور کے نزدیک فتحہ ہی اصل ہے کیونکہ امالہ سبب پر موقوف ہے اور فتحہ سبب پر موقوف نہیں۔

قراء ثلاثہ ابو جعفر۔ یعقوب اور خلف میں سے تقلیل کسی کے لیے بھی نہیں ہے نیز ابو جعفر کے لیے امالہ کبریٰ بھی نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

اب ہم ذیل میں قراء ثلاثہ کا فتح و امالہ سے متعلق مذہب بیان کرتے ہیں۔ امام خلف کے لیے درج ذیل تین کلمات میں فتحہ ہے۔

(۱) اَلْبَوَارِ (۲) اَلْقَهَّارِ جس کی راء کے نیچے کسرہ ہو (جو دو جگہ ہے ابراہیمؑ والمؤمن) (۳) ضِعٰفًا (النساء)

درج ذیل چار اقسام کے کلمات میں خلف کے لیے امالہ ہے۔

(۱) ثلاثی کی ماضی کے دس فعلوں میں سے صرف تین رَاٰنَ۔ شَآءَ۔ جَآءَ۔

(۲) ان کلمات میں جن میں دو راء ہوں اور دوسری پر کسرہ ہو اور دونوں کے مابین الف ہو جیسے اَلْاَبْرَارِ۔ لِلْاَبْرَارِ۔ اَلْقَرَارِ۔ مِنَ الْاَشْرَارِ وغیرہ۔

(۳) اَلرُّءْیَا معرف باللام ہو اور لِلرُّءْیَا وغیرہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: رُءْيَاكَ - رُءْيَايَ میں فتحہ ہے۔

(۴) اَلتَّوْرٰىةَ میں ہر جگہ امالہ ہے۔ اسی طرح اَلرِّبٰوا میں وصلاً وقفاً اور رِبًا میں صرف وقفاً امالہ ہے۔ اسی طرح کِلٰهُمَا میں بھی امالہ ہے۔

وہ تمام الفات جو یاء سے بدلے ہوئے ہوں ان میں وصلاً وقفاً امالہ ہے جیسے

سَعٰی - اَتٰی - نَصٰرٰی - كُسَالٰی - بُشْرٰی - اِحْدٰی - طَغْوٰی وغیرہ

مُسَمًّی اور اَلْاَقْصَا الَّذِیْ وغیرہ میں صرف وقفاً امالہ ہوگا۔

وہ تمام الفات جو یاء کی شکل میں لکھے ہوئے ہوں ان میں بھی وقفاً وصلاً امالہ ہوگا

جیسے لِتَشْقٰی - فَاَنْجٰهُ - تَزَكّٰی - يٰحَسْرَتٰی - عَسٰی - بَلٰی - مَتٰی - اَنّٰی وغیرہ۔

نوٹ: اس سے پانچ کلمات مستثنیٰ ہیں۔

عَلٰی - اِلٰی - لَدٰی - حَتّٰی - مَا زَكٰی - ان میں کسی کے لیے بھی امالہ نہیں ہے۔

اِلٰی - حَتّٰی - عَلٰی میں اس لیے امالہ نہیں ہوگا کیونکہ یہ حروف ہیں۔

لَدٰی کا رسم قرآن میں دو طرح ہے سورۃ الغافر میں اکثر کے نزدیک بالیاء ہے اور سورۃ یوسفؑ میں لَدَا الْبَابِ بالاتفاق مرسوم بالالف ہے اور مَا زَكٰی میں اگرچہ رسم بالیاء ہے مگر یہ واوی الاصل ہے۔ (اللہ اعلم)

اَنَا اٰتِيْكَ (النمل) کے دونوں مواقع میں ہمزہ کا امالہ ہے۔

رَا کے دونوں حروف میں جن کے بعد حرکت والا حرف ہو جیسے رَاٰ كَوْكَبًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وغیرہ اوراسی طرح رَاٰ کے وہ کلمات جن میں الف کے بعد ساکن منفصل ہو جیسے رَاَ الْقَمَرَ ان میں وصلاً صرف راء کا امالہ اور وقفاً راء اور ہمزہ دونوں کا امالہ ہے۔

وَنَاٰ میں نون و ہمزہ دونوں کا امالہ ہے۔

تَـرِآءَ الْجَمْعٰنِ (الشعراء) میں وصلاً راء اور اس کے بعد والے الف کا اور وقفاً ان دونوں اور ہمزہ اور اس کے بعد والے الف کا امالہ ہے۔

حروف مقطعات کے پانچوں حروف حَـــیٌّ طَهُـوْر میں امالہ ہے لیکن سورۃ مریم کی ھاء میں فتحہ ہے۔

واؤ والے وَاَحْیَا میں امالہ ہے۔

درج ذیل کلمات میں خلف کے لیے فتحہ ہے۔

اَحْیَا کے وہ تمام کلمات جو واؤ کے بعد نہ ہوں جیسے فَـاَحْیَاکُمْ ۔ وَمَنْ اَحْیَاهَا۔

نوٹ: وَنَحْیَا اور یَحْیٰی میں امالہ ہے۔

هُدَایَ ۔ خَطَایَا ۔ مَرْضَاتَ ۔ مَرْضَاتِیْ ۔ تُقٰتِهٖ ۔ وَقَدْ هَدٰنِ ۔ وَمَحْیَایَ ۔ رُءْیَاکَ ۔ مَثْوَایَ ۔ رُءْیَایَ ۔ وَمَنْ عَصَانِیْ ۔ اَنْسٰنِیْهُ ۔ اٰتٰنِیَ الْکِتَابَ ۔ فَمَآ اٰتٰنِ اللّٰهُ ۔ وَ اَوْصٰنِی ۔ مَحْیَاهُمْ ۔ دَحٰهَا ۔ تَلٰهَا ۔ طَحٰهَا ۔ سَجٰی وغیرہ

یعقوب کے لیے (سورۃ الاسراء) کے پہلے اَعْـمٰـی میں اور مِنْ قَوْمٍ کٰفِرِیْنَ (النمل) میں امالہ ہے۔ رویس کے لیے کٰفِرِیْنَ اور اَلْکٰفِرِیْنَ پورے قرآن میں امالہ ہے۔ روح کے لیے یٰسٓ کی یاء میں امالہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الراءات واللامات

امام ابوجعفر راءات اور لامات کو قالون کی مانند پڑھتے ہیں یعنی ورش کی طرح کسرہ اور یاء ساکنہ کے بعد فتحہ اور ضمہ والی راء کو باریک اور صاد۔ طاء اور ظاء کے بعد فتحہ والے لام کو پرنہیں بلکہ باریک ہی پڑھتے ہیں۔

یعقوب وخلف بھی اپنی اصل کی موافقت کرتے ہوئے دونوں حروف کو باریک ہی پڑھتے ہیں۔

الوقف علی المرسوم

رسم کے موافق وقف کرنا

ابوجعفر اور یعقوب **یٰاَبَتِ** میں ہر جگہ تاء طویل کو ھاء سے بدل کر وقف کرتے ہیں وصلاً تاء کو مفتوح پڑھتے ہیں جیسا کہ فرش میں آئے گا۔ خلف تاء کو ساکن کر کے وقف کرتے ہیں۔

یعقوب درج ذیل تین اقسام میں ھاء سکتہ زیادہ کر کے وقف کرتے ہیں۔

(۱) **لِمَ۔ بِمَ۔ فِيمَ۔ مِمَّ۔ عَمَّ** کو **لِمَهْ۔ فِيمَهْ۔ مِمَّهْ۔ عَمَّهْ۔ بِمَهْ** پڑھتے ہیں۔

(۲) **هُوَ** اور **هِيَ** جس طرح بھی آئیں یعنی واو۔ فاء لام کے بعد ہوں یا کسی اور حرف کے بعد ہوں جیسے **هُوَهْ** اور **هِيَهْ**۔

(۳) ہر تشدید والا اسم اس کی دو اقسام ہیں۔

(۱) یاء متکلم مشدد ہو جیسے **عَلَيَّهْ۔ اِلَيَّهْ۔ لَدَيَّهْ** وغیرہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲) جمع مؤنث کی ضمیر کا وہ نون مشدد جو ھاء کے بعد ہو جیسے عَلَيْهِنَّهْ ـ اِلَيْهِنَّهْ وغیرہ۔

نوٹ: بعض نے مِنْ كَيْدِكُنَّهْ وغیرہ کو بھی اسی قسم میں شامل کیا ہے جیسا کہ علامہ جزریؒ کی کتاب ''تحبیر التیسیر'' میں ہے یہ محل نظر ہے۔

اسی طرح رویس مرثیہ والے کلمات جیسے يٰوَيْلَتٰهْ ـ يٰحَسْرَتٰهْ ـ يٰاَسَفٰهْ ـ اور ثاء کے فتحہ والے ثَمَّهْ ظرفیہ میں ھاء سکتہ کی زیادتی کر کے وقف کرتے ہیں۔

نوٹ: مرثیہ والے کلمات میں ھاء کی زیادتی اس لیے ہے کہ ان میں الف ہے جو اسم غیر متمکن کے آخر میں آ رہا ہے اور عربوں کی عادت ہے کہ اسم غیر متمکن کے آخری الف کے اور خالص بنائی حرکت کے بعد ھاء زیادہ کرتے ہیں نیز ثَمَّ میں اس لیے ھاء کا اضافہ ہے تا کہ ثُمَّ عاطفہ سے فرق ہو جائے۔ نیز یاد رہے کہ اس کی حرکت بنائی ہے اور جو لوگ حذف ھاء کرتے ہیں وہ اصل اور رسم کی موافقت کرتے ہیں۔

امام خلف مَالِيَهْ ـ سُلْطٰنِيَهْ (الحاقہ) اور مَاهِيَهْ (القارعہ) ان تینوں کلمات میں وصلاً ھاء سکتہ کو ثابت رکھتے ہیں۔

یعقوب درج ذیل کلمات میں وصلاً ھاء سکتہ کو حذف کرتے ہیں۔

سُلْطٰنِيَ ـ مَالِيَ ـ كِتٰبِيَ (دو جگہ) حِسَابِيَ (دو جگہ) لَمْ يَتَسَنَّ (البقرہ) اِقْتَدِ (الانعام) مَاهِيَ (القارعہ) اور وقفاً ان سب کلمات میں ھاء سکتہ کو ثابت رکھتے ہیں۔

كَاَيِّنْ میں ہر جگہ یعقوب ہی کے لیے یاء پر وقف ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: یہ کلمہ قرآن کریم میں سات جگہ ہے اور نون ساکنہ کے ساتھ لکھا ہوا ہے مگر اصل میں یہ تنوین ہے بعض قراء رسم کا اعتبار کر کے وقف کرتے ہیں اور بعض اصل کا اعتبار کر کے وقف کرتے ہیں۔ امام یعقوب نے وقف اصل کا اعتبار کر کے کیا ہے۔

اَیًّامًّا میں رویس نے وقف اَیًّا پر کیا ہے اور خلف نے وقف مَا پر کیا ہے۔

یہ وہ بیان ہے جو الدرۃ المضیئۃ میں وارد ہے لیکن النشر فی القراءات العشر میں علامہ جزری تحریر فرماتے ہیں کہ رسم کی پیروی کی بناء پر تمام قراء کے لیے اَیًّا اور مَا دونوں پر وقف جائز ہے کیونکہ دونوں رسماً ایک دوسرے سے جدا ہیں۔

اَیُّهَ تینوں جگہ (النور - الزخرف - الرحمٰن) یعقوب کے لیے وقف الف سے ہے یعنی اَیُّهَا۔

یعقوب سورۃ القصص میں وَیْکَاَنَّ میں نون پر اور وَیْکَاَنَّهٗ میں ھاء پر وقف کرتے ہیں۔

یعقوب درج ذیل چار کلمات میں لام پر وقف کرتے ہیں۔

(۱) مَالِ هٰذَا (الکھف) (۲) مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ (الفرقان)
(۳) فَمَالِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا (المعارج) (۴) فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ (النساء)

نوٹ: مَالِ میں مَا پر تو سب کے لیے وقف جائز ہے کیونکہ یہ مستقل کلمہ ہے اور لفظاً اور حکماً مابعد سے جدا ہے اور لام میں دونوں احتمال ہیں یعنی وقف کے جائز ہونے کا بھی کیونکہ لام جارہ رسماً مابعد سے جدا ہے اور قیاس کی رو سے یہی ظاہر ہے اور ناجائز ہونے کا بھی احتمال ہے کیونکہ یہ لام جارہ ہے جو معناً اپنے مابعد کے ساتھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متصل ہوتا ہے۔

جس کلمہ میں سے یا تنوین کے سوا کسی اور ساکن کے ملنے کے سبب حذف ہو جائے اس پر یعقوب یاء کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور اس قسم کے گیارہ کلمات ہیں جو سترہ جگہ آئے ہیں۔

يُؤْتِ (دو جگہ) وَمَنْ يُّؤْتِ الْحِكْمَةَ (البقرہ) میں اور یعقوب کی قراءۃ میں یہاں تاء پر دونوں حالتوں میں کسرہ ہے اور وقفاً تاء کے بعد یاء بھی پڑھتے ہیں۔ یعنی وَمَنْ يُّؤْتِي اور دوسرا وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ (النساء) میں وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ (المائدہ) يَقْضِ الْحَقَّ (الانعام) نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ (یونس) وَادِ (چار جگہ) بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ (طٰہٰ۔ النازعات) وَادِ النَّمْلِ (النمل) اَلْوَادِ الْاَيْمَنِ (القصص)۔ هَادٍ (دو جگہ) لَهَادِ الَّذِيْنَ (الحج) بِهَادِ الْعُمْيِ (الروم)

یاد رہے کہ بِهَادِيْ (النمل) میں سب کے لیے یاء کے ساتھ وقف ہے کیونکہ اس میں یاء مرسوم ہے۔

يُرِدْنِ الرَّحْمٰنُ (یٰس) صَالِ الْجَحِيْمِ (الصافات) يُنَادِ الْمُنَادِ (سورۃ ق کے آخر میں) تُغْنِ النُّذُرُ (القمر) اَلْجَوَارِ (دو جگہ) اَلْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ (الرحمن) اَلْجَوَارِ الْكُنَّسِ (التکویر)

درج بالا تمام کلمات میں یعقوب وقفاً یاء پڑھتے ہیں۔ اور تنوین کے سوا کہنے سے وَالٍ اور وَاقٍ جیسے کلمات نکل گئے۔ کیونکہ ان میں دوسروں کی مانند یعقوب کے لیے بھی حذف یاء ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام ابوجعفر اس پورے باب میں حفص کی مانند ہیں۔

یاءات الاضافۃ

یاءات الاضافت کا صحیح اور بڑا واضح تعارف حضرت علامہ امام شاطبی رحمۃ اللہ اپنی حرز الامانی میں فرماتے ہیں:

وَلَيْسَتْ بِلَامِ الْفِعْلِ يَاءُ اِضَافَةٍ
وَمَا هِيَ مِنْ نَّفْسِ الْاُصُوْلِ فَتُشْكِلَا

اور یاء اضافت لام فعل نہیں ہوتی ہے اور نہ وہ نفس اصول سے ہوتی ہے کہ وہ مشکل میں ڈالے۔

وَلٰكِنَّهَا كَالْهَآءِ وَالْكَافِ كُلُّ مَا
تَلِيْهِ يُرٰى لِلْهَآءِ وَالْكَافِ مَدْخَلَا

بلکہ وہ ھاء اور کاف کی طرح (کی ضمیر) ہوتی ہے ہر وہ جگہ کہ وہاں یہ یاء اضافت متصل ہوگی ھاء اور کاف کے داخل ہونے کی جگہ (صحیح) دیکھی جا سکے گی۔

پس یہ بات واضح ہوئی کہ یہ یاء زائدہ ہوتی ہے اور متکلم پر دلالت کرتی ہے۔ اور یہ کلمہ کی تینوں اقسام اسم۔ فعل اور حرف سے متصل ہو کر آتی ہے۔ اسم والی کو حقیقتاً اور فعل و حرف کے ساتھ والی کو مجازاً اضافت کی یاء کہتے ہیں اس میں اسکان و فتح دونوں قراءات ہیں۔ کوفیین کے نزدیک اسکان اصل ہے اور اہل بصرہ کے نزدیک فتحہ اصل ہے اور بعض کی رائے پر اسکان پہلی اصل ہے کیونکہ یہ مبنی ہے اور فتحہ دوسری اصل ہے کیونکہ یہ ایک حرفی کلمہ ہے جو کہ مرفوع ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یاءاضافت میں فتحہ واسکان کا اختلاف ہوگا اور اس کی چھ اقسام ہیں

(۱) وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ قطعی مفتوح ہو جیسے اِنّیِ اَعۡلَمُ۔

(۲) وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ قطعی مکسور ہو جیسے مِنّیِ اِلَّا۔

(۳) وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ قطعی مضموم ہو جیسے اِنّیِ اُمِرۡتُ۔

(۴) وہ یاءات جن کے بعد لام تعریف ہو جیسے رَبّیَ الَّذِیۡ۔

(۵) وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ وصلی لام کے بغیر ہو جیسے یٰلَیۡتَنِیِ اتَّخَذۡتُ

(۶) وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ کے علاوہ کوئی اور حرف ہو جیسے بَیۡتِیَ لِلطَّآئِفِیۡنَ۔

کل یاءات اضافت دوسو بارہ ہیں جن کا اختلاف اب ہم قراء ثلاثہ کے لیے بیان کرتے ہیں۔

امام ابوجعفر المدنیؒ کا یاءات اضافت میں مذہب

وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ قطعی مفتوح ہو اس قسم کی تمام یاءات میں فتحہ ہے لیکن ذیل کی نو یاءات میں سکون ہے۔

(۱) فَاذۡکُرُوۡنِیۡ اَذۡکُرۡکُمۡ (۲) اَرِنِیۡ اَنۡظُرۡ (۳) وَلَا تَفۡتِنِّیۡ اَلَا (۴) وَتَرۡحَمۡنِیۡ اَکُنۡ (۵) فَاتَّبِعۡنِیۡ اَهۡدِکَ (۶-۷) اَوۡزِعۡنِیۡ اَنۡ (دوجگہ) (۸) ذَرُوۡنِیۡ اَقۡتُلۡ (۹) اُدۡعُوۡنِیۡ اَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ۔

اسی طرح وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ قطعی مکسور ہو وہ یاءات بھی سب مفتوح ہوں گی مگر ذیل کی نو یاءات میں سکون ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱) اَنۡظِرۡنِیۡ اِلٰی (۲–۳) فَانۡظِرۡنِیۡ اِلٰی (دوجگہ) (۴) یَدۡعُوۡنَنِیۡ اِلَیۡہِ (۵–۶) تدۡعُوۡنَنِیۡ اِلَیۡہِ– تَدۡعُوۡنَنِیۡ اِلٰی (۷) یُصَدِّقُنِیۡ اِنِّیۡ (۸) ذُرِّیَّتِیۡ اِنِّیۡ (۹) اَخَّرۡتَنِیۡ اِلٰی–

وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ قطعی مضموم ہوتا ہے ان میں سے دس مفتوح ہیں مگر دو میں سکون ہے جو درج ذیل ہیں۔

(۱) بِعَھۡدِیۡ اُوۡفِ (۲) اٰتُوۡنِیۡ اُفۡرِغۡ–

وہ یاءات جن کے بعد لام تعریف ہو وہ سب کی سب امام ابو جعفر کے لیے مفتوح ہوں گی جیسے عَھۡدِیَ الظّٰلِمِیۡنَ وغیرہ۔

وہ یاءات جن میں ہمزہ وصلی لام تعریف کے بغیر ہو ان میں سے چار میں فتحہ ہے اور ذیل کی تین میں سکون وحذف ہے۔

(۱) اِنِّی اصۡطَفَیۡتُکَ (۲) اَخِی اشۡدُدۡ (۳) یٰلَیۡتَنِی اتَّخَذۡتُ–

www.kitabosunnat.com

وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ کے علاوہ اور کوئی حرف ہو اس قسم میں سے چھ میں امام ابو جعفر کے لیے فتحہ ہے جو درج ذیل ہیں۔

بَیۡتِیَ (دونوں) وَجۡھِیَ (دونوں)۔ مَمَاتِیَ لِلّٰہِ– مَالِیَ لَا اور چوبیس میں وقفاً وصلاً سکون ہے۔

یاءات الاضافت میں امام یعقوب الحضرمیؒ کا مذہب

یاءات الاضافت کی چھ اقسام میں سے پہلی تین یعنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱) وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ قطعی مفتوح ہو

(۲) وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ قطعی مکسور ہو

(۳) وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ قطعی مضموم ہو

تو ایسی تمام یاءات میں امام یعقوب کے لیے سکون ہے۔

چوتھی قسم یعنی وہ یاءات جن کے بعد لام تعریف ہو اس میں رویس کے لیے

یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ (العنکبوت والزمر) ان دو میں وصلاً سکون و حذف اور وقفاً

اثبات و سکون ہے۔ باقی بارہ میں وصلاً فتحہ اور وقفاً اثبات و سکون ہے۔

روح کے لیے یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ کی دونوں اور قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ

ان تین میں وصلاً سکون و حذف اور وقفاً سکون ہے۔ اور باقی گیارہ میں وصلاً فتحہ اور

وقفاً اثبات و سکون ہے۔

اٰتٰنِ یَ اللّٰہُ (النمل) میں وصلاً رویس کے لیے فتحہ اور روح کے لیے حذف

ہے اور وقفاً دونوں کے لیے اثبات و سکون ہے۔

فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِیْنَ میں وصلاً دونوں کے لیے حذف اور وقفاً اثبات و

سکون ہے۔

پانچویں قسم یعنی وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ وصلی بغیر لام تعریف والی میں رویس

کے لیے مِنْۢ بَعْدِیَ اسْمُہٗ میں وصلاً فتحہ اور وقفاً سکون اور باقی میں وصلاً سکون

و حذف اور وقفاً سکون ہے۔

روح کے لیے مِنْۢ بَعْدِیَ اسْمُہٗ اور قَوْمِیَ اتَّخَذُوْا ان دو میں

وصلاً فتحہ اور وقفاً سکون ہے اور باقی پانچ میں وصلاً سکون و حذف اور وقفاً سکون ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چھٹی قسم یعنی وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ کے علاوہ اور کوئی حرف ہو اُس میں سے رویس کے لیے وَ مَحْيَایَ میں وصلاً فتحہ اور وقفاً سکون ہے اور باقی انتیس میں وقفاً اور وصلاً سکون ہے اور يٰعِبَادِیَ (الزخرف) بھی انہی میں سے ہے۔ پس رویس کے لیے اس میں وقفاً وصلاً سکون ہے۔ اور روح کے لیے وَمَحْيَايَ میں وصلاً فتحہ اور وقفاً سکون ہے جبکہ يٰعِبَادِیَ میں وقفاً وصلاً حذف ہے۔ اور باقی میں وقفاً وصلاً سکون ہے۔

یاءات الاضافت میں امام خلف البزارؒ کا مذہب

یاءات الاضافت کی مذکورہ چھ اقسام میں سے پہلی تین قسموں یعنی

(۱) وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ قطعی مفتوح ہو۔

(۲) وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ قطعی مکسور ہو۔

(۳) وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ قطعی مضموم ہو

ان تمام تینوں اقسام میں صرف سکون ہے۔

چوتھی قسم یعنی جن کے بعد لام تعریف ہو ان میں سے يٰعِبَادِیَ الَّذِيْنَ (العنکبوت والزمر) میں وصلاً سکون و حذف اور وقفاً صرف سکون ہے اور اٰتٰنِ اللّٰهُ (النمل) اور عِبَادِ الَّذِيْنَ (الزمر) میں وقفاً وصلاً حذف ہے اور اس قسم کی باقی یاءات میں وصلاً فتحہ اور وقفاً سکون ہے۔

پانچویں قسم یعنی وہ جن کے بعد ہمزہ وصلی ہو لام تعریف کے علاوہ تو ایسی ساتوں یاءات میں وصلاً سکون و حذف اور وقفاً صرف سکون ہے۔ چھٹی قسم وہ جن کے بعد ہمزہ وصلی کے علاوہ کوئی حرف ہو تو ایسی قسم میں يٰعِبَادِ لَا (الزخرف) میں وقفاً وصلاً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور وَ مَحْیَایَ میں وصلاً فتحہ اور وقفاً سکون ہے اور باقی میں حالین میں سکون ہے۔

الیاءات الزوائد

حضرت علامہ شاطبی رحمتہ اللہ یاءات زوائد کے بارے میں حرز الامانی میں فرماتے ہیں:

وَ دُوْنَکَ یَاءَاتٍ تُسَمّٰی زَوَائِدًا
لِاَنْ کُنَّ عَنْ خَطِّ الْمَصَاحِفِ مَعْزِلَا

اور یاد کر تو ان یاءات کو جن کو زوائد کا نام دیا جاتا ہے اس لیے کہ وہ مصاحف کے رسم الخط سے باہر ہوتی ہیں۔

معلوم ہوا کہ ان یاءات کو زوائد کا نام اس لیے دیا گیا ہے کہ وہ مصاحف کے رسم الخط سے باہر ہیں اور اس میں حذف واثبات کا اختلاف ہوتا ہے۔

ہمارے استاذ شیخ القراء والمجودین حضرت القاری المقری الشیخ اظہار احمد صاحب التھانوی رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعہ فرمایا کرتے تھے کہ یاءات اضافت اور یاءات زوائد میں چار طرح فرق ہے۔

اول: یہ کہ یاءات زوائد اسماء میں ہوتی ہیں جیسے اَلدَّاعِ۔ اَلْجَوَارِ اور افعال میں ہوتی ہیں جیسے یَاْتِ۔ یَسْرِ وغیرہ۔ مگر حروف میں نہیں ہوتی ہیں بخلاف یاءات اضافت کے کہ وہ اسماء افعال اور حروف تینوں میں ہوتی ہیں۔

دوم: یہ کہ یاءات زوائد رسم میں محذوف ہوتی ہیں بخلاف یاءات اضافت کے کہ یہ ثابت فی الرسم ہوتی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوم: یہ کہ یاءات زوائد میں قراء کا اختلاف حذف واثبات میں دائر ہوتا ہے بخلاف یاءات اضافت کے کہ ان میں قراء کا اختلاف فتحہ اور اسکان میں دائر ہوتا ہے۔

چہارم: یہ کہ یاءات زوائد اصلیہ بھی ہوتی ہیں اور زوائد بھی۔

امثلہ اصلیہ: اَلدَّاعِ۔ اَلْمُنَادِ۔ یَوْمَ یَاْتِ۔ اِذَا یَسْرِ وغیرہ۔

امثلہ زوائد: وَعِیْدِ۔ نُذُرِ وغیرہ۔

اور تمام یاءات کا نام زوائد رسم الخط میں مرسوم نہ ہونے کی وجہ سے ہے بخلاف یاءات اضافت کے کہ وہ زوائد ہی ہوتی ہیں۔

یاءات زوائد تقریباً ایک سو تیئس ہیں۔

نوٹ: جامعہ اسلامیہ المدینۃ المنورہ کے ہمارے شیخ استاذ الاساتذہ فضیلۃ الشیخ المقری عبدالفتاح القاضی رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعہ مصنف کتب کثیرہ نے اپنی الدرۃ المضیئہ کی شرح الایضاح میں بڑی تفصیل کے ساتھ یاءات زوائد سے متعلق بحث کی ہے اور تمام کلمات ذکر کیے ہیں۔ ہم طوالت سے بچنے کے لیے پورے کلمات ذکر نہیں کریں گے تفصیل وہاں دیکھی جا سکتی ہے۔

یاءات زوائد میں قراء ثلاثہ کا مختصر اختلاف بیان کیا جاتا ہے۔ امام ابوجعفر کے لیے ذیل کی تینتیس یاءات میں وصلاً یاء کا اثبات وسکون اور وقفاً حذف ہے۔

اَلدَّاعِ یْ (ایک البقرہ میں دو القمر میں) دَعَانِ یْ اور وَاتَّقُوْنِ یْ

(الایضاح شرح الدرہ مطبوعہ قراءات اکیڈمی لاہور)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یٰاُولِیْ (دونوں البقرہ میں) وَمَنِ اتَّبَعَنِ یْ اور وَخَافُوْنِ یْ (آل عمران) وَاخْشَوْنِ یْ وَلَا (المائدہ) وَقَدْ هَدٰىنِ یْ (الانعام) کَیْدُوْنِ یْ (الاعراف) فَلَا تَسْئَلْنِ یْ۔ وَلَا تُخْزُوْنِ یْ۔ یَاْتِ یْ (هود) تُؤْتُوْنِ یْ (یوسف) اَشْرَکْتُمُوْنِ یْ اور دُعَآءِ یْ (ابراهیم) اَخَّرْتَنِ یْ اور الْمُهْتَدِ یْ (الاسراء) الْمُهْتَدِیْ۔ اَنْ یَّهْدِیَنِ یْ۔ تَرَنِ یْ۔ یُؤْتِیَنِ یْ۔ تَبْغِ یْ اور تُعَلِّمَنِ یْ یہ چھ (الکهف) وَالْبَادِ یْ (الحج) اَتُمِدُّوْنَنِ یْ (النمل) اِتَّبِعُوْنِ یْ (المؤمن) الْجَوَارِ یْ (الشوریٰ) وَاتَّبِعُوْنِ یْ (الزخرف) الْمُنَادِ یْ (قٓ) یَسْرِ یْ۔ اَکْرَمَنِ یْ اور اَهَانَنِ یْ (الفجر)

یٰعِبَادِ یْ لَا (الزخرف) میں ابوجعفر کے لیے وقفاً وصلاً سکون واثبات ہے اور اَلَّا تَتَّبِعَنِ یْ (طٰہٰ) اٰتٰنِ یَ اللّٰهُ (النمل) یُرِدْنِ یَ الرَّحْمٰنُ (یٰسٓ) ان تین میں وصلاً فتحہ اور وقفاً اٰتٰنِ یَ اللّٰهُ میں حذف اور باقی دو میں اثبات ہے۔ یَوْمَ التَّلَاقِ یْ۔ یَوْمَ التَّنَادِ یْ (المؤمن) ان دو میں ابن وردان کے لیے وصلاً اثبات وسکون اور وقفاً حذف ہے اور ابن جماز کے لیے حالین میں حذف ہے۔

نوٹ: باقی یاءات میں ابوجعفر قالون کی طرح ہیں۔

یاءات زوائد میں امام یعقوب کا مذہب

یاءات زوائد میں سے یٰعِبَادِ یْ (الزمر) کے دوسرے میں رویس کے لیے حالین میں اثبات اور سکون ہے جبکہ روح کے لیے وقفاً وصلاً حذف ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک سو سترہ میں پورے امام یعقوب کے لیے وقفاً وصلاً اثبات وسکون ہے اور وہ درج ذیل ہیں۔

فَارْهَبُوْنِ ی (البقرہ۔النحل) فَاتَّقُوْنِ ی (البقرہ۔النحل۔المؤمنون۔الزمر) وَلَا تَكْفُرُوْنِ ی (البقرہ) اَلدَّاعِ ی (البقرہ میں ایک۔القمر میں دو) دَعَانِ ی (البقرہ) وَاتَّقُوْنِ ی (البقرہ) وَمَنِ اتَّبَعَنِ ی (آل عمران) وَاَطِیْعُوْنِ ی (آل عمران۔الشعراء میں پانچ۔الزخرف۔نوحؑ) وَخَافُوْنِ ی (آل عمران) وَاخْشَوْنِ ی (المائدہ) وَقَدْ هَدٰنِ ی (الانعام) كِیْدُوْنِ ی (الاعراف) تُنْظِرُوْنِ ی (الاعراف۔یونسؑ۔ہودؑ) فَلَا تَسْئَلْنِ ی (ہودؑ) وَلَا تُخْزُوْنِ ی (ہود۔الحجر) یَوْمَ یَاْتِ ی (ہودؑ) فَاَرْسِلُوْنِ ی۔ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ی۔ حَتّٰی تُؤْتُوْنِ ی۔ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ی (چاروں یوسفؑ) اَلْمُتَعَالِ ی۔ مَتَابِ ی (دونوں الرعد) عِقَابِ ی (الرعد۔صٓ۔المؤمن) مَاٰبِ ی (الرعد) وَعِیْدِ ی (ابراہیمؑ۔قٓ) اَشْرَكْتُمُوْنِ ی۔ دُعَآءِ ی (دونوں ابراہیمؑ) فَلَا تَفْضَحُوْنِ ی۔ اَخَّرْتَنِ ی۔ اَلْمُهْتَدِ ی (تینوں الاسراء) اَلْمُهْتَدِ ی۔ اَنْ یَّهْدِیَنِ ی۔ اِنْ تَرَنِ ی۔ اَنْ یُّؤْتِیَنِ ی۔ نَبْغِ ی۔ تُعَلِّمَنِ ی (چھوں الکھف) اَلَّا تَتَّبِعَنِ ی (طٰہٰ) فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ی (الانبیآء) فَاعْبُدُوْنِ ی (الانبیآء۔العنکبوت) اَلْبَادِ ی (الحج) نَكِیْرِ ی (الحج۔السبا۔فاطر۔الملک) كَذَّبُوْنِ ی (المؤمنون۔الشعراء) اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِرْجِعُوْنِ یْ- وَلَا تُكَلِّمُوْنِ یْ (تینوں المؤمنون) اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ یْ (الشعراء-القصص) اَنْ یَّقْتُلُوْنِ یْ (الشعراء-القصص) سَیَهْدِیْنِ یْ (الشعراء-الصافات-الزخرف) یَهْدِیْنِ یْ- وَ یَسْقِیْنِ یْ- وَ یَشْفِیْنِ یْ- وَ یُحْیِیْنِ یْ (چاروں الشعراء) تَشْهَدُوْنِ یْ- اَتُمِدُّوْنَنِ یْ (دونوں النمل) كَالْجَوَابِ یْ (السبا) وَلَا یُنْقِذُوْنِ یْ- فَاسْمَعُوْنِ یْ (دونوں یٰس) لَتُرْدِیْنِ یْ (الصافات) عَذَابِ یْ (ص) اَلتَّلَاقِ یْ- اَلتَّنَادِ یْ- اِتَّبِعُوْنِ یْ (تینوں المؤمن) اَلْجَوَابِ یْ (الشوریٰ) وَاتَّبِعُوْنِ یْ (الزخرف) تَرْجُمُوْنِ یْ- فَاعْتَزِلُوْنِ یْ (دونوں الدخان) اَلْمُنَادِ یْ (قٓ) لِیَعْبُدُوْنِ یْ- اَنْ یُّطْعِمُوْنِ یْ- فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ یْ (الذاریات) نُذُرِ یْ (چھ مرتبہ القمر) نَذِیْرِ یْ (الملک) فَكِیْدُوْنِ یْ (المرسلات) یَسْرِ یْ- بِالْوَادِ یْ- اَكْرَمَنِ یْ- اَهَانَنِ یْ (چاروں الفجر) وَلِیَ دِیْنِ یْ (الكافرون)

یاءات زوائد میں خلف العاشر کا مذہب

امام خلف تمام یاءات زوائد کو حالین میں حذف کرتے ہیں اور ان کا یہ اصول درج ذیل کلمات میں بھی ہے جن میں وہ سبعہ کے اندر ثابت رکھتے ہیں۔ دُعَآءِ (ابراہیم) اَتُمِدُّوْنَنِ (النمل) اٰتٰنِ اللّٰهُ (النمل) فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِیْنَ (الزمر)

تمت الاصول بحمد اللّٰہ تعالیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے مکون ہے اور جو عربی تم بولتے ہو وہ بھی انہی حروف سے باہر نہیں ہے اگر تم یہ اعتراض کرتے ہو کہ حضرت محمد ﷺ یہ قرآن اپنی طرف سے بنا کر لائے ہیں تو تم بھی اس جیسا کلام بنا کر لے آؤ اور حروف مجھ سے لے لو۔ پس یہ حروف اللہ تعالیٰ نے بطور چیلنج کے دیے ہیں کہ یہ لو الف یہ لو لام۔ یہ لو میم۔ یہ لو کاف۔ ھا۔ یا۔ عین۔ صاد وغیرہ ان سے کلام بناؤ تو کفار قرآن کا ہم مثل بنانے سے عاجز آ گئے اور نہ ہی قیامت تک کوئی اس جیسا کلام بنا سکے گا۔ یہ آخری مفہوم جو ہے سکتہ سے زیادہ واضح تر ہوتا ہے اور ابو جعفر کا سکتہ اس مفہوم کی طرف اشارہ کرنے کے لیے ہے۔

يُومِنُونَ : ابدال ہمزہ : ابو جعفر

يُؤْمِنُونَ : تحقیق ہمزہ : یعقوب۔ خلف

ءَ اَنْذَرْتَهُمْ : تسہیل ہمزہ ثانی۔ مابین ہمزتین ادخال الف: ابو جعفر

ءَ اَنْذَرْتَهُمْ : تسہیل ہمزہ ثانی۔ عدم ادخال: رویس۔

ءَ اَنْذَرْتَهُمْ : تحقیق ہمزہ ثانی۔ عدم ادخال: روح۔ خلف

وَمَا يَخْدَعُوْنَ : مانند حفص: ابو جعفر۔ یعقوب۔ خلف۔

اَلسُّفَهَـآءُ اَلَا : تحقیق ہمزہ اولی۔ ابدال بالواو ہمزہ ثانی بالوصل: ابو جعفر۔ رویس۔

اَلسُّفَهَآءُ اَلَا : تحقیق الہمزتین: روح۔ خلف۔

مُسْتَهْزُوْنَ : زاء کا ضمہ اور حذف ہمزہ: ابو جعفر۔

مُسْتَهْزِءُوْنَ : زاء کا کسرہ اور تحقیق ہمزہ: یعقوب۔ خلف۔

لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ : بالاظہار: ابو جعفر۔ روح۔ خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَذَهَبَ بِّسَمۡعِهِمۡ : بالا دغام: رویس۔

نوٹ: رویس کے لیے اس میں بالخلف ہے یعنی دوسری وجہ ان کی باقین کی مانند ہے۔

يُكَذِّبُونَ: کاف کا فتحہ اور ذال کی تشدید: ابوجعفر۔ یعقوب۔

يَكۡذِبُونَ : کاف کے سکون اور ذال کی تخفیف: خلف

قِيلَ- غِيضَ- جِآئَ- حِيلَ- سِيقَ : پانچوں میں پہلے حرف کا کسرہ کا ضمہ کے ساتھ اشمام: رویس

اور باقین کے کسرہ خالصہ ہے۔

سِيٓئَ- سِيئَتۡ : بالاشمام: ابوجعفر۔ رویس

خلف اور روح کے لیے خالص کسرہ ہے۔

اشمام کی کیفیت:

پہلے حرف کے کسرہ کا ضمہ کے ساتھ اشمام ہے جس کی کیفیت یہ ہے کہ کسرہ اور ضمہ کا تھوڑا تھوڑا حصہ لے کر ایک مرکب حرکت بنا لیتے ہیں جس میں ضمہ کا جزو پہلے ہوتا ہے پھر کسرہ کا۔ اس کی صحیح ادا تو استاذ کے سننے سے ہی حاصل ہوگی کیونکہ یہ علم تلقی شیخ پر موقوف ہے اس اشمام کو خلط الحرکت بالحرکۃ کہتے ہیں یہ اشمام بنو قیس اور بنو اسد کی لغت ہے جبکہ باقی قبائل عرب میں کسرہ خالصہ پڑھا گیا ہے۔

يَرۡجِعُ میں علامت مضارع کو مفتوح اور جیم کو مکسور بصیغہ معروف پڑھا ہے علامت مضارع تاء ہو یا یاء ہو جیسے

وَإِلَيۡهِ يَرۡجِعُ الۡأَمۡرُ كُلُّهُۥ- وَإِلَى اللّٰهِ تَرۡجِعُ الۡأُمُورُ وغیرہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خواہ اسم ظاہر کی طرف اسناد ہو جیسا کہ اوپر گزرا یا ضمیر کی طرف اسناد ہو جیسے ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ مگر شرط یہ ہے کہ مضمون رجوع الی اللہ تعالیٰ فی الاخرہ کا ہو جیسا کہ گذشتہ مثالوں میں ہے۔

نوٹ: اگر یہ مضمون نہ ہو تو تمام قراء بلا اختلاف صیغہ معروف ہی پڑھتے ہیں جیسے اَنَّهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ - اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ - فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ وغیرہ۔

نوٹ: اور اس کی سادہ سی پہچان یہ ہے کہ جس جگہ حفص کے لیے یُرْجَعُوْنَ یا یُرْجَعُ بالضم ہے وہاں یعقوب کے لیے بالفتح معروف ہے اور جس جگہ حفص کے لیے بالفتح ہے وہاں سب کے لیے بالفتح معروف ہی ہے جیسا کہ مثالوں سے واضح ہے۔ (ملخصاً الدراری شرح الدرہ لشیخنا و استاذنا المرحوم)

وَاِلَیْهِ یَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ (ہود): بفتح یاء وکسرہ جیم: ابوجعفر- خلف-

یُرْجَعُ: بضم الیاء و فتح الجیم: یعقوب-

وَظَنُّوْا اَنَّهُمْ اِلَیْنَا لَا یُرْجَعُوْنَ: بضم الیاء و فتح الجیم: ابوجعفر-

(یہ سورۃ القصص کا پہلا ہے)

یَرْجِعُوْنَ: بفتح یاء وکسرہ جیم: یعقوب- خلف-

نوٹ: اس باب میں خلف اپنی اصل کے مطابق پڑھتے ہیں۔

هُوَ - هِیَ کی ضمیروں سے قبل اگر واو- فاء یا لام ہو جیسے وَهُوَ - وَهِیَ - فَهُوَ - فَهِیَ - لَهُوَ - لَهِیَ تو هُوَ کی ھاء کو مضموم اور هِیَ کی ھاء کو مکسور یعقوب اور خلف پڑھیں گے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ابوجعفر کے لیے دونوں میں ھاء کا سکون ہے یعنی وَھْوَ – وَھْیَ – فَھْوَ – فَھْیَ – لَھْوَ – لَھْیَ – وغیرہ۔

اَنْ یُّمِلَّ ھْوَ (البقرہ) ثُمَّ ھْوَ (القصص): بسکون الھاء: ابوجعفر۔

یعقوب اور خلف ھاء کے ضمہ سے پڑھیں گے۔

اَنْبُوْنِیْ : باء کے ضمہ اور حذف ہمزہ: ابوجعفر۔

اَنْبِئُوْنِیْ : باء کے کسرہ اور تحقیق ہمزہ: یعقوب – خلف۔

ھٰٓؤُلَآءِ اِنْ : بتسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر – رویس

ھٰٓؤُلَآءِ اِنْ : تحقیق ہمزتین: روح اور خلف۔

اِسْرَآئِیْلَ : تسہیل ہمزہ مع مد وقصر: ابوجعفر (وقفاً وصلاً)

اِسْرَآئِیْلَ : تحقیق ہمزہ مع مد: یعقوب – خلف۔

اَتَامُرُوْنَ : ابدال ہمزہ: ابوجعفر۔

اَتَأْمُرُوْنَ : تحقیق ہمزہ: یعقوب – خلف۔

بَارِئِکُمْ : ہمزہ کسرہ خالصہ کے ہمراہ: تینوں قراء کے لیے۔

قَوْلاً غَیْرَ الَّذِیْ : بالاخفاء: ابوجعفر۔

قَوْلًا غَیْرَ الَّذِیْ : بالاظہار: یعقوب – خلف۔

لِلْمَلٰٓئِکَةُ اسْجُدُوْا (ہرجگہ): بضم التاء: ابوجعفر۔

لِلْمَلٰٓئِکَةِ اسْجُدُوْا : بکسر التاء: یعقوب – خلف۔

فَـاَزَلَّھُمَـا : زاء کے بعد حذف الف اور لام مشدد: تینوں قراء کے لیے حفص کی مانند۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا خَوْفٌ وَلَا خَوْفٌ فَلَا خَوْفٌ : فامنونہ:ابوجعفر-خلف-

لَاخَوْفَ وَلَا خَوْفَ فَلَا خَوْفَ : فامفتوحہ:یعقوب-

وَلَا یُقْبَلُ: بالیاء:ابوجعفر-خلف-

وَلَا تُقْبَلُ : بالتاء:یعقوب-

وَعَدْنَا : بعدالواوحذف الف:ابوجعفر-یعقوب-

وٰعَدْنَا : بعدالواواثبات الف:خلف-

یُغْفَرْ : یامضمومہ-فامفتوحہ-ابوجعفر-

نَغْفِرْ : نون مفتوحہ فامکسورہ-یعقوب-خلف

عَلَیْهِمُ الذِّلَّةَ : هاءمکسورہ-ابوجعفر(وصلاً)

عَلَیْهُمُ الذِّلَّةَ : هاءمضمومہ:یعقوب-خلف-

وقفاً ابوجعفر اور خلف ھا کا کسرہ اور میم کا اسکان' اور یعقوب ھاء کا ضمہ اور میم کا اسکان پڑھتے ہیں-

اَلنَّبِیّٖنَ : ہمزہ کایاءسے ابدال اور پھر یاءکایاءمیں ادغام:تینوں قراء کے لئے

اَلصَّابِیْنَ : حذف ہمزہ سے:ابوجعفر-

اَلصَّابِئِیْنَ : تحقیق ہمزہ سے:یعقوب-خلف

مَاتُوْمَرُوْنَ : ابدال ہمزہ:ابوجعفر-

مَاتُؤْمَرُوْنَ : تحقیق ہمزہ:یعقوب-خلف

قَالُواالْاٰنَ : نقل حرکت:ابن وردان-

قَالُواالْئٰنَ : بالاظہار:ابن جماز-یعقوب-خلف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هُزُؤًا : زاء مضمومہ: ابوجعفر-یعقوب (ہر جگہ)

هُزْؤًا : زاء ساکنہ: خلف-

یعقوب درج ذیل کلمات کو ابوجعفر اور امام خلف کی مانند پڑھتے ہیں-

بَارِئِكُمْ - يَأْمُرُكُمْ - يَأْمُرُهُمْ - تَأْمُرُهُمْ - يَنْصُرُكُمْ - يُشْعِرُكُمْ ان تمام کلمات میں ہمزہ اور راء پر پوری حرکت ہے یعنی بَارِئِكُمْ میں ہمزہ کا پورا کسرہ اور باقی کلمات میں راء کا پورا ضمہ ہے-

نوٹ: یعنی اختلاس اور سکون نہیں ہے-

مَاهِيَ : وقفاً یا کا سکون: ابوجعفر-خلف-

مَاهِيَهْ : وقفاً ھائے سکتہ سے: یعقوب-

ابوجعفر لفظ أَمَانِيَّ کی یاء کو تخفیف سے پڑھتے ہیں-اور جہاں اس کی یاء پر ضمہ یا کسرہ ہے وہاں یاء کو ساکن پڑھتے ہیں اور اگر اس یاء کے بعد ہاء ہو تو اس کی ھاء کو بھی کسرہ سے پڑھتے ہیں اور اگر ہاء مفتوحہ ہے تو تخفیف کے بعد مفتوح ہی پڑھتے ہیں-

جیسا کہ درج ذیل مثالوں سے اس بات کی وضاحت ہو رہی ہے-

بِأَمَانِيْكُمْ - وَلَا أَمَانِيْ - وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيْ - تِلْكَ أَمَانِيْهِمْ - أَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْ أُمْنِيَتِهِ -

یعقوب و خلف یاء کو مشدد حفص کی مانند پڑھتے ہیں-

خَطِيئَاتُهُ : بالجمع: ابوجعفر-

خَطِيئَتُهُ : بالواحد: یعقوب-خلف-

حُسْنًا : سین کے سکون سے: ابوجعفر-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَسَنًا: حا و سین مفتوحہ: یعقوب - خلف

تَظَّهَّرُوْنَ - تَظَّهَّرَا : ظاء مشددہ: ابوجعفر - یعقوب -

تَظٰهَرُوْنَ - تَظٰهَرَا : ظاء مخففہ: خلف -

تُفٰدُوْهُمْ : فا کے بعد الف: ابوجعفر - یعقوب -

تَفْدُوْهُمْ : حذف الف - فاء ساکنہ: خلف -

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ : بالتاء: ابوجعفر -

عَمَّا يَعْمَلُوْنَ : بالیاء: یعقوب - خلف -

لَاتَعْبُدُوْنَ : بالتاء: تینوں قراء کے لیے -

اُسٰرٰى : ہمزہ مضمومہ اور سین کے بعد الف: تینوں قراء کے لیے -

نوٹ: خلف کے لیے اپنے اصول پر امالہ بھی ہے -

يُنَزِّلُ - تُنَزِّلُ - نُنَزِّلُ : زاء مشددہ: ابوجعفر - خلف -

يُنْزِلُ - تُنْزِلُ - نُنْزِلُ : نون ساکنہ - زاء مخففہ: یعقوب -

نوٹ: عَلٰى اَنْ يُّنَزِّلَ (الانعام) اور بِمَا يُنَزِّلُ (النحل) دونوں جگہ یعقوب کے لیے بھی تشدید ہے - اور وَمَا نُنَزِّلُهٗ (الحجر) میں تمام قراء کے لیے زاء کی تشدید ہے -

قُلْ فَلِمْ : وقفاً میم کا سکون: ابوجعفر - خلف -

قُلْ فَلِمَهْ : وقفاً ھائے سکتہ: یعقوب -

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ : ھاء مکسورہ - میم مضمومہ: ابوجعفر - (وصلاً)

فِيْ قُلُوْبِهِمِ الْعِجْلَ : ھاء و میم مکسورتین: یعقوب - (وصلاً)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِی قُلُوْبِهُمُ الْعِجْلَ : ھاء و میم مضمومتین: خلف- (وصلاً)

وقفاً تینوں قراء ھاء کا کسرہ اور میم کا سکون پڑھتے ہیں-

بِمَا یَعْمَلُوْنَ : بالیاء: ابوجعفر-خلف-

بِمَا تَعْمَلُوْنَ : بالتاء: یعقوب-

لِجِبْرِیْلَ- وَ جِبْرِیْلَ : جیم مکسورہ-باء ساکنہ-راء مکسورہ-حذف ہمزہ-یاء ساکنہ: ابوجعفر-یعقوب-

لِجَبْرَءِیْلَ- وَ جَبْرَءِیْلَ : جیم مفتوحہ: باء ساکنہ-راء مفتوحہ-اثبات ہمزہ-یاء ساکنہ: خلف

مِنْ خَلَاقٍ- مِنْ غَیْرِ : بالاخفاء: ابوجعفر

مِنْ خَلَاقٍ- مِنْ غَیْرِ : بالاظہار: یعقوب-خلف

وَ مِیْکَآئِلَ : میم مکسورہ: یاء ساکنہ-کاف مفتوحہ مع الف-اثبات ہمزہ: ابوجعفر-

وَ مِیْکَالَ : میم مکسورہ-یاء ساکنہ-کاف مفتوحہ مع الف-حذف ہمزہ: یعقوب-

وَمِیْکَآئِیْلَ : میم مکسورہ-یاء ساکنہ-کاف مفتوحہ مع المد-اثبات یاء وہمزہ: خلف-

وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ- وَلٰکِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ- وَلٰکِنَّ اللّٰهَ رَمٰی- وَلٰکِنَّ النَّاسَ: لٰکِنَّ مشدد مفتوح اور بعد کا اسم منصوب: ابوجعفر-یعقوب-

وَلٰکِنِ الشَّیٰطِیْنُ- وَلٰکِنِ اللّٰهُ قَتَلَهُمْ- وَلٰکِنِ اللّٰهُ رَمٰی- وَلٰکِنِ النَّاسُ: لٰکِنِ مخفف ساکن اور پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے مکسور اور بعد کا اسم مرفوع: خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَا تُسْئَلُ : تاء مضمومہ-لام مضمومہ: ابوجعفر-خلف-

وَلَا تَسْئَلْ : تاء مفتوحہ-لام ساکنہ: یعقوب-

نوٹ: ابوجعفر اور خلف کے لیے لاءنافیہ اور مضارع مرفوع ہے اور یعقوب کی قراءۃ پر لا نہی ہوگا تاء مفتوحہ-لام ساکنہ-

فَاَتَمَّهُنَّهْ : وقفاً ھائے سکتہ ہے: یعقوب-وصلاً حذف ھاء سے

فَاَتَمَّهُنَّ : وقفاً وصلاً حذف ھائے سکتہ: ابوجعفر-خلف-

اَرِنَا-اَرِنِيْ : راء مکسورہ: ابوجعفر-خلف-

اَرْنَا-اَرْنِيْ : راء ساکنہ: یعقوب-

نوٹ: راء پر اختلاس نہیں ہے-

اَوْ نُنْسِهَا : نون مضمومہ-سین مکسورہ-حذف ہمزہ: تینوں قراء کے لیے (حفص کی مانند)

فَاتَّخِذُوْا : خاء مکسورہ: تینوں قراء کے لیے-

فِيْهِمْ-وَيُزَكِّيْهِمْ-وَعَلَيْهِمْ : ھاء مکسورہ: ابوجعفر-خلف-

فِيْهُمْ-وَيُزَكِّيْهُمْ-وَعَلَيْهُمْ : ھاء مضمومہ :یعقوب-

شُهَدَآءَ اِذْ : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر-رویس-

شُهَدَآءَ اِذْ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف

وَاَوْصٰى : اثبات ہمزہ-واؤ ثانی ساکنہ-صاد مخففہ: ابوجعفر-

وَوَصّٰى : حذف ہمزہ-واؤ ثانی مفتوحہ-صاد مشددہ: یعقوب-خلف-

اَمْ يَقُوْلُوْنَ : بالیاء: ابوجعفر-روح-

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اَمْ تَقُوْلُوْنَ : بالتاء: رویس۔خلف۔

یَشَآءُ اِلٰی : تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر۔رویس۔

یَشَآءُ وِلٰی : ابدال بالواؤ: ابوجعفر۔رویس وجہ ثانی۔

یَشَآءُ اِلٰی : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف

صِرَاطٍ : بالصاد: ابوجعفر۔روح۔خلف

سِرَاطٍ : بالسین: رویس۔

لَرَءُوْفٌ۔ رَءُوْفٌ : اثبات واؤ ساکنہ: ابوجعفر۔

لَرَؤُفٌ۔ رَؤُفٌ : حذف واؤ: یعقوب۔خلف۔

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ٥ وَلَئِنْ : بالتاء: ابوجعفر۔روح۔

عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ٥ وَلَئِنْ : بالیاء: رویس۔خلف

نوٹ: عَمَّاتَعْمَلُوْنَ ٥ وَمِنْ حَیْثُ میں تینوں قراء کے لیے خطاب کی تاء ہے۔

تَطَوَّعَ : بالتاء۔طاء مخففہ۔عین مفتوحہ: ابوجعفر۔(دونوں جگہ)

یَطَّوَّعْ : بالیاء۔طاء مشددہ۔عین ساکنہ: یعقوب (موقع اول)

تَطَوَّعَ : ابوجعفر کی مانند: یعقوب (موقع ثانی)

یَطَّوَّعْ : بالیاء۔طاء مشددہ۔عین ساکنہ: خلف (دونوں جگہ)

اَلرِّیٰحُ : بالجمع: آٹھوں جگہ (البقرہ۔الاعراف۔الحجر۔الکہف۔النمل اور الروم کا دوسرا۔الفاطر۔الجاثیہ) ابوجعفر۔یعقوب۔

اَلرِّیْحُ : واحد: خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ لَوْ يَرَى الَّذِيْنَ : بالیاء:ابوجعفر-خلف-

وَلَوْ تَرَى الَّذِيْنَ : بالتاء:یعقوب-

اِنَّ الْقُوَّةَ- وَ اِنَّ اللّٰهَ: ہمزہ مکسورہ:ابوجعفر-یعقوب-

اَنَّ الْقُوَّةَ- وَ اَنَّ اللّٰهَ : ہمزہ مفتوحہ:خلف-

خُطُوٰتِ : طاء مضمومہ:ابوجعفر-یعقوب-

خُطْوٰتِ: طاء ساکنہ:خلف-

يُرِيْهِمُ اللّٰهُ: ھاء مکسورہ وصلاً:ابوجعفر-

يُرِيْهُمُ اللّٰهُ: ھاء مضمومہ:یعقوب-خلف-

وقفاً یعقوب ھاء کا ضمہ اور میم کا سکون اور ابوجعفر اور خلف ھاء کا کسرہ اور میم کا سکون پڑھتے ہیں-

لفظ اَلْمَيِّتُ کا قرآن کریم میں استعمال اور قراءات

اَلْمَيْتَةُ تاء مدورہ و معرف باللام چار جگہ البقرہ-المائدہ-النحل اور یٰس میں-

مَيْتَةٌ تاء مدورہ و غیر معرف باللام دو جگہ الانعام میں-

مَيْتًا منصوب غیر معرف باللام پانچ جگہ الانعام-الفرقان-الزخرف-الحجرات-ق میں-

اَلْمَيِّتُ تاء طویلہ معرف باللام آٹھ جگہ آل عمران-الانعام دو جگہ-یونس دو جگہ-الروم دو جگہ میں-

مَيِّتٌ تاء طویلہ غیر معرف باللام دو جگہ الاعراف-الفاطر میں-گویا یہ کلمہ قرآن کریم میں اکیس جگہ آیا ہے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابو جعفر کے لیے اکیس کے اکیس مقامات میں یاء کی تشدید اور کسرہ ہے۔

رویس کے لیے مَيِّتًا الانعام ع ۱۵ اور الحجرات ع ۲ میں اور اَلْمَيِّتُ آٹھ یعنی کل دس مقامات پر تشدید یاء اور کسرہ ہے جبکہ باقی گیارہ مقامات پر یاء کا سکون اور تخفیف ہے۔

روح کے لیے مَيِّتًا الانعام ع ۱۵ اور اَلْمَيِّتُ کے آٹھوں یعنی کل نو مقامات میں تشدید اور کسرہ اور باقی بارہ میں سکون اور تخفیف ہے۔

امام خلف کے لیے مَيِّتٌ الاعراف اور الفاطر اور اَلْمَيِّتُ کے آٹھوں مقام یعنی کل دس میں تشدید و کسرہ اور بقایا گیارہ میں تخفیف و سکون ہے۔

جب دو ساکن اس طرح جمع ہوں کہ پہلا ساکن درج ذیل میں سے کوئی ایک ہو۔ (۱) اَنْ مَنْ لٰكِنْ کا نون (۲) نون تنوین (۳) قُلْ کا لام (۴) اَوْ کا واؤ (۵) تانیث کی تاء ساکنہ (۶) قَدْ کی دال اور دوسرے ساکن کے بعد لازمی اور اصل ضمہ ہو تو ابو جعفر اور خلف کے لیے تمام قسموں میں پہلے ساکن کو ضمہ دیتے ہیں۔ اور یعقوب کے لیے صرف اَوْ کے واؤ کا ضمہ ہے اور باقی میں کسرہ ہے۔

اَلْمَيِّتَةُ : یاء مشدد مکسور: ابو جعفر۔

اَلْمَيْتَةُ : یاء مخفف ساکن: یعقوب۔ خلف۔

فَمَنُ اضْطِرَّ : نون کا ضمہ۔ طاء مکسورہ: ابو جعفر۔

فَمَنِ اضْطُرَّ : نون مکسورہ۔ طاء مضمومہ: یعقوب۔

فَمَنُ اضْطُرَّ : نون و طاء مضمومتین: خلف۔

ابو جعفر اعادہ کی صورت میں اُضْطُرَّ پڑھتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خُطُوٰتِ : طاء مضمومہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

خُطْوٰتِ : طاء ساکنہ: خلف۔

لَیْسَ الْبِرُّ : راء مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

وَلٰکِنَّ الْبِرَّ : دونوں جگہ نون مشدد مفتوح۔راء مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے۔

مِنْ مُّوْصٍ : واؤ ساکنہ۔صاد مخففہ: ابوجعفر۔

مِنْ مُّوَصٍّ : واؤ مفتوحہ۔صاد مشددہ: یعقوب۔خلف۔

فَمَنْ خَافَ : بالاخفاء: ابوجعفر۔

فَمَنْ خَافَ : بالاظہار: یعقوب۔خلف

بِالْبَاسَآءِ۔ اَلْبَاسَ : ابدال ہمزہ: ابوجعفر۔

بِالْبَأْسَآءِ۔ اَلْبَأْسَ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

فِدْیَةُ طَعَامِ مَسٰکِیْنَ : تاء مضمومہ۔میم اول مکسورہ۔با لجمع۔نون مفتوحہ: ابوجعفر۔

فِدْیَةٌ طَعَامُ مِسْکِیْنٍ : تاء منونہ مضمومہ۔میم اول مضمومہ۔واحد۔نون منونہ مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

فَمَنْ تَطَوَّعَ : بالتاء۔طاء مخففہ۔عین مفتوحہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

فَمَنْ یَّطَّوَّعْ : بالیاء۔طاء مشددہ۔عین ساکنہ: خلف

اَلْیُسُرَ۔ اَلْعُسُرَ۔ عُسُرَةٍ۔ اَلْعُسُرَةِ۔ عُسُرًا۔ یُسُرًا۔ عُسُرٍ لِلْیُسُرٰی۔ لِلْعُسُرٰی : سین مضمومہ تمام کلمات میں: ابوجعفر (یہ حجازی لغت ہے)

www.KitaboSunnat.com

اَلْيُسْرَ – اَلْعُسْرَ – عُسْرَةٍ – اَلْعُسْرَةِ – عُسْرًا – يُسْرًا – عُسْرٍ – لِلْيُسْرٰى – لِلْعُسْرٰى : سین ساکنہ: یعقوب – خلف – (لِلْيُسْرٰى – لِلْعُسْرٰى آخری دو کلمات میں خلف کے لیے امالہ بھی ہے)

وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ : کاف ساکنہ – میم مخففہ: ابوجعفر – خلف –

وَلِتُكَمِّلُوا الْعِدَّةَ : کاف مفتوحہ: میم مشددہ: یعقوب – (میم میں غنہ بھی ہو گا)

اَلْبُيُوْتَ – بُيُوْتًا – بُيُوْتِكُمْ : باء مضمومہ: ابوجعفر – یعقوب –

اَلْبِيُوْتَ – بِيُوْتًا – بِيُوْتِكُمْ : باء مکسورہ: خلف –

وَلَاتُقٰتِلُوْهُمْ – حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ – فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ : تاء اور یاء مضمومتین – قاف کے بعد اثبات الف: ابوجعفر – یعقوب –

وَلَا تَقْتُلُوْهُمْ – حَتّٰى يَقْتُلُوْكُمْ – فَاِنْ قَتَلُوْكُمْ : تاء اور یاء مفتوحتین – قاف کے بعد حذف الف: خلف –

هُنَّ – لَهُنَّ – فِيْهِنَّ – بَاشِرُوْهُنَّ – وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ : ھائے سکتہ کے بغیر وقفاً: ابوجعفر – خلف –

هُنَّهْ – لَهُنَّهْ – فِيْهِنَّهْ – بَاشِرُوْهُنَّهْ – وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّهْ : ھائے سکتہ سے وقفاً: یعقوب – وصلاً حذف ھائے سکتہ

فَلَا رَفَثٌ وَّلَا فُسُوْقٌ : ثاء اور قاف منونہ مضمومہ: ابوجعفر – یعقوب –

فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ : ثاء اور قاف مفتوحتین: خلف –

وَلَا جِدَالٌ : لام منونہ مضمومہ: ابوجعفر –

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَا جِدَالَ : لام مفتوحہ: یعقوب-خلف-

رَءُوْفٌ : ہمزہ کے بعد واؤ ساکنہ: ابوجعفر-

رَءُفٌ : حذف واؤ: یعقوب-خلف-

فِی السَّلْمِ : سین مفتوحہ: ابوجعفر-

فِی السِّلْمِ : سین مکسورہ: یعقوب-خلف-

وَ الْمَلٰٓئِکَةِ : تاء مکسورہ: ابوجعفر-

وَ الْمَلٰٓئِکَةُ : تاء مضمومہ: یعقوب-خلف-

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ : تاء مضمومہ-جیم مفتوحہ: ابوجعفر-

تَرْجِعُ الْاُمُوْرُ : تاء مفتوحہ-جیم مکسورہ: یعقوب-خلف-

بِاَنْفُسِهِنَّهْ- لَهُنَّهْ- اَرْحَامِهِنَّهْ- وَ بُعُوْلَتِهِنَّهْ- بِرَدِّهِنَّهْ- وَلَهُنَّهْ- وَ عَلَيْهُنَّهْ: وقفاً ھائے سکتہ: یعقوب-وصلاً حذف ھائے سکتہ سے

بِاَنْفُسِهِنَّ- لَهُنَّ- اَرْحَامِهِنَّ- وَبُعُوْلَتُهُنَّ- بِرَدِّهِنَّ- وَلَهُنَّ- وَعَلَيْهِنَّ: وقفاً وصلاً حذف ھائے سکتہ سے: ابوجعفر-خلف-

نوٹ: عَلَيْهُنَّ میں یعقوب کے لیے ھاء کا ضمہ-

لِيُحْكَمَ : یاء مضمومہ-کاف مفتوحہ: ابوجعفر-

لِيَحْكُمَ : یاء مفتوحہ-کاف مضمومہ: یعقوب-خلف-

حَتّٰى يَقُوْلَ : لام مفتوحہ: تینوں کے لیے-

اِثْمٌ كَبِيْرٌ : بالباء: تینوں کے لیے-

قُلِ الْعَفْوَ : واؤ مفتوحہ: تینوں کے لیے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَطْهُرْنَ : طاء ساکنہ- ھاء مضمومہ بالتخفیف: ابوجعفر- یعقوب-

يَطَّهَّرْنَ : طاء مفتوحہ- ھاء مفتوحہ بالتشدید: خلف-

اَنْ يُّخَافَا : یاء مضمومہ: ابوجعفر- یعقوب-

اَنْ يَّخَافَا : یاء مفتوحہ: خلف-

لَا يُوَاخِذُكُمْ- يُوَاخِذُكُمْ : ہمزہ کا ابدال بالواؤ حالین میں: ابوجعفر-

لَا يُؤَاخِذُكُمْ- يُؤَاخِذُكُمْ: تحقیق ہمزہ حالین میں: یعقوب- خلف-

وَلَا تُضَارْ : راء ساکنہ بالتخفیف: ابوجعفر-

وَلَا تُضَارَّ: راء مفتوحہ- بالتشدید: یعقوب-

وَلَا تُضَآرُّ: راء مضمومہ بالتشدید: خلف-

عَلَيْهِمَا : ھاء مکسورہ: ابوجعفر- خلف-

عَلَيْهُمَا: ھاء مضمومہ: یعقوب-

تَمَسُّوْهُنَّ : تاء مفتوحہ- حذف الف بعد المیم: ابوجعفر- یعقوب-

تُمَآسُّوْهُنَّ : تاء مضمومہ- اثبات الف بعد المیم مع مد الطویل: خلف-

عَسَيْتُمْ : سین مفتوحہ: تینوں کے لیے-

وَيَبْصُطُ- بَصْطَةً : بالصاد: ابوجعفر- روح-

وَيَبْسُطُ- بَسْطَةً: بالسین: رویس- خلف-

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ: تاء مضمومہ- جیم مفتوحہ: ابوجعفر- خلف-

وَاِلَيْهِ تَرْجِعُوْنَ: تاء مفتوحہ- جیم مکسورہ: یعقوب-

عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ : وصلاً ھاء مکسورہ- میم مضمومہ: ابوجعفر-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ : ھاء اور میم مضموم وصل میں: یعقوب — خلف —

عَلَيْهِمْ : وقفاً ھاء مکسورہ — میم ساکنہ: ابوجعفر — خلف —

عَلَيْهُمْ : ھاء مضمومہ — میم ساکنہ: یعقوب —

قَدَرُهُ : دال مفتوحہ: ابوجعفر — خلف (دونوں جگہ)

قَدْرُهُ : دال ساکنہ: یعقوب —

بِيَدِهٖ : ھاء ضمیر مکسورہ بالصلہ: ابوجعفر — روح — خلف — (چاروں جگہ)

بِيَدِهِ : ھاء ضمیر مکسور عدم صلہ: رویس —

نوٹ: بِيَدِهِ الْمُلْكُ میں چونکہ ھاء کے مابعد سکون ہے اس لیے وہ اس میں داخل نہیں —

فِيَةً : بالیاء حالین میں: ابوجعفر —

فِئَةً : بالھمز: یعقوب — خلف —

وَصِيَّةٌ : تاء مضمومہ منونہ: تینوں کے لیے —

فَإِنْ خَرَجْنَ : بالاخفاء: ابوجعفر —

فَإِنْ خَرَجْنَ : بالاظہار: یعقوب — خلف —

فَيُضَاعِفُهُ : فاء ثانی مضمومہ: ابوجعفر — خلف — (یہاں اور الحدید)

فَيُضَاعِفَهُ : فاء ثانی مفتوحہ: یعقوب —

فَيُضَعِّفُهُ — يُضَعِّفُ — مُضَعَّفَةً : تشدید عین — حذف الف: ابوجعفر — یعقوب —

فَيُضَاعِفَهُ — يُضَاعِفُ — مُضَاعَفَةً — تخفیف عین — اثبات الف: خلف گویا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہاں تین قراءات ہو گئیں۔

فَيُضَعِّفُهٗ : تشدید عین-حذف الف-فاء ثانی مضمومہ: ابوجعفر۔

فَيُضَعِّفَهٗ : تشدید عین-حذف الف-فاء ثانی مفتوحہ: یعقوب۔

فَيُضٰعِفَهٗ : تخفیف عین-اثبات الف-فاء ثانی مفتوحہ: خلف

غَرْفَةً : غین مفتوحہ: ابوجعفر۔

غُرْفَةً : غین مضمومہ: یعقوب-خلف۔

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ : تاء مضمومہ-جیم مفتوحہ-ابوجعفر-خلف

وَاِلَيْهِ تَرْجِعُوْنَ : تاء مفتوحہ-جیم مکسورہ: یعقوب۔

دِفٰعُ اللّٰهِ: دال مکسورہ-اثبات الف-فاء مفتوحہ: ابوجعفر-یعقوب۔

دَفْعُ اللّٰهِ: دال مفتوحہ: حذف الف-فاء ساکنہ: خلف۔

لَابَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ (البقرہ)- لَابَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ (ابراہیم) لَا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ (الطور): ضمہ کی تنوین: ابوجعفر-خلف۔

لَابَيْعَ فِيْهِ وَلَا خُلَّةَ وَلَا شَفَاعَةَ- لَابَيْعَ فِيْهِ وَلَا خِلٰلَ- لَالَغْوَ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمَ : فتحہ سے بغیر تنوین: یعقوب۔

اَيْدِيْهِمْ : ھاء مکسورہ: ابوجعفر-خلف۔

اَيْدِيْهُمْ : ھاء مضمومہ: یعقوب۔

قَالَ اَعْلَمُ: ہمزہ قطعی مفتوح-میم مضمومہ: تینوں کے لیے۔

اَنَآ اُحْيِ- اَنَآ اَوَّلُ (جبکہ اَنَا واحد متکلم کی ضمیر کے بعد ہمزہ قطعی مفتوح یا مضموم ہو تو حالین میں اثبات الف اور مد منفصل: ابوجعفر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعقوب وخلف کے لیے وقفاً اثبات الف اور وصلاً حذف۔

نوٹ: اَنَا کی ضمیر کے بعد اگر ہمزہ قطعی مکسور ہو جیسے اَنَا اِلَّا تو اس میں کوئی اختلاف نہیں وقفاً سب کے لیے اثبات اور وصلاً حذف۔

وَهْوَ - وَهْيَ : اسکان ھاء: ابوجعفر۔

وَهُوَ - وَهِيَ: ھاء مضمومہ ومکسورہ: یعقوب - خلف۔

وَهُوَهْ - وَهِيَهْ (وقفاً): ھائے سکتہ: یعقوب۔

مِايَةَ : ابدال یاء خالصہ: ابوجعفر (حالین)

مِائَةَ : تحقیق ہمزہ: یعقوب - خلف۔

لَمْ يَتَسَنَّهْ وَ انْظُرْ (البقرہ) اِقْتَدِهْ قُلْ (الانعام): اثبات ھاء سکتہ حالین: ابوجعفر۔

لَمْ يَتَسَنَّ وَ انْظُرْ - اِقْتَدِ قُلْ : حذف ھاء سکتہ وصلاً: یعقوب - خلف - وقفاً ھاء سکتہ کا اضافہ یعقوب وخلف دونوں کے لیے ہے۔

نُنْشِرُهَا : بالراء: ابوجعفر - یعقوب۔

نُنْشِزُهَا : بالزاء: خلف۔

اَرِنِيْ : راء مکسورہ: ابوجعفر - خلف۔

اَرْنِيْ: راء ساکنہ: یعقوب۔

فَصِرْهُنَّ : صاد مکسورہ - راء مرققہ: ابوجعفر - رویس - خلف۔

فَصُرْهُنَّ: صاد مضمومہ - راء مفخمہ: روح۔

جُزًّا : زاء مشددہ - حذف ہمزہ: ابوجعفر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جُزْءًا : زاء ساکنہ - اثبات ہمزہ: یعقوب - خلف -

یُضَعِّفْ : تشدید عین - حذف الف: ابوجعفر - یعقوب -

یُضٰعِفْ : تخفیف عین - اثبات الف: خلف -

رِیَاءَ النَّاسِ : ابدال بالیاء ہمزہ اولی: ابوجعفر -

رِئَاءَ النَّاسِ : تحقیق ہمزہ اولی: یعقوب - خلف (حالین)

بِرُبْوَةٍ - اِلٰی رُبْوَةٍ : راء کا ضمہ: تینوں کے لیے -

اُكُلَهَا - الْاُكُلِ - اُكُلَهٗ - اُكُلٍ : کاف مضمومہ: تینوں کے لیے -

وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ : تاء اول مفتوحہ: ابوجعفر - خلف -

وَمَنْ يُّؤْتِ الْحِكْمَةَ : تاء اول مکسورہ: یعقوب (وصلاً)

وَمَنْ يُّؤْتِيْ : اثبات الیاء: وقفاً یعقوب -

نوٹ: ابوجعفر ہمزہ کو واؤ سے بدلیں گے یعنی یُوْتِ اور باقین کے لیے تحقیق ہے -

www.kitabosunnat.com

فَنِعْمَا : نون مکسورہ - عین ساکنہ: ابوجعفر -

فَنِعِمَّا : نون وعین مکسورتین: یعقوب -

فَنَعِمَّا : نون مفتوحہ - عین مکسورہ: خلف -

وَنُكَفِّرْ : بالنون اور راء ساکنہ: ابوجعفر - خلف -

وَنُكَفِّرُ : بالنون اور راء مضمومہ: یعقوب -

يَحْسَبُهُمُ - يَحْسَبَنَّ : سین مفتوحہ: ابوجعفر (جس طرح بھی آئیں)

يَحْسِبُهُمُ - يَحْسِبَنَّ : سین مکسورہ: یعقوب - خلف -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَأْذَنُوْا: بعد الفاء ہمزہ ساکنہ۔ ذال مفتوحہ: تینوں کے لیے۔

نوٹ: اذِنَ سے فعل امر ہے۔

وَ اَنْ تَصَدَّقُوْا: صاد مشددہ: تینوں کے لیے۔

فَتُذَكِّرَ: ذال مفتوحہ۔ کاف مشددہ: ابوجعفر۔ خلف۔

فَتُذْكِرَ: ذال ساکنہ۔ کاف مخففہ: یعقوب۔

تِجَارَةٌ حَاضِرَةٌ: تاءات مدورہ منونہ مضمومہ: تینوں کے لیے۔

اَنْ تَضِلَّ: ہمزہ مفتوحہ: تینوں کے لیے۔

اِلٰى مَيْسَرَةٍ: سین مفتوحہ: تینوں کے لیے۔

وَلَا يُضَارْ: راء ساکنہ مخففہ: ابوجعفر۔

وَلَا يُضَآرَّ: راء مفتوحہ مشددہ: یعقوب۔ خلف۔

فَرِهٰنٌ: راء مکسورہ۔ بعد الھاء الف: تینوں کے لیے۔

عُسُرَةٍ: سین مضمومہ: ابوجعفر (لغت حجاز)

عُسْرَةٍ: سین ساکنہ: یعقوب۔ خلف (لغت تمیم واسد)

يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ: تاء مضمومہ۔ جیم مفتوحہ: ابوجعفر۔ خلف۔

يَوْمًا تَرْجِعُوْنَ: تاء مفتوحہ۔ جیم مکسورہ: یعقوب۔

اَنْ يُّمِلَّ هْوَ: ھاء ساکنہ: ابوجعفر۔

اَنْ يُّمِلَّ هُوَ: ھاء مضمومہ: یعقوب۔ خلف۔

مِنَ الشُّهَدَآءِ يَنْ: ہمزہ ثانی کا ابدال بالیاء: ابوجعفر۔ رویس۔

مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ: تحقیق ہمزتین: روح۔ خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلشُّهَدَآءُ اِذَا : تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر۔ رویس۔

اَلشُّهَدَآءُ وِ ذَا : ابدال بالواوٗ ہمزہ ثانی: ابوجعفر۔ رویس (وجہ ثانی)

اَلشُّهَدَآءُ اِذَا : تحقیق ہمزتین: روح۔ خلف۔

فَلْيُوَدِّ : ابدال بالواوٗ (حالین): ابوجعفر۔

فَلْيُؤَدِّ : تحقیق ہمزہ (حالین): یعقوب۔ خلف۔

فَيَغْفِرُ۔ وَ يُعَذِّبُ مَنْ : راء و باء مضمومتین: ابوجعفر۔ یعقوب۔

فَيَغْفِرْ۔ وَ يُعَذِّبْ مَّنْ: راء و باء ساکنہ: خلف۔

نوٹ: خلف کے لیے باء کا میم میں ادغام بھی ہے۔

وَ كُتُبِهٖ : بالجمع: ابوجعفر۔ یعقوب۔

وَ كِتٰبِهٖ : واحد: خلف۔

لَا نُفَرِّقُ : بالنون: ابوجعفر۔ خلف۔

لَا يُفَرِّقُ : بالیاء: یعقوب۔

یاءات الاضافۃ:

اِنِّيَ اَعْلَمُ (دونوں) بَيْتِيَ۔ مِنِّيَ اِلَّا چاروں میں ابوجعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون۔

عَهْدِيَ الظّٰلِمِيْنَ۔ رَبِّيَ الَّذِيْ: بالفتح: تینوں کے لیے۔

فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ۔ بِيْ لَعَلَّهُمْ : بالسکون: تینوں کے لیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاءات زوائد:

فَارْهَبُوْنِ ے- فَاتَّقُوْنِ ے- وَلَا تَكْفُرُوْنِ ے : حالین میں اثبات: یعقوب

اَلدَّاعِ ے- اِذَا دَعَانِ ے- وَ اتَّقُوْنِ ے : وصلاً اثبات ابوجعفر- یعقوب حالین میں اثبات-

سورة آل عمران

ا سکتہ- لٓ سکتہ- مٓ سکتہ: ابوجعفر-

الٓـمّٓ : بلاسکتہ: یعقوب- خلف-

نوٹ: ابوجعفر کے لیے میم پر مد لازم ہوگا سکتہ کی وجہ سے کیونکہ سکتہ حکم میں وقف کی مانند ہے- سکتہ کے بعد ہمزہ وصلی پڑھا جائے گا-

هُنَّ : حذف ھائے سکتہ: ابوجعفر- خلف- (وقفاً وصلاً)

هُنَّهْ : اثبات ھائے سکتہ (وقفاً): یعقوب- وصلاً حذف ھائے سکتہ

كَدَابِ- فِيَتَيْنِ : بالابدال: ابوجعفر-

كَدَأْبِ- فِئَتَيْنِ : بالتحقیق: یعقوب- خلف-

سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ : بالتاء: ابوجعفر- یعقوب-

سَيُغْلَبُوْنَ وَ يُحْشَرُوْنَ : بالیاء: خلف-

تَرَوْنَهُمْ : بالتاء: ابوجعفر- یعقوب-

يَرَوْنَهُمْ : بالیاء: خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِثْلَيْهِمْ : ھاء مکسورہ: ابوجعفر- خلف-

مِثْلَيْهُمْ : ھاء مضمومہ: یعقوب-

ءَ اَسْلَمْتُمْ : تسہیل مع ادخال الف ہمزہ ثانی: ابوجعفر-

ءَ اَسْلَمْتُمْ : باتسہیل عدم ادخال ہمزہ ثانی: رویس-

ءَ اَسْلَمْتُمْ : تحقیق ہمزتین: روح - خلف-

يَقْتُلُوْنَ : یاء مفتوحہ- قاف ساکنہ- حذف الف- تاء مضمومہ: تینوں کے لیے-

لِيُحْكَمَ : یاء مضمومہ- کاف مفتوحہ: ابوجعفر-

لِيَحْكُمَ : یاء مفتوحہ- کاف مضمومہ: یعقوب- خلف-

اَلْمَيِّتُ : (دونوں جگہ) بالتشدید الیاء: تینوں قراء کے لیے-

رَءُوْفٌ : اثبات واؤ ساکنہ: ابوجعفر-

رَؤُفٌ : حذف واؤ: یعقوب- خلف-

يُوَيِّدُ : ابدال الہمزہ بالواؤ: ابن جماز-

يُؤَيِّدُ : تحقیق ہمزہ: ابن وردان- یعقوب- خلف-

مَنْ يَّشَآءُ اِنْ : تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر- رویس-

مَنْ يَّشَآءُ وِنْ : ابدال بالواؤ: ابوجعفر- رویس (وجہ ثانی)

مَنْ يَّشَآءُ اِنْ : تحقیق ہمزتین: روح- خلف-

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ : بالتسہیل ہمزہ ثانیہ مع ادخال: ابوجعفر-

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ : بالتسہیل ہمزہ ثانیہ مع عدم ادخال: رویس-

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ : تحقیق ہمزتین مع عدم ادخال: روح- خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاءات زوائد:

فَارْهَبُوْنِ ے- فَاتَّقُوْنِ ے- وَلَا تَكْفُرُوْنِ ے : حالین میں اثبات: یعقوب

اَلدَّاعِ ے- اِذَا دَعَانِ ے- وَ اتَّقُوْنِ ے : وصلاً اثبات ابوجعفر- یعقوب حالین میں اثبات-

سورۃ آل عمران

ا سکتہ- لٓ سکتہ- مٓ سکتہ: ابوجعفر-

الٓـمٓ : بلا سکتہ: یعقوب- خلف-

نوٹ: ابوجعفر کے لیے میم پر مد لازم ہوگا سکتہ کی وجہ سے کیونکہ سکتہ حکم میں وقف کی مانند ہے- سکتہ کے بعد ہمزہ وصلی پڑھا جائے گا-

هُنَّ : حذف ھائے سکتہ: ابوجعفر- خلف- (وقفاً وصلاً)

هُنَّهْ : اثبات ھائے سکتہ (وقفاً): یعقوب- وصلاً حذف ھائے سکتہ

كَدَابِ- فِيَتَيْنِ : بالا بدال: ابوجعفر-

كَدَأْبِ- فِئَتَيْنِ : بالتحقیق: یعقوب- خلف-

سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ : بالتاء: ابوجعفر- یعقوب-

سَيُغْلَبُوْنَ وَ يُحْشَرُوْنَ : بالیاء: خلف-

تَرَوْنَهُمْ : بالتاء: ابوجعفر- یعقوب-

يَرَوْنَهُمْ : بالیاء: خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِثْلَيْهِمْ : ھاءمکسورہ: ابوجعفر-خلف-

مِثْلَيْهُمْ : ھاءمضمومہ: یعقوب-

ءَ اَسْلَمْتُمْ : تسہیل مع ادخال الف ہمزہ ثانی: ابوجعفر-

ءَ اَسْلَمْتُمْ : بالتسہیل عدم ادخال ہمزہ ثانی: رویس-

ءَ اَسْلَمْتُمْ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

يَقْتُلُوْنَ : یاءمفتوحہ-قاف ساکنہ-حذف الف-تاءمضمومہ: تینوں کے لیے-

لِيُحْكَمَ : یاءمضمومہ-کاف مفتوحہ: ابوجعفر-

لِيَحْكُمَ : یاءمفتوحہ-کاف مضمومہ: یعقوب-خلف-

اَلْمَيِّتُ : (دونوں جگہ) بالتشدید الیاء: تینوں قراء کے لیے-

رَءُوْفٌ : اثبات واؤ ساکنہ: ابوجعفر-

رَؤُفٌ : حذف واؤ: یعقوب-خلف-

يُوَيِّدُ : ابدال الہمزہ بالواؤ: ابن جماز-

يُؤَيِّدُ : تحقیق ہمزہ: ابن وردان-یعقوب-خلف-

مَنْ يَّشَآءُ اِنْ : تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر-رویس-

مَنْ يَّشَآءُ وِنْ : ابدال بالواؤ: ابوجعفر-رویس (وجہ ثانی)

مَنْ يَّشَآءُ اِنْ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ : بالتسہیل ہمزہ ثانیہ مع ادخال: ابوجعفر-

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ : بالتسہیل ہمزہ ثانیہ مع عدم ادخال: رویس-

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ : تحقیق ہمزتین مع عدم ادخال: روح-خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تُقٰۃً : تاء اول مضمومہ- الف بعد القاف: ابوجعفر- خلف-

تَقِیَّۃً : تاء اول مفتوحہ- قاف مکسورہ- یاء مفتوحہ: یعقوب-

نوٹ: یہ تَتَّقُوْا کا مصدر سماعی ہے-

اِمْرَاَتْ : بالتاء مطولہ- وقفاً بالتاء: ابوجعفر- خلف-

اِمْرَاَہْ : وقفاً بالھاء: یعقوب-

بِمَا وَضَعَتْ : عین مفتوحہ- تاء ساکنہ: ابوجعفر- خلف-

بِمَا وَضَعْتُ : عین ساکنہ- تاء مضمومہ: یعقوب-

وَ کَفَلَھَا : فاء مخففہ: ابوجعفر- یعقوب-

وَ کَفَّلَھَا : فاء مشددہ: خلف-

زَکَرِیَّاءُ : بالھمز: ابوجعفر- یعقوب-

زَکَرِیَّا : حذف ہمزہ: خلف-

نوٹ: ہمزہ کی حرکت کی تفصیل حسب ذیل ہے-

سورۃ آل عمران کے تینوں اور سورۃ مریم میں ہمزہ کا ضمہ یعنی یٰزَکَرِیَّآءُ اِنَّا ہے- الانعام- سورۃ مریم کے مذکورہ کے علاوہ اور الانبیاء میں ہمزہ کا فتحہ ہے-

فَنَادَتْہُ : بالتاء: ابوجعفر- یعقوب

فَنَادٰنہُ : بالالف- بالامالہ: خلف

اَنَّ اللّٰہَ یُبَشِّرُکَ : ہمزہ مفتوحہ: تینوں کے لیے-

کلمہ یُبَشِّرُ کی تفصیل:

یہ کلمہ قرآن کریم میں دس جگہ آیا ہے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس تعداد سے سورۃ الحجر کا دوسرا فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ خارج ہے کیونکہ وہ بالاتفاق قراء عشرہ مشدد ہے باقی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱-۲) آل عمران (۳) الاسراء (۴) الشوریٰ (۵) التوبہ (۶) الحجر کا اول (۷) الکھف (۸-۹) مریم ان نو مقامات پر قراء ثلاثہ نے سب کو باب تفعیل سے یعنی یُبَشِّرُ پڑھا ہے کسی نے بھی باب نَصَرَ سے نہیں پڑھا بعض نے خلافاً للاصل اور بعض نے وفاقاً للاصل۔ تفصیل شاطبیہ اور الدرۃ میں دیکھیے۔

وَيُعَلِّمُهُ : بالیاء: ابوجعفر۔ یعقوب۔

وَنُعَلِّمُهُ : بالنون: خلف۔

إِنِّيٓ أَخْلُقُ : ہمزہ مکسورہ: ابوجعفر۔

أَنِّيٓ أَخْلُقُ : ہمزہ مفتوحہ: یعقوب۔ خلف۔

كَهَيَّةِ الطَّائِرِ : آل عمران اور المائدہ: طاء کے بعد الف ہمزہ مکسورہ: ابوجعفر۔

نوٹ: كَهَيَّـــــة میں ابوجعفر کے لیے ہمزہ کا یاء سے ابدال ہے اور یاء کا یاء میں ادغام ہے۔

كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ : بالھمز۔ حذف الف بعد طاء بالیاء: یعقوب۔ خلف۔

نوٹ: جو الف لام کے بغیر نصب والے ہیں ان میں خلف کے لیے طَيْرًا یہاں اور المائدہ میں اور ابوجعفر و یعقوب کے لیے طَآئِرًا ہے۔

فِيْ بُيُوْتِكُمْ : باء مضمومہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

فِيْ بِيُوْتِكُمْ : باء مکسورہ: خلف۔

فَنُوَفِّيهِمْ : بالنون ھاء مکسورہ: ابوجعفر۔ خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَيُوَفِّيهُمْ : بالیاء۔ ھاء مضمومہ: رویس۔

فَنُوَفِّيهُمْ : بالنون۔ ھاء مضمومہ: روح۔

لَعْنَتْ : بالتاء مطولہ وقفاً: ابوجعفر۔ خلف۔

لَعْنَهْ : بالھاء وقفاً: یعقوب۔

نوٹ: وقف بالتاء یہ لغت طَیّ ہے اور یعقوب لغت قریش کے موافق ہیں۔

هٰانتُمْ : تسہیل ہمزہ: ابوجعفر۔

هٰأَنتُمْ: تحقیق ہمزہ: یعقوب۔ خلف۔

يُؤَدِّهْ (دونوں یہاں) نُؤْتِهْ (تینوں جگہ) نُوَلِّهْ۔ نُصْلِهْ (النساء) فَأَلْقِهْ

آٹھوں جگہ: ابوجعفر (یہ بعض عرب کے قبائل کا لغت صحیحہ ہے۔)

يُؤَدِّهِ۔ نُؤْتِهِ۔ نُوَلِّهِ۔ نُصْلِهِ۔ فَأَلْقِهِ: ھاء مکسورہ عدم صلہ: یعقوب۔

حصول تخفیف کے لیے ہے۔

يُؤَدِّهٖ۔ نُؤْتِهٖ۔ نُوَلِّهٖ۔ نُصْلِهٖ۔ فَأَلْقِهٖ: ھاء مکسورہ مع الصلہ: خلف۔

اصل کی بناء پر ہے۔

تَعْلَمُونَ الْكِتٰبَ: تاء مفتوحہ۔ عین ساکنہ۔ لام مفتوحہ مخففہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

تُعَلِّمُونَ الْكِتٰبَ: تاء مضمومہ۔ عین مفتوحہ۔ لام مکسورہ مشددہ: خلف

لِتَحْسَبُوا: سین مفتوحہ: ابوجعفر۔

لِتَحْسِبُوا: سین مکسورہ: یعقوب۔ خلف۔

وَلَا يَامُرُكُمْ: ابدال ہمزہ۔ راء مضمومہ: ابوجعفر۔

وَلَا يَأْمُرَكُمْ: تحقیق ہمزہ۔ راء مفتوحہ: یعقوب۔ خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَمَّا: لام مفتوحہ: تینوں کے لیے

اٰتَیْنٰکُمْ: بالنون وبالالف: ابوجعفر۔

اٰتَیْتُکُمْ: بالتاء وحذف الف: یعقوب۔خلف۔

تُرْجَعُ الْاُمُوْرَ: تاء مضمومہ۔جیم مفتوحہ: ابوجعفر۔

تَرْجِعُ الْاُمُوْرَ: تاء مفتوحہ۔جیم مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

تَبْغُوْنَ: بالتاء: ابوجعفر۔خلف۔

یَبْغُوْنَ: بالیاء: یعقوب۔

تُرْجَعُوْنَ: بالتاء۔جیم مفتوحہ: ابوجعفر۔خلف۔

یَرْجِعُوْنَ: بالیاء۔جیم مکسورہ: یعقوب۔

نِعْمَتَ: مرسوم بالتاء طویلہ۔وقفاً بالتاء: ابوجعفر۔خلف۔

نِعْمَہْ: وقفاً بالھاء: یعقوب۔

حِجُّ الْبَیْتِ: حاء مکسورہ: ابوجعفر۔خلف

حَجُّ الْبَیْتِ: حاء مفتوحہ: یعقوب۔

تُنَزَّلَ: نون مفتوحہ۔زاء مشددہ: ابوجعفر۔خلف۔

تُنْزَلَ: نون ساکنہ۔زاء مخففہ: یعقوب۔

وَمَا تَفْعَلُوْا۔ فَلَنْ تُکْفَرُوْہُ: بالتاء: ابوجعفر۔یعقوب۔

وَمَا یَفْعَلُوْا۔ فَلَنْ یُّکْفَرُوْہُ: بالیاء: خلف۔

مِنْ خَیْرٍ: بالاخفاء: ابوجعفر۔

مِنْ خَیْرٍ: بالاظہار: یعقوب۔خلف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَسُوْهُمْ : ابدال ہمزہ: ابوجعفر-

تَسُؤْهُمْ : تحقیق ہمزہ: یعقوب-خلف

لَایَضُرُّكُمْ : ضاد مضمومہ-راء مشددہ مضمومہ: ابوجعفر-خلف-

لَایَضِرْكُمْ : ضاد مکسورہ-راء ساکنہ: یعقوب-

مُسَوَّمِيْنَ : واؤ مفتوحہ: ابوجعفر-خلف-

مُسَوِّمِيْنَ : واؤ مکسورہ: یعقوب-

مُضَعَّفَةً : حذف الف-عین مشددہ: ابوجعفر-یعقوب-

مُضٰعَفَةً : اثبات الف-عین مخففہ: خلف-

سَارِعُوْا : حذف واؤ قبل سین: ابوجعفر-

وَسَارِعُوْا : اثبات واؤ قبل سین: یعقوب-خلف-

قَرْحٌ- اَلْقَرْحُ : قاف مفتوحہ: ابوجعفر-یعقوب-

قُرْحٌ- اَلْقُرْحُ: قاف مضمومہ: خلف-

مُوَجَّلًا: واؤ متحرکہ حالین میں: ابوجعفر-

مُؤَجَّلًا: تحقیق ہمزہ: یعقوب-خلف-

وَكَائِنْ- فَكَائِنْ: (ہر جگہ) بالالف-ہمزہ مسہلہ مع مد وقصر: ابوجعفر-

وَكَاَيِّنْ- فَكَاَيِّنْ: بالہمز-بالیاء: یعقوب-خلف-

نُوْتِهْ: ابدال ہمزہ-اسکان ھاء (حالین میں): ابوجعفر-

نُؤْتِهِ: تحقیق ہمزہ-ھاء مکسورہ: یعقوب-

نُؤْتِهٖ: تحقیق ہمزہ-ھاء مکسورہ بالصلہ: خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَتَلَ : بعد القاف الف-تاء مفتوحہ- (ماضی معروف): ابوجعفر-خلف-

قُتِلَ : قاف مضمومہ-تاء مکسورہ (ماضی مجہول) یعقوب-

مَاوٰهُمْ : ابدال ہمزہ حالین میں: ابوجعفر-

مَأْوٰهُمْ : تحقیق ہمزہ: یعقوب-خلف-

اَلرُّعُبَ- رُعُبًا : عین مضمومہ: ابوجعفر-یعقوب-

اَلرُّعْبَ- رُعْبًا : عین ساکنہ: خلف-

يُنَزِّلُ : نون مفتوحہ-زا مشددہ: ابوجعفر-خلف-

يُنْزِلُ : نون ساکنہ-زا مخففہ: یعقوب-

يَغْشٰى : بالیاء: ابوجعفر-یعقوب-

تَغْشٰى : بالتاء والامالہ: خلف-

كُلَّهٗ : لام مفتوحہ: ابوجعفر-خلف-

كُلُّهٗ : لام مضمومہ: یعقوب-

بُيُوْتِكُمْ : باء مضمومہ: ابوجعفر-یعقوب-

بِيُوْتِكُمْ : باء مکسورہ: خلف-

بِمَاتَعْمَلُوْنَ : بالتاء: ابوجعفر-یعقوب-

بِمَا يَعْمَلُوْنَ : بالیاء: خلف

مُتُّمْ- مُتَّ- مُتْنَا : میم مضمومہ: ابوجعفر-یعقوب-

مِتُّمْ- مِتَّ- مِتْنَا : میم مکسورہ: خلف-

يَنْصُرُكُمْ : راء مضمومہ: تینوں قراء کے لیے-

16835

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَجۡمَعُوۡنَ : بالتاء: تینوں کے لیے-

اَنۡ یُّغَلَّ : یاء مضمومہ-غین مفتوحہ: تینوں کے لیے۔

یَمِیۡزَ : (یہاں اور الانفال میں) یاء اول مفتوحہ- یاء ثانی مخففہ-میم مکسورہ: ابوجعفر

یُمَیِّزَ : یاء اول مضمومہ- یاء ثانی مکسورہ مشددہ-میم مفتوحہ-یعقوب-خلف

فِیۡهِمۡ- یُزَکِّیۡهِمۡ- عَلَیۡهِمۡ: ھاء مکسورہ: ابوجعفر-خلف-

فِیۡهُمۡ- یُزَکِّیۡهُمۡ- عَلَیۡهُمۡ: ھاء مضمومہ: یعقوب-

بِمَاتَعۡمَلُوۡنَ: بالتاء: ابوجعفر-خلف-

بِمَایَعۡمَلُوۡنَ: بالیاء: یعقوب-

لَایَحۡسَبَنَّ : بالیاء: ابوجعفر-

لَاتَحۡسَبَنَّ: بالتاء: یعقوب-خلف-

سَنَکۡتُبُ- وَ نَقُوۡلُ: بالنون: تینوں قراء کے لیے-

فَلِمۡ: حذف ھائے سکتہ-ابوجعفر-خلف-

فَلِمَهۡ: (وقفاً) بعد المیم ھاء سکتہ: یعقوب-

نوٹ: اس وقف کو وقف بالالحاق کہتے ہیں-

لَتُبَیِّنُنَّهٗ- وَلَا تَکۡتُمُوۡنَهٗ: بالتاء خطاب: تینوں کے لیے-

وَقٰتَلُوۡا وَ قُتِلُوۡا یہاں اور فَیَقۡتُلُوۡنَ وَ یُقۡتَلُوۡنَ (التوبہ): ابوجعفر-یعقوب-

وَقُتِلُوۡا وَ قٰتَلُوۡا- وَیُقۡتَلُوۡنَ فَیَقۡتُلُوۡنَ: خلف-(تقدیم وتاخیر الفاظ)

لَایَغُرَّنَّکَ یہاں لَایَحۡطِمَنَّکُمۡ- وَلَایَسۡتَخِفَّنَّکَ (الروم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِکَ- اَوْنُرِيَنَّکَ (الزخرف): تمام میں نون مشددہ: ابوجعفر-روح-خلف-(نون تاکید ثقلیہ)

لَایَغُرَّنْکَ- لَایَحْطِمَنْکُمْ- وَلَا یَسْتَخِفَّنْکَ- فَاِمَّا نَذْهَبًا بِکَ اور نُرِيَنْکَ: نون ساکنہ: رویس (نون تاکید خفیفہ)

نوٹ: نَذْهَبًا بِکَ میں اقلاب بھی ہے اور اس پر وقف الف سے ہے کیونکہ اس میں نون خفیفہ الف کی صورت میں مرسوم ہے اور باقی چار میں نون ساکن میں اخفا ہے۔

وَلَا یَحْزُنْکَ : یاء مفتوحہ-زا مضمومہ: تینوں قراء کے لیے-

نوٹ: الانبیاء میں لَایُحْزِنُهُمْ میں یاء مضمومہ اور زا مکسورہ ہے-

وَلٰکِنَّ الَّذِيْنَ (یہاں-الزمر): نون مفتوحہ مشددہ: ابوجعفر-

وَلٰکِنِ الَّذِيْنَ : نون مکسورہ مخففہ: یعقوب-خلف-

یاءات الاضافة:

وَجْهِیَ لِلّٰهِ- مِنِّیَ اِنَّکَ- وَاِنِّیَ اُعِيْذُهَا- اِجْعَلْ لِّیَ اٰيَةً- اَنِّیَ اَخْلُقُ- اَنْصَارِیَ اِلَی اللّٰهِ-

ان سب میں ابوجعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لئے اسکان ہے-

یاءات زوائد:

وَمَنِ اتَّبَعَنِ ےوَقُلْ- وَخَافُوْنِ ےاِنْ-

دونوں میں ابوجعفر کے لیے وصلاً اور یعقوب کے لیے حالین میں اثبات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ اَطِيْعُوْنِ ے اس میں صرف یعقوب کے لیے حالین میں اثبات ہے۔

سورۃ النساء

تَسَّآءَلُوْنَ : سین مشددہ: ابوجعفر-یعقوب-

تَسَآءَلُوْنَ : سین مخففہ: خلف-

وَالْاَرْحَامَ : میم مفتوحہ تینوں قراء کے لیے-

فَوَاحِدَةٌ اَوْ- وَاحِدَةٌ: تاء منونہ مضمومہ: ابوجعفر-

فَوَاحِدَةً اَوْ- وَاحِدَةً : تاء منونہ مفتوحہ: یعقوب-خلف-

صَدُقٰتِهِنَّ (وقفاً): اسکان نون: ابوجعفر-خلف-

صَدُقٰتِهِنَّهْ (وقفاً): ھائے سکتہ: یعقوب-

يُوْصِيْ بِهَا : حذف الف-صاد مکسورہ: تینوں قراء کے لیے-

قِيٰمًا : بعد الیاء الف: تینوں کے لیے-

فَلِاُمِّهٖ (دونوں جگہ یہاں) فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا (القصص) فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ (الزخرف)

اُمَّهٰتِكُمْ (چار جگہ النحل-النور-الزمر-النجم): مانند حفص: تینوں کے لیے

وَسَيَعْلَمُوْنَ : یاء مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے

وَلَا تُؤْتُو السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمْ : ہمزہ اول محققہ-ہمزہ ثانی مسھلہ-

ابوجعفر-رویس

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمْ : تحقیق ہمزتین-روح-خلف-

نوٹ: وَلَا تُؤْتُوا میں ابوجعفر کے ابدال اور باقین کے لئے تحقیق ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نُدْخِلْهُ (دونوں جگہ یہاں - الفتح - التغابن - الطلاق) نُعَذِّبْهُ (الفتح)

نُكَفِّرْ (التغابن): بالنون: ابوجعفر-

يُدْخِلْهُ - يُعَذِّبْهُ - يُكَفِّرْ : بالیاء: یعقوب - خلف-

عَلَيْهِنَّ: (وقفاً) نون ساکنہ: ابوجعفر - خلف-

عَلَيْهِنَّهْ: (وقفاً) ھائے سکتہ: یعقوب-

كَرْهًا : (یہاں - التوبہ): کاف مفتوحہ: ابوجعفر - یعقوب-

كُرْهًا : کاف مضمومہ: خلف-

عَلَيْهِمْ : ھاء مکسورہ: ابوجعفر - خلف

عَلَيْهُمْ : ھاء مضمومہ: یعقوب-

الَانَ : نقل حرکت: ابن وردان-

آلْئٰنَ : بالتحقیق: ابن جماز - یعقوب - خلف-

مُبَيِّنَةٍ : یاء مکسورہ مشددہ: تینوں قراء کے لیے-

مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا : تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر - رویس

مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا: تحقیق ہمزتین: روح - خلف-

وَاُحِلَّ لَكُمْ : ہمزہ مضمومہ - حاء مکسورہ: ابوجعفر - خلف-

وَاَحَلَّ لَكُمْ : ہمزہ وحاء مفتوحتین: یعقوب-

اُحْصِنَّ : ہمزہ مضمومہ - صاد مکسورہ: ابوجعفر - یعقوب-

اَحْصَنَّ : ہمزہ وصاد مفتوحتین: خلف-

تِجَارَةٌ: تاء مضمومہ منونہ: ابوجعفر - یعقوب-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تِجَارَةً : تاء مفتوحہ منونہ: خلف۔

مَدْخَلًا : (یہاں اور الحج) میم مفتوحہ: ابوجعفر۔

مُدْخَلًا : میم مضمومہ: یعقوب۔خلف

نوٹ: مَدْخَلًا (التوبہ): میم مفتوحہ۔دال ساکنہ: ابوجعفر۔خلف

مُدَّخَلًا : میم مضمومہ دال مشددہ مفتوح۔یعقوب۔

وَسْئَلُوا : عدم نقل: ابوجعفر۔یعقوب۔

وَسَالُوا: نقل حرکت: خلف۔

عٰقَدَتْ : بعد العین الف: ابوجعفر۔یعقوب۔

عَقَدَتْ : حذف الف: خلف۔

بِمَا حَفِظَ اللّٰهَ: ھاء مفتوحہ: ابوجعفر۔

بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ: ھاء مضمومہ: یعقوب۔خلف۔

نُشُوْزَهُنَّ۔ فَعِظُوْهُنَّ۔ وَاهْجُرُوْهُنَّ۔ وَاضْرِبُوْهُنَّ: (وقفاً)

نون ساکنہ: ابوجعفر۔خلف۔

نُشُوْزَهُنَّهْ۔ فَعِظُوْهُنَّهْ۔ وَاهْجُرُوْهُنَّهْ۔ وَاضْرِبُوْهُنَّهْ: (وقفاً)

ھائے سکتہ: یعقوب۔

بِالْبُخْلِ : (یہاں اور الحدید): باء ثانی مضمومہ۔خاء ساکنہ: ابوجعفر۔یعقوب

بِالْبَخَلِ : باء ثانی وخاء مفتوحتین: خلف۔

حَسَنَةٌ : تاء مضمومہ منونہ: ابوجعفر۔

حَسَنَةً : تاء مفتوحہ منونہ: یعقوب۔خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُضَعِّفْهَا : حذف الف-عین مشددہ: ابوجعفر-یعقوب

يُضَاعِفْهَا: اثبات الف-عین مخففہ: خلف-

تَسَّوّٰى : تاء مفتوحہ-سین مشددہ: ابوجعفر-

تُسَوّٰى : تاء مضمومہ-سین مخففہ: یعقوب-

تَسْوٰى : تاء مفتوحہ-سین مخففہ-بالامالہ: خلف-

بِهِمُ الْاَرْضَ : ھاء مکسورہ-میم مضمومہ (وصلاً): ابوجعفر-

بِهِمِ الْاَرْضَ : ھاء و میم مکسورتین: یعقوب-

بِهُمُ الْاَرْضَ : ھاء و میم مضمومتین: خلف-

وقفاً تینوں قراء کے لیے ھاء کا کسرہ اور میم کا سکون ہے-

جَآءَ اَحَدٌ : تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر-رویس-

جَآءَ اَحَدٌ: تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

اَوْلٰمَسْتُمْ : (یہاں اور المائدہ) بعد اللام الف: ابوجعفر-یعقوب-

اَوْلَمَسْتُمْ : حذف الف: خلف-

فَتِيلًا انْظُرْ : (وصلاً) نون قطنی مضموم: ابوجعفر-خلف-

فَتِيلًا انْظُرْ : نون قطنی مکسور: یعقوب-

هٰٓؤُلَآءِ يَهْدٰى: ابدال بالیاء ہمزہ ثانی-ابوجعفر-رویس-

هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى : تحقیق ہمزتین: روح-خلف

كَاَنْ لَّمْ يَكُنْ: بالیاء: ابوجعفر-روح-خلف-

كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ : بالتاء: رویس-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنُ اقۡتُلُوۡا اَنۡفُسَكُمۡ اَوُاخۡرُجُوۡا مِنۡ دِيَارِكُمۡ : نون وواؤ مضمومتین: ابوجعفر-خلف-

اَنِ اقۡتُلُوۡا اَنۡفُسَكُمۡ اَوِ اخۡرُجُوۡا مِنۡ دِيَارِكُمۡ: نون وواؤ مکسورتین: یعقوب-

لَيُبَطِّيَنَّ: ابدال بالیاء:ابوجعفر-

لَيُبَطِّئَنَّ : تحقیق ہمزہ:یعقوب-خلف-

اَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ: بالیاء:ابوجعفر-روح-خلف

اَنۡ لَّمۡ تَكُنۡ : بالتاء:رویس-

فِيَتَيۡنِ : ابدال بالیاء:ابوجعفر-

فِئَتَيۡنِ : تحقیق ہمزہ:یعقوب-خلف-

وَلَا يَظۡلِمُوۡنَ : بالیاء:ابوجعفر-روح-خلف-

وَلَا تَظۡلِمُوۡنَ : بالتاء:رویس-

نِعۡمَا : نون مکسورہ-عین ساکنہ میم مخففہ:ابوجعفر-

نِعِمَّا : نون وعین مکسورتین-میم مشددہ:یعقوب-

نَعِمَّا : نون مفتوحہ-عین مکسورہ-میم مشددہ: خلف-

اَصۡدَقُ : بصاد خالصہ:ابوجعفر-روح

اَصۡدَقُ : اشمام بالزا:رویس-خلف-

نوٹ: اس کی ادائیگی کا صحیح طریقہ تلقی اساتذہ پر منحصر ہے-قاعدہ اس کا یہ ہے کہ ان تمام کلمات میں جن میں صاد ساکن کے بعد دال ہو جیسے اَصۡدَقُ وغیرہ تو ان

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میں رویس وخلف کے لیے اشمام ہے اور اسے خلط الحرف بالحرف کہا جاتا ہے۔

حَصِرَتْ : (وقفاً وصلاً) تاء طویلہ ساکنہ: ابوجعفر۔ خلف۔

حَصِرَةً : (وصلاً) تاء مدورہ منونہ: یعقوب۔ (بالاخفاء)

حَصِرَهْ: (وقفاً) ابدال هاء ساکنہ: یعقوب۔

فَتَبَيَّنُوْا : (تینوں جگہ) بالباء وبالیاء وبالنون: ابوجعفر۔ یعقوب۔

فَتَثَبَّتُوْا : بالثاء وبالباء وبالتاء ثانیہ: خلف۔

پہلی قرآءت اَلْبَيَانَ سے اور دوسری ثَبُتٌ ہے۔

اِلَيْكُمُ السَّلَمَ : بعد اللام حذف الف: ابوجعفر۔ خلف۔

اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ : بعد اللام اثبات الف: یعقوب۔

مُوْمِنًا : ابدال بالواو۔ میم ثانی مکسور: ابن جماز۔

مُوْمَنًا : ابدال بالواو۔ میم ثانی مفتوح: ابن وردان۔

مُؤْمِنًا : تحقیق ہمزہ۔ میم ثانی مکسورہ: یعقوب۔ خلف۔

غَيْرَ : راء مفتوحہ: ابوجعفر۔ خلف۔

غَيْرُ : راء مضمومہ: یعقوب۔

اِطْمَانَنْتُمْ۔ يَالَمُوْنَ۔ تَالَمُوْنَ : ابدال ہمزہ: ابوجعفر۔

اِطْمَاْنَنْتُمْ۔ يَاْلَمُوْنَ۔ تَاْلَمُوْنَ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔ خلف۔

هٰآنْتُمْ : بعد الهاء اثبات الف۔ تسہیل ہمزہ: ابوجعفر۔

هٰآنْتُمْ : بعد الهاء اثبات الف۔ تحقیق ہمزہ: یعقوب۔ خلف۔

نُوَلِّهْ۔ وَنُصْلِهْ : هاء ساکنہ: ابوجعفر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نُوَلِّهِ۔ وَ نُصْلِهِ : ھاء مکسورہ عدم صلہ: یعقوب۔

نُوَلِّہٖ۔ وَ نُصْلِہٖ : ھاء مکسورہ مع صلہ: خلف۔

يُمَنِّيهِمْ : ھاء مکسورہ: ابوجعفر۔ خلف۔

يُمَنِّيهُمْ : ھاء مضمومہ: یعقوب۔

مَاوٰهُمْ : ابدال ہمزہ: ابوجعفر۔

مَأْوٰهُمْ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔ خلف۔

نُوتِيهِ : بالنون۔ ابدال بالواوَ۔ ابوجعفر۔

نُؤْتِيهِ : بالنون۔ تحقیق ہمزہ: یعقوب۔

يُؤْتِيهِ : بالیاء۔ تحقیق ہمزہ: خلف۔

يُدْخَلُونَ : یاء مضمومہ۔ خاء مفتوحہ: ابوجعفر۔ روح

يَدْخُلُونَ : یاء مفتوحہ۔ خاء مضمومہ: رویس۔ خلف

يُدْخَلُونَ (مریم۔ المؤمن ع ۵): ابوجعفر۔ یعقوب۔ (مجہول)

يَدْخُلُونَ : خلف۔ (معروف)

سَيُدْخَلُونَ : (المؤمن ع ٦): ابوجعفر۔ رویس۔ (مجہول)

سَيَدْخُلُونَ : روح۔ خلف۔ (معروف)

اَنْ يَّصَّالَحَا : یاء مفتوحہ۔ صاد مفتوحہ مشددہ مع الف۔ لام مفتوحہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

اَنْ يُّصْلِحَا : یاء مضمومہ۔ صاد مخففہ۔ لام مکسورہ: خلف۔

وَاِنْ تَلْوٗا : لام ساکنہ۔ مع واوین: تینوں قراء کے لیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقَدْ نُزِّلَ : نون مضمومہ-زامکسورہ:ابوجعفر-خلف (مجہول)

وَقَدْ نَزَّلَ : نون وزامفتوحتین:یعقوب (معروف)

فِی الدَّرَکِ : راءمفتوحہ:ابوجعفر-یعقوب-

فِی الدَّرْکِ : راءساکنہ:خلف-

هٰٓؤُلَآءِ یَهْدِیْ : تحقیق ہمزہ اول-ابدال بالیاءہمزہ ثانیہ:ابوجعفر-رویس

هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰی : تحقیق ہمزتین:روح-خلف-

نُوْتِیْهِمْ : ابدال بالواؤ-هاءمکسورہ:ابوجعفر-

نُؤْتِیْهُمْ : تحقیق ہمزہ-هاءمضمومہ:یعقوب-

نُؤْتِیْهِمْ : تحقیق ہمزہ-هاءمکسورہ:خلف-

اَنْ تُنَزِّلَ : نون مفتوحہ-زامشددہ:ابوجعفر-خلف-

اَنْ تُنْزِلَ : نون ساکنہ-زامخففہ:یعقوب-

لَاتَعْدُّوْا : عین ساکنہ-دال مشددہ:ابوجعفر-

لَاتَعْدُوْا : عین ساکنہ-دال مخففہ:یعقوب-خلف-

اَرِنَا : راءمکسورہ:ابوجعفر-خلف-

اَرْنَا : راءساکنہ:یعقوب-

سَنُؤْتِیْهِمْ : بالنون:ابوجعفر-یعقوب-

سَیُؤْتِیْهِمْ : بالیاء:خلف-

نوٹ:سورۃ الفتح میں ابوجعفراورروح کیلئے

فَسَنُؤْتِیْهِ : نون سے ہےاوررویس-خلف کیلئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَسَيُؤْتِيهِ : یاسے ہے۔

نوٹ: ابوجعفر کے لئے ہمزہ کا ابدال بھی ہے اور باقین کے لئے تحقیق۔

مِيثَاقًا غَلِيظًا : بالاخفاء: ابوجعفر۔

مِيثَاقًا غَلِيظًا : بالاظہار: یعقوب۔ خلف۔

زَبُورًا (یہاں اور الاسراء) فِي الزَّبُورِ (الانبیاء) زا مفتوحہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

زُبُورًا۔ فِي الزُّبُورِ : زا مضمومہ: خلف۔

اس سورت میں یاء اضافت نہیں ہے۔

www.kitabosunnat.com

یاءزائدہ:

سَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ ابوجعفر اور خلف کے لیے حالین میں حذف۔ یعقوب کے لیے وصلاً حذف اور وقفاً اثبات ہے۔

سورۃ المائدہ

شَنْآنُ (دونوں جگہ): نون اول ساکنہ: ابوجعفر۔

شَنَآنُ : نون اول مفتوحہ: یعقوب۔ خلف۔

أَنْ صَدُّوكُمْ : ہمزہ مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلْمَيْتَةُ : یاءساکنہ: یعقوب-خلف-

اَلْمُنْخَنِقَةُ : بالاظہار: تینوں قراء کے لیے-

نوٹ: یہ کلمہ ابوجعفر کے اخفاء کے قاعدے سے مستثنیٰ ہے-

فَمَنُ اضْطِرَّ : نون مضمومہ-طاء مکسورہ: ابوجعفر-

فَمَنِ اضْطُرَّ : نون مکسورہ-طاء مضمومہ: یعقوب-

فَمَنُ اضْطُرَّ : نون وطاء مضمومتین: خلف

اَوْلٰمَسْتُمُ : اثبات الف: ابوجعفر-یعقوب-

اَوْلَمَسْتُمُ : حذف الف: خلف-

وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر-رویس-

وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى : تحقیق ہمزتین: زوح-خلف-

يَهْدِيْهِمُ : هاء ثانی مکسورہ: ابوجعفر-خلف-

يَهْدِيْهُمُ : هاء ثانی مضمومہ: یعقوب-

يٰوَيْلَتٰى : وقفاً عدم ھائے سکتہ: ابوجعفر-روح-خلف-

يٰوَيْلَتَهْ : وقفاً ھائے سکتہ: رویس-

قٰسِيَةً : بعد القاف الف-یاء مخففہ: تینوں قراء کے لیے-

مِنِ اجْلِ : وصلاً نقل حرکت: ابوجعفر-

اِجْلِ : بصورت اعادہ ہمزہ مکسورہ: ابوجعفر-

مِنْ اَجْلِ : نون ساکنہ-ہمزہ مفتوحہ: یعقوب-خلف-

رُسُلُنَا-رُسُلُهُمْ-رُسُلُكُمْ : سین مضمومہ: تینوں قراء کے لیے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُبُلَنَا : باء مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

بِاَيْدِيهِمْ : ھاء مکسورہ: ابوجعفر۔خلف۔

بِاَيْدِيهُمْ : ھاء مضمومہ: یعقوب۔

مِنْ خِلَافٍ : بالاخفاء: ابوجعفر۔

مِنْ خِلَافٍ : بالاظہار: یعقوب۔خلف۔

لَا يَحْزُنْكَ : یاء مفتوحہ۔زا مضمومہ: تینوں کے لیے۔

لِلسُّحُتِ۔اَلسُّحُتِ : حاء مضمومہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

لِلسُّحْتِ۔اَلسُّحْتِ : حاء ساکنہ: خلف۔

وَالْجُرُوحُ : حاء مضمومہ: ابوجعفر۔

وَالْجُرُوحَ : حاء مفتوحہ: یعقوب۔خلف۔

يَقُولُ الَّذِينَ : حذف واؤ۔لام مضمومہ: ابوجعفر۔

وَيَقُولَ الَّذِينَ : اثبات واؤ۔لام مفتوحہ: یعقوب۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ : اثبات واؤ۔لام مضمومہ: خلف۔

مَنْ يَرْتَدِدْ : بالاظہار دال اول مکسور۔دال ثانی ساکن: ابوجعفر۔

مَنْ يَرْتَدَّ : بالادغام دال مشددہ مفتوحہ: یعقوب۔خلف۔

نوٹ: قراء کی اصطلاح میں اسے ادغام کہا جاتا ہے۔

وَالْاُذُنَ۔اُذُنَيْهِ۔اُذُنٌ : ذال مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

وَلْيَحْكُمْ : لام ساکنہ۔میم ساکنہ: تینوں قراء کے لیے۔

يَبْغُونَ : بالیاء: تینوں قراء کے لیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ : باء وتاء مفتوح: تینوں قراء کے لیے۔

فِيهِمْ : ھاء مکسورہ: ابوجعفر۔خلف۔

فِيهُمْ : ھاء مضمومہ: یعقوب۔

وَالْكُفَّارَ : راء مفتوحہ: ابوجعفر۔خلف۔

وَالْكُفَّارِ : راء مکسورہ: یعقوب۔

يَرْتَدِدْ : بالاظہار۔دال اول مکسورہ۔دال ثانی ساکنہ: ابوجعفر۔

يَرْتَدَّ : بالادغام۔دال مشددہ مفتوحہ: یعقوب۔خلف۔

مُومِنِينَ ـ لَبِيسَ : حالین میں ابدال: ابوجعفر۔

مُؤْمِنِينَ ـ لَبِئْسَ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

اَلْكُفَّارَ : راء مفتوحہ: ابوجعفر۔خلف۔

اَلْكُفَّارِ : راء مکسورہ: یعقوب۔

وَقَوْلِهِمُ الْاِثْمَ ـ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ : ھاء مکسورہ۔میم مضمومہ (وصلاً): ابوجعفر۔

وَقَوْلِهِمِ الْاِثْمَ ـ وَاَكْلِهِمِ السُّحْتَ : ھاء ومیم مکسورتین: یعقوب۔

وَقَوْلِهُمُ الْاِثْمَ ـ وَاَكْلِهُمُ السُّحْتَ : ھاء ومیم مضمومتین: خلف۔

وقفاً تینوں کے لیے ھاء کا کسرہ اور میم کا سکون ہے۔

عَبَدَ الطَّاغُوتِ : باء ودال مفتوحتین: تینوں قراء کے لیے۔

اَيْدِيهِمْ : ھاء مکسورہ: ابوجعفر۔خلف۔

اَيْدِيهُمْ : ھاء مضمومہ: یعقوب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْبَغْضَآءُ اِلٰی : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر۔ رویس۔

وَالْبَغْضَآءُ اِلٰی: تحقیق ہمزتین: روح۔خلف۔

رِسٰلٰتِہٖ : بعد اللام الف۔تاء وھاء مکسورتین (بالجمع): ابوجعفر۔یعقوب۔

رِسٰلَتَہٗ : حذف الف۔تاء مفتوحہ۔ھاء مضمومہ (واحد): خلف۔

نوٹ: یہ کلمہ سورۃ الانعام میں تینوں قراء کے لیے بالجمع یعنی رِسٰلٰتِہٖ ہے۔

تَاسَ: ابدال ہمزہ: ابوجعفر۔

تَأْسَ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

تَکُوْنَ : نون مفتوحہ: ابوجعفر۔

تَکُوْنُ : نون مضمومہ: یعقوب۔خلف۔

وَالصَّابُوْنَ : حذف ہمزہ ونقل حرکت: ابوجعفر۔

وَالصَّابِؤُنَ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

لَبِیْسَ۔ یُوْمِنُوْنَ۔ وَمَاوٰہُ: ابدال ہمزہ: ابوجعفر۔

لَبِئْسَ۔ یُؤْمِنُوْنَ۔ وَمَاْوٰہُ: تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

خَوْفٌ : فاء منونہ مضمومہ: ابوجعفر۔خلف۔

خَوْفَ : فاء مفتوحہ: یعقوب۔

بِمَا عَقَّدْتُّمْ : قاف مشددہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

بِمَاعَقَدْتُّمْ : قاف مخففہ: خلف۔

فَجَزَآءُ مِثْلِ : ہمزہ مضمومہ۔لام مکسورہ: ابوجعفر۔

فَجَزَآءٌ مِّثْلُ : ہمزہ منونہ مضمومہ۔لام مضمومہ: یعقوب۔خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَشْیَآءَ اِنْ : تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر-رویس-

اَشْیَآءَ اِنْ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

تَسُوْکُمْ : ابدال ہمزہ حالین میں: ابوجعفر-

تَسُؤْکُمْ : تحقیق ہمزہ: یعقوب-خلف-

یُنَزِّلُ : نون مفتوحہ-زا مشددہ: ابوجعفر-خلف-(باب تفعیل سے)

یُنْزِلُ : نون ساکنہ-زا مخففہ: یعقوب-(باب افعال سے)

مِنْ غَیْرِ کُمْ : بالاخفاء: ابوجعفر-

مِنْ غَیْرِ کُمْ : بالاظہار: یعقوب-خلف-

اِنِ ارْتَبْتُمْ : راء مفخمہ: تینوں قراء کے لیے-

اَوْ کَفَّارَةُ طَعَامِ : (بالاضافہ) تاء مضمومہ-میم مکسورہ: ابوجعفر-

اَوْ کَفَّارَةٌ طَعَامُ : (عدم اضافہ) تاء منونہ مضمومہ-میم مضمومہ: یعقوب-خلف-

قِیَامًا: اثبات الف بعد الیاء: تینوں قراء کے لیے-

مِنَ الَّذِیْنَ اسْتُحِقَّ : تاء مضمومہ-حاء مکسورہ: تینوں قراء کے لیے-

نوٹ: بصورت اعادہ اُسْتُحِقَّ ہمزہ کے ضمہ سے تینوں کے لیے-

اَلْاُوْلَیٰنِ: واؤ ساکنہ مخففہ-لام مفتوحہ-یاء مفتوحہ مع الالف: ابوجعفر-

اَلْاَوَّلِیْنَ : واؤ مفتوحہ مشددہ-لام مکسورہ-یاء ساکنہ حذف الف: یعقوب-خلف-

اَلطَّآئِرُ: بعد الطاء الف-ہمزہ مکسورہ: ابوجعفر-

اَلطَّیْرَ : حذف الف-بعد الطاء یاء ساکنہ: یعقوب-خلف-

تینوں قراء کے لیے اَلْغُیُوْبِ-اَلْعُیُوْنِ-عُیُوْنًا-عُیُوْنٍ میں ہر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جگہ اور جُيُوْبِهِنَّ (النور) شُيُوْخًا میں پہلے حرف غین۔عین۔جیم اور سین کا ضمہ ہے۔

اَلْقُدُسِ : دال مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

اِلَّا سِحْرٌ : سین مکسورہ۔حاء ساکنہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

اِلَّا سٰحِرٌ : سین مفتوحہ مع الف۔حاء مکسورہ: خلف۔

اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا : نون مفتوحہ۔زا مشددہ: ابوجعفر۔

اِنِّيْ مُنْزِلُهَا : نون ساکنہ۔زا مخففہ: یعقوب۔خلف۔

هٰذَا يَوْمُ : میم مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

فَيَكُوْنُ طَآئِرًا : بعد الطاء الف بالہمز: ابوجعفر۔یعقوب۔

فَيَكُوْنُ طَيْرًا : حذف الف۔بالیاء: خلف۔

هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ : بالیاء۔باء مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

ءَ اَنْتَ : تسہیل ہمزہ ثانی بلا ادخال: رویس۔

ءَ اَنْتَ : ادخال الف مع التسہیل: ابوجعفر۔

ءَ اَنْتَ : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف

اَنُ اعْبُدُوا اللّٰهَ : نون مضمومہ: ابوجعفر۔خلف۔

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ : نون مکسورہ: یعقوب۔

یاءات الاضافت:

يَدِيَ اِلَيْكَ۔اِنِّيَ اَخَافُ۔اِنِّيَ اُرِيْدُ۔فَاِنِّيْ اُعَذِّبُهٗ۔ وَ اُمِّيَ اِلٰهَيْنِ۔لِيَ اَنْ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمام میں ابو جعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون۔

یاءزائدہ:

وَاخْشَوْنِ ے وَلَا۔ ابو جعفر کے لیے وصلاً اور یعقوب کے لیے حالین میں اثبات۔خلف کے لیے حالین میں حذف۔

سورۃ الانعام

وَلَقَدُ اسْتُهْزِئَ : دال مضمومہ: ابو جعفر۔خلف۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ : دال مکسورہ: یعقوب۔

مَنْ يُّصْرَفْ : یاء مضمومہ۔راء مفتوحہ: ابو جعفر۔

مَنْ يَّصْرِفْ : یاء مفتوحہ۔راء مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

قِرْطَاسٍ : راء مفخمہ: تینوں قراء کے لیے۔

وَهْوَ۔ فَهْوَ: ھاء ساکنہ: ابو جعفر۔

وَهُوَ۔ فَهُوَ: ھاء مضمومہ: یعقوب۔خلف۔

اَئِنَّكُمْ : تسہیل ہمزہ ثانی مع ادخال الف: ابو جعفر۔

اَئِنَّكُمْ : تسہیل ہمزہ ثانی: رویس۔

اَئِنَّكُمْ : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف۔

نَحْشُرُهُمْ۔ نَقُوْلُ: بالنون: ابو جعفر۔خلف۔

يَحْشُرُهُمْ۔ يَقُوْلُ: بالیاء: یعقوب۔

لَمْ تَكُنْ: بالتاء: ابو جعفر۔خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَمْ يَكُنْ: بالیاء: یعقوب۔

فِتْنَتُهُمْ: تاء ثانی مفتوح: تینوں کے لیے۔

وَاللّٰهِ رَبِّنَا: باء مکسورہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

وَاللّٰهِ رَبَّنَا: باء مفتوحہ: خلف۔

وَلَا نُكَذِّبُ۔ وَنَكُونُ: باء و نون مضمومتین: ابوجعفر۔ خلف۔

وَلَا نُكَذِّبَ۔ وَنَكُونَ: باء و نون مفتوحتین: یعقوب۔

وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ: دولام۔ لام تاکید و لام تعریف: تینوں قراء کے لیے۔

لام التعریف کا ادغام دال میں اور آخر میں تاء پر رفع۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ: (یہاں۔ الاعراف۔ یوسف) بالتاء: ابوجعفر۔ یعقوب۔

اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ: بالیاء: خلف۔

لَيَحْزُنُكَ: یاء مفتوحہ۔ زا مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

لَا يُكَذِّبُوْنَكَ: کاف مفتوحہ۔ ذال مشددہ: تینوں قراء کے لیے۔

يُرْجَعُوْنَ: یاء مضمومہ۔ جیم مفتوحہ: ابوجعفر۔ خلف۔

يَرْجِعُوْنَ: یاء مفتوحہ۔ جیم مکسورہ: یعقوب۔

عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ: نون مفتوحہ۔ زا مشددہ: تینوں قراء کے لیے۔

اَرَئَيْتَكُمْ۔ اَرَئَيْتُمْ: تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر۔

اَرَئَيْتَكُمْ۔ اَرَئَيْتُمْ: تحقیق ہمزتین: یعقوب۔ خلف۔

بِالْبَاسَآءِ۔ بَاسُنَا: ابدال ہمزہ: ابوجعفر۔

بِالْبَأْسَآءِ۔ بَأْسُنَا: تحقیق ہمزہ: یعقوب۔ خلف۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَصْدِفُوْنَ: صاد خالصہ: ابوجعفر-روح-

يَصْدِفُوْنَ: اشمام بالزا: رویس-خلف-

اِلَیَّ: وقفاً بالیاء: ابوجعفر-خلف-

اِلَیَّہْ: وقفاً ہائے سکتہ: یعقوب-

لَاخَوْفٌ: فاء مضمومہ منونہ: ابوجعفر-خلف-

لَاخَوْفَ: فاء مفتوحہ: یعقوب-

فَتَّحْنَا یہاں- لَفَتَّحْنَا (الاعراف): تاء مشددہ: ابوجعفر-رویس-

فَتَحْنَا- لَفَتَحْنَا: تاء مخففہ: روح-خلف-

اَنَّہٗ- فَاِنَّہٗ: اول میں ہمزہ مفتوحہ ثانی میں ہمزہ مکسورہ: ابوجعفر-

اَنَّہٗ- فَاَنَّہٗ: دونوں میں ہمزہ مفتوحہ: یعقوب-

اِنَّہٗ- فَاِنَّہٗ: دونوں میں ہمزہ مکسورہ: خلف-

وَلِتَسْتَبِیْنَ: بالتاء: ابوجعفر-یعقوب-

وَلِیَسْتَبِیْنَ: بالیاء: خلف-

سَبِیْلَ: لام مفتوحہ: ابوجعفر-

سَبِیْلُ: لام مضمومہ: یعقوب-خلف-

یَقُصُّ: قاف مضمومہ-صاد مہملہ مضمومہ مشددہ: ابوجعفر-

یَقْضِ: قاف ساکنہ ضاد معجمہ مکسورہ مخففہ یعقوب خلف

نوٹ: وقفاً یعقوب کے لیے یَقْضِے یاء زائدہ کے اثبات سے-خلف کے لیے یاء زائدہ کے حذف سے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَوَفَّتْهُ- اِسْتَهْوَتْهُ: فاء اور واؤ کے بعد تانیث کی تائے ساکنہ: تینوں کے لیے۔

بِالْغَدَاةِ: غین اور دال مفتوحہ۔ اثبات الف: تینوں کے لیے۔

اِلَّاهُوْ- وَهُوْ: وقفاً بالواؤ۔ دوسرے میں ھاء ساکنہ: ابوجعفر۔

اِلَّاهُوَهْ- وَهُوَهْ: وقفاً ھائے سکتہ۔ دوسرے میں ھاء مضمومہ: یعقوب۔

اِلَّاهُوْ- وَهُوْ: وقفاً بالواؤ۔ دوسرے میں ھاء مضمومہ: خلف۔

جَآءَ اَحَدَكُمُ: تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر۔ رویس۔

جَآءَ اَحَدَكُمُ: تحقیق ہمزتین: روح۔ خلف۔

رُسُلُنَا: سین مضمومہ: تینوں کے لیے۔

کلمہ اَنْجٰی کے مشتقات کی قراءات:

يُنَجِّيكُمْ دونوں یہاں۔ ثُمَّ نُنَجِّيْ- نُنَجِّ الْمُؤْمِنِيْنَ- نُنَجِّي الَّذِيْنَ: تمام میں نون مفتوحہ۔ جیم مشددہ: ابوجعفر۔ خلف۔

يُنْجِيكُمْ- ثُمَّ نُنْجِيْ- نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ- نُنْجِي الَّذِيْنَ: نون ساکنہ جیم مخففہ: یعقوب۔

لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا: بعد الجیم یاء ساکنہ۔ تاء مفتوحہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

لَئِنْ اَنْجٰـنَا: بعد الجیم الف۔ حذف تاء: خلف۔

نوٹ: جیم کے بعد الف میں خلف کے امالہ بھی ہے۔

اٰزَرَ: راء مفتوحہ: ابوجعفر۔ خلف۔

اٰزَرُ: راء مضمومہ: یعقوب۔

يُنْسِيَنَّكَ: نون ساکنہ۔ سین مخففہ: تینوں قراء کے لیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَعۡضَ نُ انۡظُرۡ : نون منونہ مضمومہ: ابوجعفر-خلف-

بَعۡضَ نِ انۡظُرۡ : نون منونہ مکسورہ: یعقوب-

فَیَکُوۡنُ قَوۡلُہُ الۡحَقُّ : نون مضمومہ: تینوں قراء کے لیے-

اَتُحَآجُّوۡنِیۡ : نون مخففہ: ابوجعفر-

اَتُحَآجُّوۡنِّیۡ : نون مشددہ: یعقوب-خلف-

دَرَجٰتِ مَنۡ: تاء مکسورہ غیر منونہ: ابوجعفر-

دَرَجٰتٍ مَّنۡ: تاء منونہ مکسورہ: یعقوب-خلف-

نوٹ: سورۃ یوسفؑ میں ابوجعفر کے ساتھ یعقوب بھی شامل ہیں-

مَالَمۡ یُنَزِّلۡ : نون مفتوحہ-زا مشددہ: ابوجعفر-خلف-

مَالَمۡ یُنۡزِلۡ : نون ساکنہ-زا مخففہ: یعقوب-

مَنۡ نَّشَآءُ اِنۡ : تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر-رویس-

مَنۡ نَّشَآءُ وِنۡ: ابدال بالواو ہمزہ ثانی: ابوجعفر رویس (وجہ ثانی)

مَنۡ نَّشَآءُ اِنۡ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

زَکَرِیَّآءَ : اثبات ہمزہ: ابوجعفر-یعقوب-

زَکَرِیَّا : حذف ہمزہ: خلف-

تَجۡعَلُوۡنَہٗ- تُبۡدُوۡنَھَا- تُخۡفُوۡنَ : بالتاء: تینوں قراء کے لیے-

وَلِتُنۡذِرَ : بالتاء: تینوں قراء کے لیے-

وَالۡیَسَعَ : (یہاں اور سورۃ ص) لام ساکنہ-یاء مفتوحہ: ابوجعفر-یعقوب-

وَالَّیۡسَعَ : لام مفتوحہ-یاء ساکنہ: خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَيْنَكُمْ : نون مفتوحہ: ابوجعفر۔

بَيْنُكُمْ : نون مضمومہ: یعقوب۔ خلف۔

زَكَرِيَّاءَ : اثبات ہمزہ: ابوجعفر۔ خلف۔

زَكَرِيَّا : حذف ہمزہ: خلف۔

اِقْتَدِهْ: وصلاً اثبات ھاء: ابوجعفر۔

اِقْتَدِ : وصلاً حذف ھاء: یعقوب۔ خلف۔

وقفاً تینوں قراء ھائے سکتہ کے اثبات پر متفق ہیں۔

وَلِتُنْذِرَ : تاء خطاب: تینوں قراء کے لیے۔

اَلْمَيِّتَ : یاء مشددہ مکسورہ: تینوں قراء کے لیے۔

مُتَشَابِهٍ انْظُرُوا: وصلاً تنوین مکسورہ: یعقوب۔

مُتَشَابِهٍ انْظُرُوا: وصلاً تنوین مضمومہ: ابوجعفر۔ خلف۔

وَجَاعِلُ الَّيْلِ: بعد الجیم اثبات الف۔ عین مکسورہ۔ بعد الیاء لام مکسورہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

نوٹ: جَاعِلُ اسم فاعل ہے جو اَلَّيْلِ کی طرف مضاف ہے۔

وَجَعَلَ الَّيْلَ: جیم مفتوحہ حذف الف۔ عین مفتوحہ۔ بعد الیاء لام مفتوحہ: خلف۔

نوٹ: جَعَلَ فعل ماضی ہے اَلَّيْلَ اس کا مفعول ہے۔

فَمُسْتَقَرٌّ : قاف مفتوحہ: ابوجعفر۔ رویس۔ خلف۔

فَمُسْتَقِرٌّ : قاف مکسورہ: روح۔

ثَمَرِهٖ (یہاں اور یاسین میں) ثَمَرٌ۔ بِثَمَرِهٖ (الکھف): ثاء و میم مفتوحتین:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابوجعفر۔یعقوب

ثُمُرِہٖ۔ ثُمُرٌ۔ بِثُمُرِہٖ: ثاءومیم مضمومتین: خلف۔

نوٹ: آخری کلمہ بِثُمُرِہٖ میں رویس بھی خلف کے ساتھ شامل ہیں۔

وَخَرَّقُوْا: راء مشددہ: ابوجعفر۔

وَ خَرَقُوْا: راء مخففہ: یعقوب۔خلف۔

دَرَسْتَ: سین ساکنہ۔تاء مفتوحہ: ابوجعفر۔خلف۔

دَرَسَتْ: سین مفتوحہ۔تاء ساکنہ: یعقوب۔

عَدْوًا: عین مفتوحہ۔دال ساکنہ: واؤ مخففہ: ابوجعفر۔خلف۔

عُدُوًّا: عین ودال مضمومتین۔واؤ مشددہ: یعقوب۔

یُشْعِرُکُمْ اَنَّهَا: ہمزہ مفتوحہ: ابوجعفر۔

یُشْعِرُکُمْ اِنَّهَا: ہمزہ مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

نوٹ: یُشْعِرُکُمْ میں راء پر تینوں قراء کے لیے ضمہ ہے۔

لَا یُوْمِنُوْنَ: ابدال ہمزہ: ابوجعفر۔

لَا یُؤْمِنُوْنَ: تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

اِلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِکَةُ: ہاء مکسورہ۔میم مضمومہ (وصلاً): ابوجعفر۔

اِلَیْهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ: (وصلاً) ہاء ومیم مضمومتین: یعقوب۔خلف۔

اِلَیْهِمْ: (وقفاً) ہاء مکسورہ۔میم ساکنہ: ابوجعفر۔خلف۔

اِلَیْهُمْ: (وقفاً) ہاء مضمومہ۔میم ساکنہ: یعقوب۔

قِبَلًا: قاف مکسورہ۔باء مفتوحہ: ابوجعفر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُبُلًا : قاف وباء مضمومتین: یعقوب-خلف-

نوٹ: سورۃ الکہف میں صرف یعقوب کے لیے قِبَلًا اور باقین کے لیے قُبُلًا ہے-

مُنَزَّلٌ: نون ساکنہ-زا مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے-

کَلِمٰتُ: (یہاں-یونسؑ (دوجگہ)- المؤمن) میم کے بعد اثبات الف: ابوجعفر-جمع سے

کَلِمَتُ : (تمام جگہ) بعد المیم حذف الف: یعقوب-خلف-(واحد سے)

فَصَّلَ: فاء وصاد مفتوحتین: تینوں قراء کے لیے-

مَاحَرَّمَ: حاء مفتوحہ-راء مفتوحہ: ابوجعفر-یعقوب (ماضی معروف)

مَاحُرِّمَ: حاء مضمومہ-راء مکسورہ: خلف (ماضی مجہول)

لَيَضِلُّوْنَ (یہاں) لِيَضِلُّوْا (یونس): یاء مفتوحہ: ابوجعفر-یعقوب-

لَيُضِلُّوْنَ-لِيُضِلُّوْا : یاء مضمومہ: خلف

مَيِّتًا : یائے مکسورہ مشددہ ابوجعفر-یعقوب-

مَيْتًا : یاء ساکنہ مخففہ: خلف-

رِسٰلٰتِهٖ : بعد سین ولام اثبات الف-تاء مکسورہ (بالجمع): تینوں قراء کے لیے-

حَرِجًا : راء مکسورہ: ابوجعفر-

حَرَجًا : راء مفتوحہ: یعقوب-خلف-

يَصَّعَّدُ : صاد وعین مفتوحتین مشددتین: تینوں قراء کے لیے-

نَحْشُرُهُمْ : بالنون: ابوجعفر-رویس-خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یَحْشُرُهُمْ : بالیاء: روح-

نوٹ: یونسؑ میں تینوں قراء بالنون پڑھتے ہیں- الفرقان میں خلف کے لیے بالنون اور باقین کے لیے بالیاء ہے-

عَمَّا یَعْمَلُوْنَ : بالیاء غیب: تینوں قراء کے لیے-

بِزَعْمِهِمْ : زامفتوحہ: تینوں قراء کے لیے-

مَنْ تَكُوْنَ (یہاں- القصص): بالتاء: ابوجعفر- یعقوب-

مَنْ یَّكُوْنَ: بالیاء: خلف-

سَیَجْزِیْهِمْ : ھاء مکسورہ حالین میں: ابوجعفر- خلف

سَیَجْزِیْهُمْ : ھاء مضمومہ حالین میں: یعقوب-

وَاِنْ تَكُنْ مَّیِّتَةٌ : بالتاء- یاء مشددہ- تاء ثانی مضمومہ منونہ: ابوجعفر-

وَاِنْ یَّكُنْ مَّیْتَةً : بالیاء- یاء مخففہ- تاء ثانی مفتوحہ منونہ: یعقوب- خلف

حِصَادِهٖ: حاء مکسورہ: ابوجعفر- خلف-

حَصَادِهٖ : حاء مفتوحہ: یعقوب-

خُطُوَاتِ : طاء مضمومہ: ابوجعفر- یعقوب-

خُطْوَاتِ: طاء ساکنہ: خلف-

وَمِنَ الْمَعْزِ : عین ساکنہ: ابوجعفر- خلف-

وَمِنَ الْمَعَزِ : عین مفتوحہ: یعقوب-

قَتَلُوْا : تاء مخففہ: تینوں قراء کے لیے-

اَنْ تَكُوْنَ مَیِّتَةٌ : بالتا- یاء مکسورہ مشددہ- تاء ثانی مضمومہ منونہ: ابوجعفر-

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اَنْ یَکُوْنَ مَیْتَةٌ: بالیاء-یاء ساکنہ مخففہ-تاء ثانی مفتوحہ منونہ: یعقوب-خلف-

فَمَنُ اضْطِرَّ: نون مضمومہ-طاء مکسورہ: ابوجعفر-

فَمَنِ اضْطُرَّ: نون مکسورہ-طاء مضمومہ: یعقوب-

فَمَنُ اضْطُرَّ: نون وطاء مضمومتین: خلف-

شُهَدَآءَ اِذْ: تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر-رویس

شُهَدَآءَ اِذْ: تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

یَصْدِفُوْنَ: بالصاد خالصہ: ابوجعفر-روح-

یَصْدِفُوْنَ: اشمام بالزا: رویس-خلف-

مِنْ ثَمَرِهٖ: ثاء ومیم مفتوحتین: ابوجعفر-یعقوب-

مِنْ ثُمُرِهٖ: ثاء ومیم مضمومتین: خلف

تَذَّكَّرُوْنَ: ذال مشددہ: ابوجعفر-یعقوب-

تَذَكَّرُوْنَ: ذال مخففہ: خلف-

وَ اَنَّ هٰذَا: ہمزہ مفتوحہ-نون مشدد مفتوحہ: ابوجعفر-

وَاَنْ هٰذَا: ہمزہ مفتوحہ-نون ساکنہ مخففہ: یعقوب-

وَاِنَّ هٰذَا: ہمزہ مکسورہ-نون مفتوحہ مشددہ: خلف-

اَنْ تَاتِیَهُمُ: بالتاء-ابدال ہمزہ: ابوجعفر-(یہاں-النحل)

اَنْ تَاْتِیَهُمُ: بالتاء-تحقیق ہمزہ: یعقوب-

اَنْ یَّأْتِیَهُمُ: بالیاء-تحقیق ہمزہ: خلف-

فَرَّقُوْا: (یہاں-الروم) بعد الفاء حذف الف-راء مشددہ: تینوں قراء کے لیے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَشْرُ اَمْثَالِهَا : راء مضمومہ۔لام مکسورہ: ابوجعفر۔خلف۔

عَشْرٌ اَمْثَالُهَا : راء مضمومہ منونہ۔لام مضمومہ: یعقوب۔

قَيِّمًا: قاف مفتوحہ۔یاء مشددہ مکسورہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

قِيَمًا: قاف مکسورہ۔یاء مفتوحہ مخففہ: خلف۔

وَاَنَا اَوَّلُ: اثبات الف وصلاً۔مد منفصل: ابوجعفر۔

وَاَنَا اَوَّلُ: وصلاً حذف الف: یعقوب۔خلف۔

وقفاً تینوں کے لیے اثبات الف ہے۔

یاءات الاضافت:

اِنِّيَ اُمِرْتُ۔ اِنِّيَ اَخَافُ۔ اِنِّيَ اَرٰىكَ۔ رَبِّيَ اِلٰى۔ مَمَاتِيَ لِلّٰهِ۔ ان تمام میں ابوجعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون ہے۔

صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا میں تینوں قراء کے لیے یاء کا سکون ہے۔

وَ مَحْيَايْ میں ابوجعفر کے لیے سکون اور مدلازم جبکہ باقین کے لیے فتحہ ہے۔

یاء زائدہ:

وَقَدْ هَدٰىنِ ےۛ وَلَا میں ابوجعفر وصلاً اثبات وقفاً حذف۔یعقوب حالین میں اثبات۔خلف حالین میں حذف۔

سورۃ الاعراف

ا۔ سکتہ۔ ل۔ سکتہ۔ م۔ سکتہ۔ ص۔ سکتہ: سکتات حروف مقطعات: ابوجعفر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الٓمّٓصٓ : عدم سکتہ: یعقوب۔خلف۔

تَذَّكَّرُوْنَ: ذال مشددہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

اصل تَتَذَكَّرُوْنَ تھا تاء کا ذال میں ادغام ہوا ہے۔

تَذَكَّرُوْنَ : ذال مخففہ: خلف۔

اصل يَتَذَكَّرُوْنَ تھا یاء حذف کردی گئی۔

لِلْمَلَآئِكَةُ اسْجُدُوْا : وصلاً تاء مضمومہ: ابوجعفر۔

لِلْمَلَآئِكَةِ اسْجُدُوْا : وصلاً تاء مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

اَنْظِرْنِیْ اِلٰی یَوْمِ: اسکان یاء اضافت: تینوں قراء کے لیے۔

وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ : تاء مضمومہ۔راء مفتوحہ: ابوجعفر۔

وَمِنْهَا تَخْرُجُوْنَ: تاء مفتوحہ۔راء مضمومہ: یعقوب۔خلف۔

خَالِصَةً : تاء مفتوحہ منونہ: تینوں قراء کے لیے۔

وَلِبَاسَ التَّقْوٰی: سین مفتوحہ: ابوجعفر۔

وَلِبَاسُ التَّقْوٰی: سین مضمومہ: یعقوب۔خلف۔

لَا تُفَتَّحُ : بالتاء۔فاء مفتوحہ۔تاء ثانی مشددہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

لَا يُفْتَحُ: بالیاء۔تاء ساکنہ۔تاء مخففہ: خلف۔

يَذَّكَّرُوْنَ: ذال مشددہ (ثانی): تینوں قراء کے لیے۔

بِالْفَحْشَآءِ يَتَقُوْلُوْنَ : ابدال بالیاء: ابوجعفر۔رویس۔

بِالْفَحْشَآءِ اَتَقُوْلُوْنَ : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف۔

رُسُلُنَا : سین مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةَ (وصلاً): ھاء مکسورہ-میم مضمومہ: ابوجعفر-

عَلَيْهُمُ الضَّلٰلَةَ: ھاء مکسورہ مضمومتین: یعقوب-خلف

عَلَيْهِمْ (وقفاً): ھاء مکسورہ-میم ساکنہ: ابوجعفر-خلف-

عَلَيْهُمْ (وقفاً): ھاء مضمومہ-میم ساکنہ: یعقوب-

وَيَحْسَبُونَ: سین مفتوحہ: ابوجعفر-

وَيَحْسِبُونَ: سین مکسورہ: یعقوب-خلف-

هٰٓؤُلَآءِ يَضَلُّونَا: ابدال بالیاء: ابوجعفر-رویس-

هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّونَا: تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

فَاٰتِهِمْ: ھاء مکسورہ: ابوجعفر-روح-خلف-

فَاٰتِهُمْ: ھاء مضمومہ: رویس-

وَلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُونَ: تاء خطاب: تینوں قراء کے لیے-

اَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ: تاء مفتوحہ: ابوجعفر-خلف-

اَنَّ لَعْنَةُ اللّٰهِ: تاء مضمومہ: یعقوب-

يُغْشِي الَّيْلَ: (یہاں-الرعد) غین ساکنہ-شین مخففہ: ابوجعفر-

يُغَشِّي الَّيْلَ: غین مفتوحہ-شین مشددہ: یعقوب-خلف-

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ: فاء مضمومہ منونہ-ھاء مکسورہ: ابوجعفر-خلف-

لَا خَوْفَ عَلَيْهُمْ: فاء مفتوحہ-ھاء مضمومہ: یعقوب-

نُشُرًا (تینوں جگہ): نون وشین مضمومتین: ابوجعفر-یعقوب-

نَشْرًا: نون مفتوحہ-شین ساکنہ: خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَيِّتٍ (یہاں-الفاطر): یاء مکسورہ مشددہ: ابوجعفر-خلف

مَيْتٍ : یاء ساکنہ مخففہ: یعقوب-

تِلْقَآءَ اَصْحَابِ: تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر-رویس-

تِلْقَآءَ اَصْحَابِ: تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

مِنَ الْمَآءِ يَوْمِمَّا : ابدال بالیاء: ابوجعفر-رویس-

مِنَ الْمَآءِ اَوْمِمَّا : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

بِرَحْمَةٍ نُ ادْخُلُوْهَا: نون قطنی مضمومہ: ابوجعفر-خلف-

بِرَحْمَةٍ نِ ادْخُلُوْهَا: نون قطنی مکسورہ: یعقوب-

لَاخَوْفٌ : فاء مضمومہ منونہ: ابوجعفر-خلف-

لَاخَوْفَ : فاء مفتوحہ: یعقوب-

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ : چاروں اسما پرنصب تینوں کے لیے-

اِنَّ رَحْمَتْ (وقفاً): بالتاء: ابوجعفر-خلف-

اِنَّ رَحْمَهْ (وقفاً): بالھا: یعقوب-

اَلرِّيَاحَ : (بالجمع) یاء مفتوحہ-اثبات الف: ابوجعفر-یعقوب-

اَلرِّيْحَ: یاء ساکنہ-حذف الف (بالتوحید): خلف-

لَايَخْرُجُ: یاء مفتوحہ-راء مضمومہ: تینوں قراء کے لیے-

لَايُخْرِجُ : یا مضمومہ-راء مکسورہ: ابن وردان (وجہ ثانی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک ضروری وضاحت

امام ابو جعفر کے راوی ابن وردان کے لیے وجہ ثانی لَا یُخْرِجُ بھی ہے۔ اور اس وجہ میں وہ منفرد ہیں۔ علامہ جزری علیہ الرحمہ نے اس کو طیبہ میں بیان نہیں فرمایا کیونکہ اس وجہ کی روایت میں شطوی منفرد ہیں۔ بعض پاکستانی مؤلفین نے یہ کہا کہ اس انفرادیت کی وجہ سے یہ ضعیف ہے اور اس کو پڑھنا صحیح نہیں۔ مگر ان کی بات بالکل غلط ہے۔ اس قراءت کو علامہ جزریؒ نے الدرۃ المضیئۃ کے علاوہ تقریب النشر۔ تحبیر التیسیر اور النشر فی القراءات العشر میں بیان فرمایا ہے۔

علامہ متولی علیہ الرحمہ نے اسے الوجوہ المسفرہ فی القراءات الثلاث میں بیان فرمایا ہے۔ نیز اس زمانہ کے محقق استاذ حضرت الاستاذ العلامۃ عبد الفتاح القاضی المصری رحمہ اللہ نے اپنی مشہور تصنیف البدور الزاہرہ میں اس وجہ کو بیان فرمایا ہے۔ اس پر کسی قسم کی کوئی نقد و جرح نہیں کی۔ ہمارے مدینہ یونیورسٹی کے مصری اساتذہ اس روایت کو پڑھایا کرتے تھے اور کوئی نقد و جرح نہیں کیا کرتے تھے۔

اسی طرح ہمارے ایک مصری استاذ الشیخ عبد الرافع بن رضوان بن علی الشرقاوی حفظہ اللہ نے امام محمد بن محمد بن محمد ابی القاسم النویریؒ (م ۸۹۷ھ) جو کہ علامہ جزری کے نامور تلمیذ ہیں کی شرح الدرۃ المضیئۃ فی القراءات الثلاث المرویۃ کی تحقیق کی ہے اس شرح کو کلیۃ القرآن الکریم الجامعۃ الاسلامیۃ بالمدینۃ المنورہ نے شائع کیا ہے۔ شرح مذکور کی تحقیق میں اس روایت کے متعلق وہ فرماتے ہیں:

"لم یروہ الا الشطوی عن ابن وردان' ولم یذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الناظم هذا الوجه الذی انفرد به الشطوی عن ابن وردان فی الطیبة وھو وجه صحیح و مقروء به"۔

یعنی صرف شطوی نے ابن وردان سے اسے روایت کیا ہے حضرت ناظم نے اس وجہ کو جسے بیان کرنے میں شطوی منفرد ہیں طیبہ میں بیان نہیں کیا البتہ یہ وجہ صحیح ہے اور پڑھی جاتی ہے۔

کسی قراءت کا صرف اس وجہ سے انکار کر دینا کہ اس کو علامہ جزری نے طیبہ میں بیان نہیں فرمایا کوئی معقول دلیل نہیں۔ ایسے کلمات قرآن کریم میں چار ہیں جو الدرۃ المضیہ میں بیان ہوئے ہیں اور طیبہ میں بیان نہیں ہوئے۔

(۱) لَا یُخْرِجُ اِلَّا نَکِدًا (الاعراف) (۲) فَتُغَرِّقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ (الاسراء) تاء اور راء کی تشدید (۳) اَجَعَلْتُمْ سُقَاةَ الْحَاجِّ (التوبہ) سین مضمومہ۔ حذف یاء (۴) وَعَمَرَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (التوبہ) عین اور راء مفتوحہ۔ حذف الف بعد المیم۔

ان تمام کلمات میں شطوی منفرد ہیں اور ابن وردان کے لیے یہ وجوہ پڑھی پڑھائی جاتی ہیں۔

اِلَّا نَکَدًا : کاف مفتوحہ: ابو جعفر۔

اِلَّا نَکِدًا : کاف مکسورہ: یعقوب۔ خلف۔

مِنْ اِلٰهٍ غَيْرِهٖ: راء وھاء مکسورتین۔ ھاء بالصلہ: ابو جعفر۔

اِلٰهٍ کی تنوین کے بعد غین میں اخفاء بھی ہوگا اپنے اصول پر۔

مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ: راء مفتوحہ۔ ھاء مضمومہ: یعقوب۔ خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّكُمْ : ایک ہمزہ سے: ابوجعفر-

ءَ اِنَّكُمْ: دو ہمزہ سے- ہمزہ ثانی میں تسہیل: رویس-

ءَ اِنَّكُمْ : دو ہمزہ سے- تحقیق ہمزتین: روح- خلف-

اُبَلِّغُكُمْ: (یہاں دونوں جگہ (الاحقاف) باء مفتوحہ- لام مشددہ: تینوں قراء کے لیے-

فِی الْخَلْقِ بَصْطَةً: بالصاد: ابوجعفر- روح-

فِی الْخَلْقِ بَسْطَةً : بالسین: رویس- خلف-

بُيُوتًا: باء مضمومہ: ابوجعفر- یعقوب-

بِيُوتًا : باء مکسورہ: خلف-

لَفَتَّحْنَا : تاء مشددہ: ابوجعفر- رویس-

لَفَتَحْنَا: تاء مخففہ: روح- خلف-

اَوْ اَمِنَ- اَوْ اٰبَآؤُنَا (الصافات- الواقعہ): واؤ ساکنہ: ابوجعفر-

اَوَ اَمِنَ- اَوَ اٰبَآؤُنَا: واؤ مفتوحہ: یعقوب- خلف-

نَشَآءُ وَصَبْنٰهُمْ : ابدال بالواؤ: ابوجعفر- رویس-

نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ : تحقیق ہمزتین: روح- خلف-

اَرْجِهِ (یہاں اور الشعراء): ہاء مکسورہ عدم صلہ: ابن وردان-

اَرْجِهٖ: ہاء مکسورہ بالصلہ: ابن جماز- خلف-

اَرْجِئْهُ : بالہمز- ہاء مضمومہ وعدم صلہ: یعقوب-

سٰحِرٌ (یہاں اور یونس): حاء مکسورہ- حذف الف- راء مضمومہ منونہ: ابوجعفر-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعقوب۔

سَحّٰرٍ : حاء مفتوحہ مشددہ مع الف۔راء مکسورہ منونہ: خلف۔

اِنَّ لَنَا: ایک ہمزہ سے: ابوجعفر۔

ءَاِنَّ لَنَا: دو ہمزہ سے۔ ہمزہ ثانیہ مسہلہ: رویس۔

ءَاِنَّ لَنَا: دو ہمزہ سے۔ تحقیق ہمزتین: روح۔خلف۔

تَلَقَّفْ : لام مفتوحہ: قاف مفتوحہ مشددہ: تینوں قراء کے لیے۔

وَ وَعَدْنَا : واو ثانی کے بعد حذف الف: ابوجعفر۔یعقوب۔

وَ وٰعَدْنَا : اثبات الف: خلف۔

ءَاٰمَنْتُمْ (الاعراف۔طٰہٰ۔الشعراء): تسہیل ہمزہ ثانیہ بلا ادخال: ابوجعفر۔

اٰمَنْتُمْ : ہمزہ اول محذوف: رویس۔

ءَاٰمَنْتُمْ : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف

سَنَقْتُلُ : نون مفتوحہ۔قاف ساکنہ۔تاء مضمومہ مخففہ: ابوجعفر (باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے)

سَنُقَتِّلُ: نون مضمومہ۔قاف مفتوحہ۔تاء مکسورہ مشددہ: یعقوب۔خلف۔(باب تفعیل سے)

دَكًّا : کاف مفتوحہ منونہ: حذف ہمزہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

دَكَّآءَ : بعد الکاف الف۔اثبات ہمزہ۔مد متصل: خلف۔

يَعْكُفُوْنَ : کاف مضمومہ: ابوجعفر۔یعقوب (لغت عرب)

يَعْكِفُوْنَ: کاف مکسورہ: خلف (لغت اسد)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَبِيْلَ الرُّشْدِ : راء مضمومہ۔شین ساکنہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

سَبِيْلَ الرَّشَدِ: راء مفتوحہ۔شین مفتوحہ: خلف۔

يُقَتِّلُوْنَ: یا مضمومہ۔قاف مفتوحہ۔تاء مکسورہ مشددہ: تینوں قراء کے لیے۔

وَ وَعَدْنَا: بعد واؤ ثانی حذف الف: ابوجعفر۔یعقوب۔

وَ وٰعَدْنَا: بعد واؤ ثانی اثبات الف: خلف۔

مِنْ حُلِيِّهِمْ : حاء مضمومہ۔لام مکسورہ۔یاء مشددہ: ابوجعفر۔خلف۔

مِنْ حَلْيِهِمْ : حاء مفتوحہ۔لام ساکنہ۔یاء مخففہ: یعقوب۔

اَرِنِيْ : راء مکسورہ خالصہ: ابوجعفر۔خلف۔

اَرْنِيْ : راء ساکنہ: یعقوب۔

لَمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ يَغْفِرْلَنَا: بالیاء۔ رَبُّنَا میں باء مضمومہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

لَمْ تَرْحَمْنَا رَبَّنَا وَ تَغْفِرْلَنَا: بالتاء۔ رَبَّنَا میں باء مفتوحہ: خلف۔

وَاَنَا اَوَّلُ: اثبات الف حالین: ابوجعفر۔

وَاَنَا اَوَّلُ: اثبات الف وقفاً۔وصلاً حذف: یعقوب۔خلف۔

حُلِيِّهِمْ : حاء مضمومہ۔لام مکسورہ۔یاء مشددہ: ابوجعفر۔خلف

حَلْيِهِمْ : حاء مفتوحہ۔لام ساکنہ۔یاء مخففہ: یعقوب۔

قَالَ ابْنَ اُمَّ (یہاں) يَبْنَؤُمَّ (طہٰ): میم مفتوحہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

قَالَ ابْنَ اُمِّ۔ يَبْنَؤُمِّ : میم مکسورہ: خلف۔

مَنْ تَشَآءُ وَ نْتَ: ابدال بالواؤ: ابوجعفر۔رویس۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَنْ تَشَآءُ اَنْتَ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

مَعْذِرَةٌ: تاء مضمومہ منونہ: تینوں قراء کے لیے-

تُغْفَرْلَكُمْ خَطِيْٓئٰتُكُمْ : بالتاء-فاء مفتوحہ-تاء مضمومہ: ابوجعفر-یعقوب-

نَغْفِرْلَكُمْ خَطِيْٓئٰتِكُمْ: بالنون-فاء مکسورہ-تاء مکسورہ: خلف-

وَسْاَلْهُمْ : عدم نقل سے: ابوجعفر-یعقوب-

وَسَالْهُمْ : نقل حرکت سے: خلف-

بِيْسَ : حذف ہمزہ: ابوجعفر-

بَئِيْسَ : اثبات ہمزہ: یعقوب-خلف-

تَاتِيْهِمْ : ابدال ہمزہ: ابوجعفر-

تَأْتِيْهِمْ : تحقیق ہمزہ: یعقوب-خلف-

لِمْ (وقفاً): عدم ھائے سکتہ: ابوجعفر-خلف-

لِمَهْ (وقفاً): ھائے سکتہ: یعقوب-

وَاِنْ يَّاتِهِمْ : ابدال ہمزہ: ابوجعفر-

وَاِنْ يَّاْتِهِمْ : تحقیق ہمزہ: روح-خلف-

وَاِنْ يَّاْتِهُمْ: تحقیق ہمزہ: ھاء مضمومہ: رویس-

ذُرِّيّٰتِهِمْ : بعد الیاء اثبات الف-تاء وھاء مکسورتین: ابوجعفر-یعقوب-

ذُرِّيَّتَهُمْ : بعد الیاء حذف الف-تا مفتوحہ-ھاء مضمومہ: خلف-

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ: بالتاء: ابوجعفر-یعقوب-

اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ: بالیاء: خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: یہ اختلاف یہاں- یٰسٓ- الطُّوْر کے دوسرے کلمہ میں ہے-

وَ نَذَرُهُمْ : بالنون- راء مضمومہ: ابوجعفر-

وَ يَذَرُهُمْ : بالیاء- راء مضمومہ: یعقوب-

وَ يَذَرْهُمْ : بالیاء- راء ساکنہ: خلف-

شِرْكًا : شین مکسورہ- راء ساکنہ- کاف مفتوحہ منونہ- حذف الف: ابوجعفر-

شُرَكَآءَ : شین مضمومہ- راء مفتوحہ- کاف مفتوحہ مع الف- اثبات ہمزہ:

یعقوب- خلف

اَلسُّوْٓءَ اِنْ: بالتسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر- رویس-

اَلسُّوْٓءُ وِنْ: ابدال بالواوٗ: ابوجعفر- رویس (وجہ ثانی)

اَلسُّوْٓءُ اِنْ: تحقیق ہمزتین: روح- خلف-

يَبْطُشُوْنَ (الاعراف) اَنْ يَّبْطُشَ (القصص) نَبْطُشُ (الدخان): طاء

مضمومہ: ابوجعفر-

يَبْطِشُوْنَ- اَنْ يَّبْطِشَ- نَبْطِشُ: طاء مکسورہ- یعقوب- خلف-

طٰٓئِفٌ : بعد الطاء الف- بالہمز: ابوجعفر- خلف-

طَيْفٌ: بعد الطاء حذف الف- بالیاء: یعقوب-

يُمِدُّوْنَهُمْ : یاء مضمومہ میم اول مکسورہ: ابوجعفر-

يَمُدُّوْنَهُمْ : یاء مفتوحہ- میم اول مضمومہ: یعقوب- خلف-

تَقُوْلُوْا (دونوں جگہ): بالتاء خطاب: تینوں قراء کے لیے-

يُلْحِدُوْنَ (الاعراف- فصلت): یاء مضمومہ- حاء مکسورہ: تینوں قراء کے لیے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنَــا اِلَّا (الاعراف-الشعراء-الاحقاف) وصلاً بعد النون حذف الف: تینوں قراء کے لیے- وقفاً سب کے لیے اثبات ہے-

لَا یَتَّبِعُوْ کُمْ (الاعراف) یَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ (الشعراء): تاء مشددہ- باء مکسورہ: تینوں کے لیے-

یاءات الاضافت:

تینوں قراء کے لیے ذیل کی دو میں فتحہ ہے-

(۱) رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ (۲) اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ-

ذیل کی تین یاءات میں ابوجعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون ہے-

(۱) اِنِّیَ اَخَافُ (۲) مِنْۢ بَعْدِیَ اَعَجِلْتُمْ (۳) عَذَابِیَ اُصِیْبُ

ذیل کی دو میں تینوں قراء کے لیے سکون ہے-

(۱) مَعِیَ (۲) اِنِّیِ اصْطَفَیْتُکَ-

یاءات زوائد:

کِیْـــدُوْنِ ے ابوجعفر کے لیے وصلاً اور یعقوب کے لیے حالین میں اثبات ہے- خلف کے لیے حالین میں حذف-

فَلَا تُنْظِرُوْنِیِ- یعقوب حالین میں اثبات- باقین حالین میں حذف-

سورۃ الانفال

مُرْدَفِیْنَ: دال مفتوحہ: ابوجعفر- یعقوب-

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مُرْدِفِينَ : دال مکسورہ: خلف۔

يُغْشِيكُمُ: غین ساکنہ۔شین مکسورہ مخففہ: ابوجعفر۔

يُغَشِّيكُمُ: غین مفتوحہ۔شین مکسورہ مشددہ: یعقوب۔خلف۔

يُنَزِّلُ: نون مفتوحہ۔زامشددہ: ابوجعفر۔خلف۔

يُنْزِلُ : نون ساکنہ۔زامخففہ: یعقوب۔

مُوَهِّنُ كَيْدِ: واؤ مفتوحہ۔ھاء مشددہ: ابوجعفر۔

مُوْهِنُ كَيْدِ : واؤ ساکنہ۔ھاء مخففہ: یعقوب۔خلف۔

فِيَةٌ : ابدال بالیاء: ابوجعفر۔

فِئَةٌ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

وَاَنَّ اللّٰهَ : ہمزہ مفتوحہ: ابوجعفر۔

وَاِنَّ اللّٰهَ : ہمزہ مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

بِمَا يَعْمَلُونَ: بالیاء: ابوجعفر۔روح۔خلف۔

بِمَا تَعْمَلُونَ: بالتاء: رویس۔

اَلرُّعُبَ : عین مضمومہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

اَلرُّعْبَ : عین ساکنہ: خلف۔

فِيهِمْ۔ عَلَيْهِمْ: ھاء مکسورہ: ابوجعفر۔خلف

فِيهُمْ۔ عَلَيْهُمْ: ھاء مضمومہ: یعقوب۔

مِنَ السَّمَآءِ يَوْ : ابدال بالیاء: ابوجعفر۔رویس۔

مِنَ السَّمَآءِ اَوْ : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَصۡدِيَةً : بصاد الخالصہ: ابوجعفر ۔ روح (لغت قریش)

تَصۡدِيَةً : اشمام بالزا: رویس ۔ خلف (لغت قیس)

لِيَمِيزَ : یاء مفتوحہ ۔ میم مکسورہ ۔ یاء ثانی ساکنہ مخففہ: ابوجعفر ۔

لِيُمَيِّزَ : یاء مضمومہ ۔ میم مفتوحہ ۔ یاء ثانی مفتوحہ مشددہ: یعقوب ۔ خلف ۔

سُنَّتْ : (وقفاً) بالتاء ساکنہ: ابوجعفر ۔ خلف ۔

سُنَّهْ : (وقفاً) ھاء ساکنہ: یعقوب ۔

تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ : تاء مضمومہ ۔ جیم مفتوحہ: ابوجعفر ۔

تَرۡجِعُ الۡاُمُوۡرُ : تاء مفتوحہ ۔ جیم مکسورہ: یعقوب ۔ خلف ۔

فِيَةٌ ۔ فِيَتَانِ ۔ رِيَآءَ : ابدال بالیاء: ابوجعفر ۔

فِئَةٌ ۔ فِئَتَانِ ۔ رِئَآءَ : تحقیق ہمزہ: یعقوب ۔ خلف ۔

بِالۡعُدۡوَةِ: دونوں جگہ عین مضمومہ: ابوجعفر ۔ خلف ۔

بِالۡعِدۡوَةِ: عین مکسورہ: یعقوب ۔

مَنۡ حَيِيَ: اظہار بالیاء: تینوں قراء کے لیے ۔

وَلَا يَحۡسَبَنَّ: بالیاء ۔ سین مفتوحہ: ابوجعفر ۔

وَلَا تَحۡسِبَنَّ: بالتاء سین مکسورہ: یعقوب ۔ خلف ۔

تُرۡهِبُوۡنَ: راء ساکنہ ۔ ھاء مخففہ: ابوجعفر ۔ روح ۔ خلف ۔

تُرَهِّبُوۡنَ: راء مفتوحہ ۔ ھاء مشددہ: رویس ۔

وَاِنۡ تَكُنۡ (دوسرا): بالتاء: ابوجعفر ۔

وَاِنۡ يَّكُنۡ : بالیاء: یعقوب ۔ خلف ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آلْــٰنَ : نقل الحرکۃ: ابن وردان۔

آلْـئٰـنَ : عدم نقل الحرکۃ: ابن جماز۔ یعقوب۔ خلف۔

فَاِنْ تَكُنْ (تیسرا): بالتاء: ابوجعفر۔ یعقوب۔

فَاِنْ يَّكُنْ: بالیاء: خلف۔

نوٹ: یہ کلمہ سورۃ الانفال میں چار مرتبہ آیا ہے اس میں پہلا اور چوتھا بالاتفاق مذکر ہے باقی دوسرے اور تیسرے میں اختلاف ہے۔ ان مذکورہ دونوں اختلافی کلمات میں ابوجعفر کے لیے دونوں بالتاء ہیں۔ خلف کے لیے دونوں بالیاء ہیں اور یعقوب کے لیے دوسرا بالیاء اور تیسرا بالتاء ہے۔

ضُـعَـفَـآءَ: ضاد مضمومہ۔ عین وفاء مفتوحہ۔ بعد الفاء الف میں مد۔ ہمزہ مفتوحہ: ابوجعفر۔

ضُعْفًا : ضاد مضمومہ۔ عین ساکنہ۔ فاء منونہ مفتوحہ۔ حذف ہمزہ: یعقوب۔

ضَعْفًا : ضاد مفتوحہ۔ عین ساکنہ۔ فاء منونہ مفتوحہ۔ حذف ہمزہ: خلف۔

اَنْ تَكُوْنَ : بالتاء: ابوجعفر۔ یعقوب۔

اَنْ يَّكُوْنَ: بالیاء: خلف۔

اُسٰـرٰی۔ مِـنَ الْاُسٰـرٰی : ہمزہ مضمومہ۔ سین وراء کے بعد اثبات الف بروزن۔ فُعَالٰی : ابوجعفر۔

اَسْـرٰی۔ مِنَ الْاَسْـرٰی: ہمزہ مفتوحہ۔ سین ساکنہ وحذف الف بروزن فَعْلٰی: یعقوب۔

اَسْرٰی۔ مِنَ الْاَسْرٰی: ہمزہ مفتوحہ۔ سین ساکنہ اور الف میں امالہ۔ خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ وَّلَا يَتِهِمْ : واؤ مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے۔

یاءات الاضافت:

اِنِّيَ اَرٰى – اِنِّيَ اَخَافُ دونوں میں ابوجعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون۔

نوٹ: اس سورۃ میں یاء زائدہ نہیں ہے۔

سورۃ التوبہ

اَئِمَّةً : تسہیل ہمزہ ثانیہ مع ادخال: ابوجعفر۔

اَئِمَّةً : تسہیل ہمزہ ثانی عدم ادخال: رویس۔

اَئِمَّةً : تحقیق ہمزتین: روح – خلف۔

مَسٰجِدَ اللّٰهِ: (بالجمع) سین مفتوحہ مع الف: ابوجعفر – خلف۔

مَسْجِدَ اللّٰهِ: (بالتوحید) سین ساکنہ حذف الف: یعقوب۔

وَيُخْزِهِمْ : ھاء مکسورہ: ابوجعفر – روح – خلف۔

وَيُخْزِهُمْ : ھاء مضمومہ: رویس

وَيَنْصُرْكُمْ : راء ساکنہ: تینوں قراء کے لیے۔

سِقَايَةَ الْحَآجِّ : سین مکسورہ – یاء مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے۔

وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ: عین مکسورہ – بعد المیم اثبات الف: تینوں قراء کے لیے

سُقَاةَ الْحَآجِّ : سین مضمومہ – حذف یاء: ابن وردان (وجہ ثانی)

وَعَمَرَةَ الْمَسْجِدِ : عین مفتوحہ – میم ساکنہ – حذف الف: ابن وردان (وجہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثانی)

نوٹ: عَمْرَةً بروزن فَجْرَةً یہ عامر کی جمع ہے۔ یہ روایت صحیح ہے اس کا پڑھنا درست ہے اور ہم نے اپنے مصری اساتذہ سے پڑھا ہے اور علامہ ابن الجزریؒ نے اسے تحبیر اور تقریب اور الدرۃ اور النشر میں بیان کیا ہے اسی طرح علامہ متولیؒ نے اپنی الوجوہ المسفرہ میں اسے بیان کیا ہے اگر یہ روایت درست نہ ہوتی اور اس کا پڑھنا صحیح نہ ہوتا تو علامہ جزریؒ اپنی مذکورہ چار کتب میں اور علامہ متولیؒ اسے الوجوہ المفسرہ میں بیان نہ فرماتے۔ ان دونوں حضرات کا اسے بیان کرنا اس کی صحت کی دلیل ہے۔ ہمارے شیخ المقری علامہ عبدالفتاح القاضی رحمہ اللہ نے "البدور الزاھرہ" میں اسے ذکر کیا ہے اور ہمارے دوسرے استاذ الشیخ الدکتور محمد محمد سالم محیسن نے اپنی کتاب التذکرہ میں بیان کیا ہے۔ اور الامام الحافظ مقری العراق ابی العز محمد بن الحسین بن بندار الواسطی القلانسی (م ۵۴۱ھ) نے اپنی کتاب "ارشاد المبتدی و تذکرۃ المنتھی فی القراءات العشر" میں بھی بیان کیا ہے۔

أَوْلِيَآءَ اِنْ: تسہیل ہمزہ ثانی ابوجعفر۔ رویس۔

أَوْلِيَآءَ اِنْ: تحقیق ہمزتین: روح۔ خلف۔

عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ: راء مضمومہ بوجہ اجتماع ساکنین: ابوجعفر۔ خلف۔

عُزَيْرُ نِ ابْنُ اللّٰهِ: تنوین کو کسرہ سے پڑھنا بوجہ اجتماع ساکنین: یعقوب۔

يُضَاهُوْنَ: ھاء مضمومہ۔ حذف ہمزہ: تینوں قراء کے لیے۔

اَنْ يُّطْفُوْا: حذف ہمزہ۔ فاء مضمومہ: ابوجعفر۔

اَنْ يُّطْفِئُوْا: فاء مکسورہ۔ اثبات ہمزہ: یعقوب۔ خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِيهِنَّ : ھاء مکسورہ: ابو جعفر- خلف-

فِيهُنَّ : ھاء مضمومہ: یعقوب-

اِثْنَآ عْشَرَ (التوبہ) اَحَدَ عْشَرَ (یوسف) تِسْعَةَ عْشَرَ (المدثر):

عین ساکنہ: (اِثْنَآ کے الف میں مد لازم) ابو جعفر-

اِثْنَا عَشَرَ- اَحَدَ عَشَرَ- تِسْعَةَ عَشَرَ: عین مفتوحہ: یعقوب- خلف-

اَلنَّسِيُّ : ابدال بالیاء- بوجہ ادغام یاء مشددہ: ابو جعفر-

اَلنَّسِيْءُ: تحقیق ہمزہ- مد متصل: یعقوب- خلف-

يَضِلُّ : یاء مفتوحہ- ضاد مکسورہ: ابو جعفر-

يُضِلُّ : یاء مضمومہ- ضاد مکسورہ: یعقوب-

يُضَلُّ : یاء مضمومہ- ضاد مفتوحہ: خلف-

لِيُوَاطُوْا : حذف ہمزہ- طاء مضمومہ: ابو جعفر-

لِيُوَاطِئُوْا : تحقیق ہمزہ- طاء مکسورہ: یعقوب- خلف-

سُوْٓءُ وَعْمَالِهِمْ : ابدال بالواؤ: ابو جعفر- رویس-

سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ : تحقیق ہمزتین: روح- خلف-

وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ: تاء مضمومہ: ابو جعفر- خلف-

وَ كَلِمَةَ اللّٰهِ: تاء مفتوحہ: یعقوب-

لِمْ: (وقفاً) میم ساکنہ: ابو جعفر- خلف-

لِمَهْ : (وقفاً) ھائے سکتہ: یعقوب-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْ تُقْبَلَ : بالتاء: ابوجعفر-یعقوب-

اَنْ یُّقْبَلَ : بالیاء: خلف-

قَوْمًا غَیْرَکُمْ : بالاخفاء: ابوجعفر-

قَوْمًا غَیْرَ کُمْ: بالاظہار: یعقوب-خلف-

اَوْ مُدَّخَلاً : میم مضمومہ-دال مشددہ مفتوحہ: ابوجعفر-خلف

اَوْ مَدْخَلاً : میم مفتوحہ-دال مخففہ ساکنہ: یعقوب-

یَلْمِزُکَ (التوبہ) یَلْمِزُوْنَ (التوبہ ع۱۰) وَلَا تَلْمِزُوْا : میم مکسورہ: ابوجعفر-خلف

یَلْمُزُکَ- یَلْمُزُوْنَ- وَلَا تَلْمُزُوْا: میم مضمومہ: یعقوب-

اَنْ یُّعْفَ : یاء مضمومہ-فاء مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے-

تُعَذَّبْ طَآئِفَةٌ : تاء مضمومہ-ذال مفتوحہ-تاء ثانی مضمومہ منونہ: تینوں قراء کے لیے-

اَنْ تُنَزَّلَ : زا مشددہ-نون مفتوحہ: ابوجعفر-خلف-

اَنْ تُنْزَلَ : نون ساکنہ-زا مخففہ : یعقوب-

اَلْمُعَذِّرُوْنَ: عین مفتوحہ-ذال مشددہ: ابوجعفر-خلف-

اَلْمُعْذِرُوْنَ : عین ساکنہ-ذال مخففہ : یعقوب-

وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِیْنَ: تاء مضمومہ منونہ: تینوں قراء کے لیے-

وَالْمُوَلَّفَةِ: ابدال بالواو (حالین): ابوجعفر-

وَالْمُؤَلَّفَةِ : تحقیق ہمزہ: یعقوب-خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قِیْلَ : خالص کسرہ: ابوجعفر-رَوح-خلف-

قِیْلَ : بالاشمام: رویس-

اُذُنٌ : (دونوں جگہ) ذال مضمومہ: تینوں قراء کے لیے-

اَلسَّوْءِ (التوبہ) دَآئِرَةُ السَّوْءِ (الفتح): سین مفتوحہ: تینوں قراء کیلئے

نوٹ: سورۃ الفتح میں ظَنَّ السَّوْءِ دوجگہ آیا ہے ان میں باالاتفاق قراء عشرہ سین مفتوحہ ہے-

قُرْبَةٌ لَّهُمْ : راء ساکنہ: تینوں قراء کے لیے-

رَءُوْفٌ : بعد الہمزہ اثبات واؤ: ابوجعفر-(بروزن فَعُوْلٌ)

رَؤُفٌ : حذف واؤ (بروزن فَعُلٌ): یعقوب-خلف-

وَالْاَنْصَارِ الَّذِیْنَ : راء مکسورہ: ابوجعفر-خلف-

وَالْاَنْصَارُ الَّذِیْنَ : راء مضمومہ: یعقوب-

اَسَّسَ بُنْیَانَهٗ : ہمزہ-سین ونون ثانی مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے-

اِنَّ صَلٰوتِکَ : بعد الواؤ اثبات الف-تاء مکسورہ (التوبہ): ابوجعفر-یعقوب-

اَصَلٰوتُکَ (ہود): بعد الواؤ اثبات الف-تاء مضمومہ: ابوجعفر-یعقوب-

اِنَّ صَلٰوتِکَ : حذف واؤ-تاء مفتوحہ: خلف-بالتوحید

اَصَلٰوتُکَ : حذف واؤ-تاء مضمومہ: خلف-

مُرْجَوْنَ (التوبہ) تُرْجِیْ (الاحزاب): حذف ہمزہ-تُرْجِیْ میں بعد الجیم یاء ساکن مدہ: ابوجعفر-خلف

مُرْجِئُوْنَ-تُرْجِئُ: اثبات ہمزہ-تُرْجِئُ میں حذف یاء: یعقوب-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلْعُسُرَةِ : سین مضمومہ: ابوجعفر۔

اَلْعُسْرَةِ : سین ساکنہ: یعقوب۔خلف۔

اَلَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا : ماقبل اَلَّذِيْنَ حذف واؤ: ابوجعفر۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا : ماقبل اَلَّذِيْنَ اثبات واؤ: یعقوب۔خلف۔

جُرُفٍ : راء مضمومہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

جُرْفٍ : راء ساکنہ: خلف۔

اَلْغُيُوْبِ : غین مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

اِلَّا اَنْ : لام مشددہ: ابوجعفر۔خلف۔

اِلٰى اَنْ : لام مخففہ: یعقوب۔

تَقَطَّعَ : تاء مفتوحہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

تُقَطَّعَ : تاء مضمومہ: خلف۔

تَزِيْغُ : تائے تانیث: تینوں قراء کے لیے۔

اَوَلَا يَرَوْنَ : بالیاء الغیب: ابوجعفر۔خلف۔

اَوَلَا تَرَوْنَ : بالتاء الخطاب: یعقوب۔

فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ : تقدیم وتاخیر: ابوجعفر۔یعقوب۔

وَ يَقْتُلُوْنَ فَيُقْتَلُوْنَ : تقدیم وتاخیر: خلف۔

اَلْعُسُرَةِ : سین مضمومہ: ابوجعفر۔

اَلْعُسْرَةِ : سین ساکنہ: یعقوب۔خلف۔

رَءُوْفٌ : اثبات واؤ: ابوجعفر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَؤُفٌ : حذف واؤ:یعقوب-خلف-

وَلَايَطَوْنَ : حذف ہمزہ:ابوجعفر-

وَلَا يَطَئُوْنَ : اثبات ہمزہ:یعقوب-خلف-

مَوْطِيًا : ابدال بالیاء:ابوجعفر-

مَوْطِئًا : تحقیق ہمزہ:یعقوب-خلف-ابوجعفر(وجہ ثانی)

یاءات الاضافت:

مَعِيَ اَبَدًا: ابوجعفر کے لیے فتحہ باقین کے لیے سکون

مَعِيَ عَدُوًّا : تینوں کے لیے سکون-

نوٹ: اس سورت میں یاءزائدہ کوئی نہیں ہے-

www.kitabosunnat.com

سورۂ یونس علیہ السلام

ا سکتہ- لٓ سکتہ- رٰ سکتہ: درمیان حروف مقطعات سکتات:ابوجعفر-

الٓـرٰ : عدم سکتہ:یعقوب-خلف-

لَسِحْرٌ : بعد سین حذف الف-سین مکسورہ-حاء ساکنہ:ابوجعفر-یعقوب-

لَسٰحِرٌ : بعد سین اثبات الف-حاء مکسورہ-:خلف-

تَذَّكَّرُوْنَ : ذال مشددہ:ابوجعفر-یعقوب-

تَذَكَّرُوْنَ : ذال مخففہ:خلف-

حَقًّا اَنَّهٗ: ہمزہ مفتوحہ:ابوجعفر-

حَقًّا اِنَّهٗ : ہمزہ مکسورہ:یعقوب-خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَاوَ اهُمْ : ابدال ہمزہ-میم بالصلہ: ابوجعفر-

مَاْوَاهُمْ : تحقیق ہمزہ-میم ساکنہ: یعقوب-خلف-

نُفَصِّلُ : بالنون: ابوجعفر-خلف-

يُفَصِّلُ : بالیاء: یعقوب-

لَقُضِىَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ : قاف مضمومہ-ضاد مکسورہ-یا مفتوحہ-ھاء مکسورہ-

لام ثانی مضمومہ: ابوجعفر-خلف-

لَقَضٰى اِلَيْهُمْ اَجَلَهُمْ : قاف مفتوحہ-ضاد مفتوحہ مع الف-ھاء مضمومہ-لام

ثانی مفتوحہ: یعقوب-

اَتُنَبِّيُوْنَ : حذف ہمزہ-یاء مضمومہ: ابوجعفر-

اَتُنَبِّئُوْنَ : تحقیق ہمزہ: یعقوب-خلف-

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (یونس-الروم-النحل میں دوجگہ): بالیاء: ابوجعفر-یعقوب-

عَمَّا تُشْرِكُوْنَ : بالتاء: خلف-

نوٹ: سورۃ النمل میں اَمَّا تُشْرِكُوْنَ تاء سے ابوجعفر اور خلف کے لیے اور

اَمَّا يُشْرِكُوْنَ بالیاء یعقوب کے لیے ہے-

تَمْكُرُوْنَ : بالتاء: ابوجعفر-رویس-خلف-

يَمْكُرُوْنَ : بالیاء: روح-

يَنْشُرُكُمْ : نَشَرَ سے: ابوجعفر-

يُسَيِّرُكُمْ : سَيَّرَ سے: یعقوب-خلف-

مَتَاعُ : عین مضمومہ: تینوں قراء کے لیے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَشَآءُ اِلٰى : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر-رویس-(وجہ اولیٰ)

يَشَآءُ وِ لٰى : ابدال بالواوَ: ابوجعفر-رویس (وجہ ثانی)

يَشَآءُ اِلٰى : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

قِطَعًا : طاء مفتوحہ: ابوجعفر-خلف

قِطْعًا : طاء ساکنہ: یعقوب-

تَبْلُوْا : تاء کے بعد باء: ابوجعفر-یعقوب (بَلَآءٌ سے)

تَتْلُوْا : تاء کے بعد دوسری تاء: خلف (تِلَاوَةٌ سے)

وَلَمَّا يَاتِهِمْ : ابدال ہمزہ-ھاء مکسورہ میم بالصلہ: ابوجعفر-

وَلَمَّا يَأْتِهُمْ : تحقیق ہمزہ-ھاء مضمومہ: رویس-

وَلَمَّا يَأْتِهِمْ : تحقیق ہمزہ-ھاء مکسورہ: روح-خلف-

اَمَّنْ لَّا يَهْدِّيْ : ھاء ساکنہ-دال مشددہ: ابوجعفر-

اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْ : ھاء مکسورہ: دال مشددہ: یعقوب-

اَمَّنْ لَّا يَهْدِيْ : ھاء ساکنہ-دال مخففہ: خلف

نوٹ: تحبیر اور تقریب اور التذکرہ میں ابن جماز کے لیے ھاء مفتوحہ پر اختلاس بھی ہے قالون کی مانند-

نَحْشُرُهُمْ : بالنون: تینوں قراء کے لیے-

كَلِمٰتُ رَبِّكَ : اثبات الف: ابوجعفر-

كَلِمَتُ رَبِّكَ : حذف الف: یعقوب-خلف-

تَصْدِيْقَ : صاد خالصہ: ابوجعفر-روح-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَصْدِيْقَ : اشمام بالزا: رویس-خلف-

اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ : تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر-رویس-

اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

فَلْيَفْرَحُوْا : بالیاء: ابوجعفر-روح-خلف-

فَلْتَفْرَحُوْا : بالتاء: رویس-

يَعْزُبُ : زامضمومہ: تینوں قراء کے لیے-

تَجْمَعُوْنَ : بالتاء: ابوجعفر-رویس

يَجْمَعُوْنَ : بالیاء: روح-خلف-

شَانٌ : ابدال ہمزہ حالین میں: ابوجعفر-

شَاْنٌ : تحقیق ہمزہ: یعقوب-خلف-

وَلَا اَصْغَرَ- وَلَا اَكْبَرَ : دونوں میں راء مفتوحہ: ابوجعفر-

وَلَا اَصْغَرُ- وَلَا اَكْبَرُ: راء مضمومہ: یعقوب-خلف-

وَلٰكِنَّ النَّاسَ : نون اول مشددہ مفتوحہ-سین مفتوحہ: ابوجعفر-یعقوب-

وَلٰكِنِ النَّاسُ : نون اول مکسورہ مخففہ-سین مضمومہ: خلف-

اَرَايْتُمْ : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر-

اَرَاَيْتُمْ : تحقیق ہمزہ ثانی: یعقوب-خلف-

وَيَسْتَنْبُوْنَكَ : حذف ہمزہ-باء مضمومہ (حالین): ابوجعفر-

وَيَسْتَنْبِؤُنَكَ : اثبات ہمزہ-باء مکسورہ: یعقوب-خلف-

تُرْجَعُوْنَ : تاء مضمومہ-جیم مفتوحہ: ابوجعفر-خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَرْجِعُوْنَ : تاء مفتوحہ۔جیم مکسورہ:یعقوب۔

لَا خَوْفٌ : فاء مضمومہ منونہ:ابوجعفر۔خلف۔

لَا خَوْفَ : فاء مفتوحہ:یعقوب۔

شُرَكَاءَ اِنْ : تسہیل ہمزہ ثانیہ:ابوجعفر۔رویس۔

شُرَكَاءَ اِنْ : تحقیق ہمزتین:روح۔خلف۔

وَلَا يَحْزُنْكَ : یاء مفتوحہ۔زا مضمومہ:تینوں قراء کے لیے۔

فَاَجْمِعُوْا : ہمزہ قطعی مفتوح۔میم مکسورہ: تینوں قراء کے لیے۔

فَاجْمِعُوْا : ہمزہ وصلی کا حذف۔میم مفتوحہ:رویس (وجہ ثانی)

نوٹ: رویس کی یہ وجہ ثانی الدرۃ۔تحبیر۔التذکرہ۔البدور الزاھرہ۔ اور الوجوہ المسفرہ میں بیان کی گئی ہے۔اور الامام الحافظ مقری العراق ابی العز محمد بن الحسین بن بندار الواسطی القلانسی (م ۵۴۱ھ) نے اپنی کتاب ”ارشاد المبتدی و تذکرۃ المنتھی فی القراءات العشر“ میں نقل کی ہے۔

وَشُرَكَاءَكُمْ : ہمزہ مفتوحہ:ابوجعفر۔خلف۔

وَشُرَكَاؤُكُمْ : ہمزہ مضمومہ:یعقوب۔

بِهٖ ءَالسِّحْرُ : ہمزہ استفہام داخل ہوا ہے لام تعریف کے ہمزہ وصلی مفتوح پر لہٰذا ہمزہ وصلی میں دو وجوہ ہیں۔

(۱) ہمزہ وصلی کا الف سے ابدال اس میں مد لازم ہے: ءَآلسِّحْرُ۔

(۲) تسہیل بلا ادخال۔

بِهِ السِّحْرُ : ایک ہمزہ وصلی ہونے کی وجہ سے حذف:یعقوب۔خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِيَضِلُّوا : یاءمفتوحہ:ابوجعفر-یعقوب-

لِيُضِلُّوا : یاءمضمومہ:خلف-

اِسْرَائِيْلَ : تسہیل ہمزہ مدوقصر:ابوجعفر-

اِسْرَآئِيلَ : تحقیق ہمزہ:یعقوب-خلف-

اَنَّهٗ : ہمزہ مفتوحہ:ابوجعفر-یعقوب-

اِنَّهٗ : ہمزہ مکسورہ:خلف-

لِمَنْ خَلْفَكَ : بالاخفاء:ابوجعفر-

لِمَنْ خَلْفَكَ : بالاظہار:یعقوب-خلف-

نُنَجِّ الْمُوْمِنِيْنَ : نون ثانی مفتوحہ-جیم مشددہ-ابدال ہمزہ:ابوجعفر-

نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ : نون ثانی ساکنہ-جیم مخففہ-تحقیق ہمزہ:یعقوب-

نُنَجِّ الْمُؤْمِنِيْنَ : نون ثانی مفتوحہ-جیم مشددہ-تحقیق ہمزہ:خلف-

نوٹ: یعقوب اپنے اصول کے مطابق وقفاً نُنْجِ کے یاءزائدہ کے اثبات سے پڑھتے ہیں-

قُلُ انْظُرُوْا : لام مضمومہ:ابوجعفر-خلف-

قُلِ انْظُرُوْا : لام مکسورہ:یعقوب-

یاءات الاضافۃ:

لِيَ اَنْ اُبَدِّلَهٗ- نَفْسِيَ اِنِ اتَّبِعَ- اِنِّيَ اَخَافُ- وَرَبِّيَ اِنَّهٗ- اَجْرِيَ اِلَّا- تمام کوابوجعفر نے مفتوح پڑھا ہے اور باقین کے لیے سکون ہے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاءات زائدہ:

(۱) وَلَا تُنظِرُونِ ے یعقوب حالین میں اثبات۔

(۲) نُنجِ ے یعقوب وقفاً اثبات۔ باقین کے لیے دونوں میں حالین میں حذف۔

www.kitabosunnat.com

سورۃ ہود علیہ السلام

ا سکتہ۔ ل سکتہ۔ ر سکتہ: حروف مقطعات میں سکتات: ابوجعفر۔

الٓر : حروف مقطعات عدم سکتہ: یعقوب۔ خلف۔

حَكِيمٍ خَبِيرٍ : بالاخفاء: ابوجعفر۔

حَكِيمٍ خَبِيرٍ : بالاظہار: یعقوب۔ خلف۔

سِحْرٌ : سین مکسورہ۔ حاء ساکنہ۔ حذف الف: ابوجعفر۔ یعقوب۔

سَاحِرٌ : سین مفتوحہ۔ اثبات الف۔ حاء مکسورہ: خلف۔

يَاتِيهِمْ : ابدال ہمزہ: ابوجعفر۔

يَأْتِيهِمْ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔ خلف۔

يَسْتَهْزُونَ : حذف ہمزہ۔ زا مضمومہ: ابوجعفر۔

يَسْتَهْزِءُونَ : اثبات ہمزہ۔ زا مکسورہ: یعقوب۔ خلف۔

يُضَعَّفُ : بعد ضاد حذف الف۔ عین مشددہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

يُضَاعَفُ : اثبات الف۔ عین مخففہ: خلف۔

تَذَّكَّرُونَ : ذال مشددہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَذَكَّرُوْنَ : ذال مخففہ: خلف۔

اَرَئَيْتُمْ : تسہیل ہمزہ: ابوجعفر۔

اَرَئَيْتُمْ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

اِنِّىْ لَكُمْ : ہمزہ مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے۔

تُرْجَعُوْنَ : تاء مضمومہ۔جیم مفتوحہ: ابوجعفر۔خلف۔

تَرْجِعُوْنَ : تاء مفتوحہ۔جیم مکسورہ: یعقوب۔

فَعَمِيَتْ : عین مفتوحہ۔میم مخففہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

فَعُمِّيَتْ : عین مضمومہ۔میم مشددہ: خلف۔

مِنْ كُلِّ : لام مکسورہ غیر منونہ: (ہودؔ۔المومنون): تینوں قراء کے لیے۔

مُجْرٰهَا : میم مضمومہ۔بغیر امالہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

مَجْرٖهَا : میم مفتوحہ۔بالامالہ: خلف۔

جَآءَ اَمْرُنَا : تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر۔رویس۔

جَآءَ اَمْرُنَا : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف۔

يٰبُنَيِّ : یاء مشددہ مکسورہ: (چھ مقامات پر) تینوں قراء کے لیے۔

بَادِيَ : ہمزہ کا یاء سے ابدال: تینوں قراء کے لیے۔

عَمَلٌ غَيْرُ : میم مفتوحہ۔لام مضمومہ منونہ۔راء مضمومہ: ابوجعفر۔خلف۔

نوٹ: ابوجعفر کے لیے اخفاء بھی ہوگا۔

عَمِلَ غَيْرَ : میم مکسورہ۔لام مفتوحہ غیر منونہ۔راء مفتوحہ: یعقوب۔

فَلَا تَسْئَلَنِّ ے (ہود) فَلَا تَسْئَلْنِّیْ (الکھف): لام مفتوحہ۔نون مشددہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مکسورہ: ابوجعفر۔ھود میں وصلاً یاءزائدہ ہے۔

فَلَا تَسْئَلْنِ ے (ھود) فَلَا تَسْئَلْنِیْ (الکھف): لام ساکنہ۔نون مخففہ: یعقوب۔ھود میں حالین میں یاءزائدہ ہے۔

فَلَا تَسْئَلْنِ (ھود) فَلَا تَسْئَلْنِیْ (الکھف): لام ساکنہ۔نون مکسور مخففہ: خلف۔ھود میں حالین میں یاءزائدہ کا حذف ہے۔

نیز سورۃ الکھف میں تمام قراء کے لیے یاءزائدہ ہے۔

صِرَاطَ : بالصاد: ابوجعفر۔روح۔خلف۔

سِرَاطَ : بالسین: رویس۔

یَوْمَئِذٍ (ھود۔المعارج): میم مفتوحہ: ابوجعفر۔

یَوْمِئِذٍ : میم مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

نوٹ: سورۃ النمل میں یَوْمَئِذٍ ابوجعفر اور خلف کے لیے ہیں اور یَوْمِئِذٍ یعقوب کے لیے ہے۔

جَآءَ اَمْرُنَا: تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر۔رویس۔

جَآءَ اَمْرُنَا : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف۔

مِنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ : بالاخفاء: ابوجعفر۔

مِنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ : بالاظہار: یعقوب۔خلف۔

ثَمُوْدًا (ھود۔الفرقان العنکبوت۔النجم): دال مفتوحہ منونہ: ابوجعفر۔خلف۔

ثَمُوْدَاْ : دال مفتوحہ غیر منونہ: یعقوب۔

یَعْقُوْبُ: باء مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَقِيَّتْ - رَحْمَتْ : وقفاً بالتاء: ابوجعفر - خلف (لغت طئی)

بَقِيَّهْ - رَحْمَهْ: وقفاً بالهاء: یعقوب (لغت قریش)

هُنَّ : وقفاً بالنون وعدم ھائے سکتہ: ابوجعفر - خلف

هُنَّهْ : وقفاً ہائے سکتہ سے: یعقوب -

مَانَشٰٓؤُاِ الٓى : تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر - رویس -

مَانَشَاۤؤُ وِلٓى: ابدال بالواو: ابوجعفر - رویس (وجہ ثانی)

مَانَشَاۤؤُاِلٓى : تحقیق ہمزتین: روح - خلف -

وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر - رویس -

وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ : تحقیق ہمزتین: روح - خلف -

يٰوَيْلَتٰى : وقفاً بغیر ھاء: ابوجعفر - روح - خلف -

يٰوَيْلَتَهْ : وقفاً ھاء سکتہ - مع مد طویل: رویس -

ءَاَلِدُ : تسہیل ہمزہ ثانی مع الادخال: ابوجعفر -

ءَاَلِدُ : تسہیل ہمزہ ثانی بلا ادخال الف: رویس -

ءَاَلِدُ : تحقیق ہمزتین: روح - خلف -

سَلٰمٌ : سین مفتوحہ بعد لام اثبات الف (ھود - الذاریات): تینوں قراء کے لیے -

اِلَّا امْرَاَتَكَ : تاء مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے -

وَاِنَّ كُلًّا : نون مشددہ مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے -

سِيْٓءَ (ھود - العنکبوت) سِيْٓئَتْ (الملک): بالاشمام: ابوجعفر - رویس -

سِيْٓءَ - سِيْٓئَتْ : خالص کسرہ: روح - خلف -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاسْرِ (تینوں جگہ) اَنِ اسْرِ (دونوں): ہمزہ وصلی: ابوجعفر۔

مگر اجتماع ساکنین کی وجہ سے نون کو کسرہ دے کر پڑھا جائے گا۔

فَاَسْرِ۔ اَنْ اَسْرِ: ہمزہ قطعی: یعقوب۔خلف۔

وَمَا نُوَخِّرُهٗ: ہمزہ کا واؤ سے ابدال: ابوجعفر۔

وَمَا نُؤَخِّرُهٗ: تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

سَعِدُوْا: سین مفتوحہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

سُعِدُوْا: سین مضمومہ: خلف۔

لَمَّا (ھود۔الطارق): میم مشددہ: ابوجعفر۔

لَمَا میم مخففہ: یعقوب۔خلف۔

نوٹ: سورۃ یٰس اور الزخرف میں صرف ابن جماز کے لیے تشدید ہے اور باقین کے لیے تخفیف ہے۔

وَزُلُفًا: لام مضمومہ: ابوجعفر۔

وَزُلَفًا: لام مفتوحہ: یعقوب۔خلف

بَقِيَّةٍ: باء مفتوحہ۔قاف مکسورہ۔یاء مشددہ: ابن وردان۔یعقوب۔خلف۔

بِقْيَةٍ: باء مکسورہ۔قاف ساکنہ۔یاء مخففہ: ابن جماز۔

يَرْجِعُ: یاء مفتوحہ۔جیم مکسورہ: تینوں قراء کے لیے۔

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (ھود۔النحل کا آخر والا): بالتاء: ابوجعفر۔یعقوب۔

عَمَّا يَعْمَلُوْنَ: بالیاء: خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاءات الاضافت:

فَاِنِّیَ اَخَافُ- عَنِّیَ اِنَّهٗ- اِنِّیَ اَخَافُ- اَجْرِیَ اِلَّا (دونوں جگہ) وَلٰکِنِّیَ اَرٰکُمْ- اِنِّیَ اِذًا- نُصْحِیَ اِنْ- اِنِّیَ اَعِظُکَ- اِنِّیَ اَخَافُ- وَمَا تَوْفِیْقِیَ اِلَّا- شِقَاقِیَ اَنْ- اَرَهْطِیَ اَعَزُّ-

ان تمام میں ابوجعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون ہے۔

یاءات زوائد:

فَلَا تَسْئَلْنِ ے- وَلَا تُخْزُوْنِ ے- یَوْمَ یَأْتِ ے

ان میں ابوجعفر کے لیے وصلاً اثبات اور یعقوب کے لیے حالین میں اثبات ہے۔خلف کے لیے حالین میں حذف ہے۔

نوٹ: یَوْمَ یَاْتِ ے میں ابوجعفر کیلئے ابدال بھی ہے۔ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ے- اس میں یعقوب کے لیے حالین میں اثبات اور باقین کے لیے حالین میں حذف ہے۔

سورہ یوسف علیہ السلام

ا سکتہ- ل سکتہ- ر سکتہ: سکتات حروف مقطعات: ابوجعفر-

الٓرٰ: عدم سکتہ: یعقوب-خلف-

یٰاَبَتَ: تاء مفتوحہ: ابوجعفر-(وصلاً)

یٰاَبَتِ: تاء مکسورہ: یعقوب-خلف-(وصلاً)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يٰاَبَهْ : وقفاً بالھاء: ابوجعفر-یعقوب-

يٰاَبَتْ : وقفاً بالتاء: خلف-

يَرْتَعِ وَ يَلْعَبْ : بالیاء-اول عین مکسور: ابوجعفر-

يَرْتَعْ وَ يَلْعَبْ : بالیاء-اول عین ساکن: یعقوب-خلف-

حَاشَ لِلّٰهِ : حالین میں بعد شین حذف الف: تینوں قراء کے لیے-

اَحَدَ عْشَرَ : عین ساکنہ: ابوجعفر-

اَحَدَ عَشَرَ : عین مفتوحہ: یعقوب-خلف-

يٰابُنَيِّ : یاء مکسورہ: تینوں قراء کے لیے-

رُيَّاكَ : ہمزہ کا ابدال واؤ سے، پھر واؤ کا ابدال یاء سے-پھر یاء کا یاء میں ادغام: ابوجعفر-

رُؤْيَاكَ : تحقیق ہمزہ: یعقوب-خلف-

مُبِيْنِ نُ اقْتُلُوْا : وصلاً تنوین کا ضمہ: ابوجعفر-خلف-

مُبِيْنِ نِ اقْتُلُوْا : وصلاً تنوین کا کسرہ: یعقوب-

غَيٰبٰتِ (دونوں): بالجمع: ابوجعفر-

غَيٰبَتِ (دونوں): بالتوحید: یعقوب-خلف-

لَيَحْزُنُنِيْ : یاء مفتوحہ-زا مضمومہ: تینوں قراء کے لیے-

اَلذِّيْبُ : ابدال بالیاء: ابوجعفر-خلف-

اَلذِّئْبُ : تحقیق ہمزہ: یعقوب-

يٰبُشْرٰيَ (وصلاً): مفتوحہ یاء اضافت: ابوجعفر-یعقوب-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَا بُشْرٰيْ (وقفاً) یاء ساکنہ: ابوجعفر-یعقوب-

يَا بُشْرٰى (حالین): حذف یاء اضافت: خلف-

نوٹ: ان کے لئے اس میں امالہ بھی ہے-

هِيْتَ : ھاء مکسورہ: ابوجعفر-

هَيْتَ : ھاء مفتوحہ: یعقوب-خلف-

وَالْفَحْشَآءَ اِنَّهٗ : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر-رویس-

وَالْفَحْشَآءَ اِنَّهٗ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

اَلْمُخْلَصِيْنَ : لام مفتوحہ: ابوجعفر-خلف-(ہر جگہ)

اَلْمُخْلِصِيْنَ : لام مکسورہ: یعقوب-

نوٹ: سورۂ مریمؑ میں ابوجعفر اور یعقوب کے لیے مُخْلِصًا لام مکسورہ ہے اور خلف کے لیے مُخْلَصًا لام مفتوحہ ہے-

اَلْخَاطِيْنَ : حذف ہمزہ حالین میں: ابوجعفر-

اَلْخَاطِئِيْنَ : تحقیق ہمزہ: یعقوب-خلف-

اِمْرَاَتْ (وقفاً): بالتاء: ابوجعفر-خلف-

اِمْرَاَةْ (وقفاً): بالھاء: یعقوب-

بِمَكْرِهِنَّ- اِلَيْهِنَّ- لَهُنَّ- عَلَيْهِنَّ- اَيْدِيَهُنَّ- فِيْهِنَّ- كَيْدَهُنَّ: تمام میں وقفاً بالنون: ابوجعفر-خلف-

بِمَكْرِهِنَّهْ- اِلَيْهِنَّهْ- لَهُنَّهْ- عَلَيْهِنَّهْ- اَيْدِيَهُنَّهْ- فِيْهِنَّهْ- كَيْدَهُنَّهْ: تمام میں وقفاً بالھاء: یعقوب-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُتَّكًا : حذف ہمزہ: ابوجعفر۔

مُتَّكَأً : اثبات ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

وَقَالَتُ اخْرُجْ : وصلاً تاء مضمومہ: ابوجعفر۔خلف۔

وَقَالَتِ اخْرُجْ : وصلاً تاء مکسورہ: یعقوب۔

نَبِّيْنَا : حالین میں حذف ہمزہ: ابوجعفر۔

نَبِّئْنَا : حالین میں تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

نَبَّاتُكُمَا۔ اَلْمَلِكُ وْتُوْنِيْ : حالین میں ابدال: ابوجعفر۔

نَبَّأْتُكُمَا۔ اَلْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ : حالین میں تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

ءَ اَرْبَابٌ : تسہیل ہمزہ ثانی مع ادخال: ابوجعفر۔

ءَ اَرْبَابٌ : تسہیل بلا ادخال: رویس۔

ءَ اَرْبَابٌ : تحقیق ہمزتین: یعقوب۔خلف۔

اَلْمَلَأُ وَ فْتُوْنِيْ : ابدال بالواو: ابوجعفر۔رویس۔

اَلْمَلَأُ افْتُوْنِيْ : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف۔

اَنَا اُنَبِّئُكُمْ : حالین میں اثبات الف اَنَا : ابوجعفر۔

اَنَا اُنَبِّئُكُمْ : وصلاً حذف الف اَنَا : یعقوب۔خلف۔

اَنَا : وقفاً اثبات الف اَنَا : یعقوب۔خلف۔

فَسْأَلْهُ : تحقیق ... بنقل الحرکۃ: ابوجعفر۔یعقوب۔

فَسَالْهُ : نقل حرکت و حذف ہمزہ: خلف۔

اَلْآنَ : عدم نقل: ابن جماز۔یعقوب۔خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آلْاٰنَ : نقلِ حرکت: ابن وردان۔

بِالسُّوْٓءِ اِلَّا : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر۔رویس۔

بِالسُّوْٓءِ اِلَّا : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف۔

حَیْثُ یَشَآءُ : بالیاء تینوں قراء کیلئے۔

وَجَآءَ اِخْوَةُ : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر۔رویس۔

وَجَآءَ اِخْوَةُ : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف۔

مُوَذِّنٌ : ابدال بالواؤ: ابوجعفر۔

مُؤَذِّنٌ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

یٰاَسَفٰی : وقفاً عدم ھاء: ابوجعفر۔روح۔خلف۔

نوٹ: خلف کے لئے اس میں امالہ بھی ہے۔

یٰاَسَفَهْ : وقفاً ھاء سکتہ مع مد طویل: رویس۔

رَبِّ السِّجْنُ : سین مکسورہ: ابوجعفر۔خلف۔

رَبِّ السَّجْنُ : سین مفتوحہ: یعقوب۔

نوٹ: یہ صرف پہلے موقع پر ہی اختلاف ہے باقی تمام جگہ سب کے لیے سین کا کسرہ ہے۔

تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا : ھاء بالصلہ: ابن جماز۔یعقوب۔خلف۔

تُرْزَقٰنِهٖ اِلَّا : عدم صلہ سے: ابن وردان۔

دَابًا : ابدال ہمزہ: ابوجعفر۔

دَأْبًا : ہمزہ ساکنہ: یعقوب۔خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یَعْصِرُوْنَ : بالیاء:ابوجعفر-یعقوب-

تَعْصِرُوْنَ : بالتاء:خلف-

لِفِتْیَتِهٖ : بعد الیاء حذف الف-بالتاء:ابوجعفر-یعقوب-

لِفِتْیٰنِهٖ : بعد الیاء اثبات الف-بالنون:خلف-

نَکْتَلْ : بالنون:ابوجعفر-یعقوب-

یَکْتَلْ : بالیاء خلف-

حِفْظًا : حاء مکسورہ حذف الف-فاء ساکنہ:ابوجعفر-یعقوب-

حٰفِظًا : حاء مفتوحہ مع الف-فاء مکسورہ:خلف-

نَرْفَعُ- نَشَآءُ : بالنون:ابوجعفر-خلف-

یَرْفَعُ- یَشَآءُ : بالیاء:یعقوب-

دَرَجٰتِ مَنْ : تاء مکسورہ:ابوجعفر-یعقوب-

دَرَجٰتٍ مَّنْ : تاء مکسورہ منونہ:خلف-

نوٹ: تینوں کو ملائیں تو تین قراءتیں ہوں گی-

نَرْفَعُ دَرَجٰتِ مَنْ نَّشَآءُ : ابوجعفر-

یَرْفَعُ دَرَجٰتِ مَنْ یَّشَآءُ : یعقوب-

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ : خلف-

خَاطِیْنَ- اَلْخَاطِیْنَ : حالین میں حذف ہمزہ:ابوجعفر-

خَاطِئِیْنَ- اَلْخَاطِئِیْنَ : حالین میں تحقیق ہمزہ:یعقوب-خلف-

یَا اَبَتَ : تاء مفتوحہ:ابوجعفر-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَا اَبَتِ : تاءِ مکسورہ: یعقوب-خلف-

يَشَآءُ اِنَّهٗ : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر-رویس-

يَشَآءُ اِنَّهٗ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

لَدَيْهِمْ : ہاءِ مکسورہ: ابوجعفر-خلف-

لَدَيْهُمْ : ہاءِ مضمومہ: یعقوب-

وَكَائِنْ : بعد الکاف اثبات الف-ہمزہ مسہلہ-الف میں توسط اور قصر: ابوجعفر-

وَكَأَيِّنْ : بعد الکاف ہمزہ محققہ-یاءِ مکسورہ مشددہ: یعقوب-خلف-

تَعْقِلُوْنَ : بالتاء خطاب: ابوجعفر-یعقوب-

يَعْقِلُوْنَ : بالیاء الغیب: خلف-

تَصْدِيْقَ : بالصاد الخالصہ: ابوجعفر-روح-(لغت قریش)

تَصْدِيْقَ : اشمام بالزا: رویس-خلف-

اِنَّكَ : ہمزہ واحد: ابوجعفر-

ءَ اِنَّكَ : بالہمزتین وتسہیل ہمزہ ثانیہ: رویس-

ءَ اِنَّكَ : بالہمزتین وتحقیق ہمزتین: روح-خلف-

يُوْحٰى اِلَيْهِمْ : بالیاء-اثبات الف بعد الحاء-ہاءِ مکسورہ: ابوجعفر-

يُوْحٰى اِلَيْهُمْ : بالیاء-اثبات الف بعد الحاء-ہاءِ مضمومہ: یعقوب-

يُوْحِيْ اِلَيْهِمْ : بالیاء-بالامالہ-ہاءِ مکسورہ: خلف-

يُوْحٰى اِلَيْهِ : بالیاء-بعد الحاء اثبات الف: ابوجعفر-یعقوب-

نُوْحِيْ اِلَيْهِ : بالنون-بعد الحاء یاءِ ساکنہ: خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَعْقِلُوْنَ : بالتاء: ابوجعفر-یعقوب-

یَعْقِلُوْنَ : بالیاء: خلف-

قَدْ کُذِبُوْا : ذال مخففہ: ابوجعفر-خلف-

قَدْ کُذِّبُوْا : ذال مشددہ: یعقوب-

فَنُنْجِیْ : بالنونین-جیم مخففہ: ابوجعفر-خلف-

فَنُجِّیْ : نون واحد-جیم مشددہ: یعقوب-

یاءات الاضافت:

اس سورت میں بائیس یاءات ہیں-

لَیَحْزُنُنِیَ اَنْ- رَبِّیَ اَحْسَنَ- اِنِّیَ اَرٰنِیَ اَعْصِرُ- اِنِّیَ اَرٰنِیَ اَحْمِلُ- رَبِّیَ اِنِّیْ- اٰبَآءِیَ اِبْرٰهِیْمَ- اِنِّیَ اَرٰی- لَعَلِّیَ اَرْجِعُ- نَفْسِیَ اِنَّ- رَبِّیَ اِنَّ- اَنِّیَ اُوْفِ- اِنِّیَ اَنَا-[1] لِیَ اَبِیَ اَوْ- وَ حُزْنِیَ اِلَی اللّٰهِ- اِنِّیَ اَعْلَمُ- رَبِّیَ اِنَّهٗ- بِیَ اِذْ- اِخْوَتِیَ اِنَّ- سَبِیْلِیَ اَدْعُوْا-

ان سب میں ابوجعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون ہے-

[1] اِنِّیَ اَنَا میں ابوجعفر کے لیے فتحہ ہے اور اَنَا کی ضمیر میں حالین میں اثبات الف ہے-

یاءات زوائد:

فَاَرْسِلُوْنِ ے- وَلَا تَقْرَبُوْنِ ے- اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان تین میں یعقوب کے لیے حالین میں اثبات اور باقین کے لیے حالین میں حذف ہے۔ حَتّٰی تُؤْتُوْنِ میں ابوجعفر کے لیے وصلاً اثبات اور وقفاً حذف ہے۔ یعقوب کے لیے حالین میں اثبات اور خلف کے لیے حالین میں حذف ہے۔

نوٹ: ابوجعفر کے لیے اپنے قاعدہ کے موافق ابدال بھی ہے۔

یَرْتَعْ۔ وَمَنْ یَتَّقِ : ان دونوں میں تینوں قراء کے لیے حذف ہے۔

سورۃ الرعد

ا سکتہ۔ ل سکتہ۔ م سکتہ۔ ر سکتہ: سکتات حروف مقطعات: ابوجعفر۔

الٓمّٓرٰ : عدم سکتہ: یعقوب۔خلف۔

یُوْمِنُوْنَ : ابدال ہمزہ: ابوجعفر۔

یُؤْمِنُوْنَ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

وَ زَرْعٍ وَّ نَخِیْلٍ صِنْوَانٍ وَّ غَیْرِ : عین۔لام اور نون مکسورہ منونہ۔ غَیْرِ کی راء مکسورہ: ابوجعفر۔خلف۔

وَ زَرْعٌ وَّ نَخِیْلٌ صِنْوَانٌ وَّ غَیْرُ: عین۔لام اور نون مضمومہ منونہ۔ غَیْرُ کی راء مضمومہ: یعقوب۔

یُوْمِنُوْنَ: ابدال بالواو: ابوجعفر۔

یُؤْمِنُوْنَ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

تُسْقٰی : بالتاء: ابوجعفر۔

یُسْقٰی : بالیاء: یعقوب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تُسْقِي : بالتاء و بالامالہ: خلف۔

وَ نُفَضِّلُ : بالنون: ابوجعفر۔ یعقوب۔

وَ يُفَضِّلُ : بالیاء: خلف۔

يُغْشِي : غین ساکنہ۔شین مخففہ: ابوجعفر۔

يُغَشِّي : غین مفتوحہ۔شین مشددہ: یعقوب۔ خلف۔

الْاُكُلْ : کاف مضمومہ: تینوں قراء کے لیے (لغت حجاز)

ءَاِذَا كُنَّا تُرَابًا ءَاِنَّا (استفہام مکرر)

ابوجعفر کے لیے اول میں ایک ہمزہ اور دوسرے میں دو ہمزے ہیں۔ اپنے اصول پر دوسرے ہمزہ کی تسہیل مع ادخال ہے۔

یعقوب کے لیے اول میں دو ہمزہ اور دوسرے میں ایک ہمزہ۔

رویس کے لیے دوسرے ہمزہ میں تسہیل بلا ادخال۔ اور روح کے لیے تحقیق بلا ادخال۔

خلف کے لیے دونوں کلموں میں دو ہمزہ ہیں اور وہ اپنے قاعدہ کے موافق دونوں کو تحقیق سے پڑھتے ہیں۔ یعنی درجہ ذیل شکل بنتی ہیں۔

اِذَا كُنَّا تُرَابًا ءَاِنَّا : ابوجعفر بالتسہیل ہے مع الادخال۔

ءَاِذَا كُنَّا تُرَابًا اِنَّا : رویس۔ بالتسہیل۔

ءَاِذَا كُنَّا تُرَابًا اِنَّا : روح۔ بالتحقیق۔

ءَاِذَا كُنَّا تُرَابًا ءَاِنَّا : خلف۔ بالتحقیق۔

مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ۔ لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى : وصلاً ہاء مکسورہ۔ میم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضمومہ-ابوجعفر-

مِنْ قَبْلِهِمِ الْمَثُلَاتُ-لِرَبِّهِمِ الْحُسْنٰى : ھاء ومیم مکسورتین وصلاً: یعقوب-

مِنْ قَبْلِهُمُ الْمَثُلَاتُ-لِرَبِّهُمُ الْحُسْنٰى : ھاء ومیم مضمومتین وصلاً: خلف-

مِنْ قَبْلِهِمْ-لِرَبِّهِمْ (وقفاً): ھاء مکسورہ-میم ساکنہ: تینوں قراء کے لیے-

اَمْ هَلْ تَسْتَوِیْ : بالتاء: ابوجعفر-یعقوب-

اَمْ هَلْ يَسْتَوِیْ : بالیاء: خلف-

نوٹ: قُلْ هَلْ يَسْتَوِیْ میں سب کے لیے یاء ہے-

تُوْقِدُوْنَ : بالتاء: ابوجعفر-یعقوب-

يُوْقِدُوْنَ : بالیاء: خلف-

وَصَدُّوْا (الرعد) وَصَدَّ (المؤمن): صاد مفتوحہ: ابوجعفر-

وَصُدُّوْا-وَصُدَّ : صاد مضمومہ: یعقوب-خلف-

وَيُثَبِّتُ : ثاء مفتوحہ-باء مشددہ: ابوجعفر-خلف-

وَيُثْبِتُ : ثاء ساکنہ-باء مخففہ: یعقوب-

وَسَيَعْلَمُ الْكٰفِرُ : بالتوحید: ابوجعفر-

وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ : بالجمع-حفص کی مانند: یعقوب-خلف-

وَلَقَدُ اسْتُهْزِیَ (وصلاً): دال مضمومہ-یاء مفتوحہ حذف ہمزہ: ابوجعفر-

وَلَقَدُ اسْتُهْزِیْ (وقفاً): یاء ساکنہ: ابوجعفر-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ : دال مکسورہ- ہمزہ مفتوحہ بعد الزا: یعقوب-

وَلَقَدُ اسْتُهْزِئَ : دال مضمومہ- ہمزہ مفتوحہ بعد الزا: خلف-

اَمْ تُنَبُّوْنَهٗ : نقل حرکت وحذف ہمزہ: ابوجعفر-

اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ : یاء مکسورہ واثبات ہمزہ: یعقوب- خلف-

اُكُلُهَا : کاف مضمومہ: تینوں قراء کے لیے-

اس سورت میں کوئی یاء اضافت نہیں ہے-

یاءات زوائد:

الْمُتَعَالِ ے- مَتَابِ ے- عِقَابِ ے- مَاٰبِ ے

چاروں میں یعقوب کے لیے حالین میں اثبات باقین کے لیے حالین میں حذف ہے-

سورۃ ابراہیم علیہ السلام

ا سکتہ- لٓ سکتہ- رٰ سکتہ: سکتات حروف مقطعات: ابوجعفر-

الٓرٰ : عدم سکتہ: یعقوب- خلف-

اَلْحَمِيْدِ o اللّٰهُ الَّذِیْ : لفظ اَللّٰهُ کی ھاء مضمومہ: ابوجعفر-

اَلْحَمِيْدِ o اَللّٰهُ الَّذِیْ : ابتداء یا اعادہ میں ھاء مضمومہ: رویس-

اَلْحَمِيْدِ o اللّٰهِ الَّذِیْ : وصلاً ھاء مکسورہ: رویس-

اَلْحَمِيْدِ o اللّٰهِ الَّذِیْ: ھاء مکسورہ: روح- خلف-

اِنْ يَّشَا : حالین میں ابدال ہمزہ: ابوجعفر-

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اِنْ یَّشَأْ : حالتین میں ہمزہ کی تحقیق: یعقوب-خلف-

رُسُلُهُمْ- لِرُسُلِهِمْ : سین مضمومہ: تینوں قراء کے لیے-

یُوَخِّرُكُمْ : ابدال ہمزہ: ابوجعفر-

یُؤَخِّرُكُمْ : تحقیق ہمزہ: یعقوب-خلف-

وَمَا هُوَ بِمَیِّتٍ : یاء مشددہ: تینوں قراء کے لیے-

نِعْمَتْ : وقفاً بالتاء: ابوجعفر-خلف-

نِعْمَهْ : وقفاً بالھاء: یعقوب-

بِیْسَ : ابدال ہمزہ: ابوجعفر-

بِئْسَ : تحقیق ہمزہ: یعقوب-خلف-

اَلرِّیٰحُ : ابراہیم-الاسراء-الانبیاء-السبا-ص-الشوریٰ: بالجمع: ابوجعفر-

اَلرِّیْحُ : مذکورہ چھ سورتوں میں: بالتوحید: یعقوب-خلف-

خَبِیْثَةِ نُ اجْتُثَّتْ : مضمومہ منونہ: ابوجعفر-خلف-

خَبِیْثَةِ نِ اجْتُثَّتْ : مکسورہ منونہ: یعقوب-

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ (ابراہیم) خَلَقَ كُلَّ (النور): خاء لام قاف مفتوح- كُلَّ کا لام مفتوح- اَلْاَرْضَ ضاد مفتوح: ابوجعفر-یعقوب-

خٰلِقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ- خٰلِقُ كُلِّ: خاء کے بعد اثبات الف- لام مکسور- قاف مضموم- اَلْاَرْضِ میں ضاد مکسور- خاء کے بعد اثبات الف- لام مکسورہ- قاف مضموم- كُلِّ میں لام مکسور: خلف-

نوٹ: خَلَقَ فعل ماضی ہے اَلسَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مفعول ہے- اور كُلَّ بھی مفعول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ خَالِقُ اسم فاعل ہے اور اَلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور کُلِّ کے مضاف علیہ ہیں۔

لِيُضِلُّوْا (ابراہیم - الحج) لِيُضِلَّ (الزمر): یا مضمومہ: ابوجعفر۔ روح۔ خلف۔

لِيَضِلُّوْا - لِيَضِلَّ : یاء مفتوحہ: رویس۔

نوٹ: سورۃ لقمن میں لِيُضِلَّ میں سب کے لیے یاء مضمومہ ہے۔

سُبُلَنَا (ابراہیم - العنکبوت): باء مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

بِمُصْرِخِيَّ : یاء کا فتحہ: تینوں قراء کے لیے۔

لَا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلَالٌ : عین ولام مضمومتین منونہ: ابوجعفر۔ خلف۔

لَا بَيْعَ فِيْهِ وَلَا خِلَالَ : عین ولام مفتوحتین غیر منونہ: یعقوب۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ - فَلَا تَحْسَبَنَّ : سین مفتوحہ: ابوجعفر۔

وَلَا تَحْسِبَنَّ - فَلَا تَحْسِبَنَّ : سین مکسورہ: یعقوب۔ خلف۔

یاءات الاضافت:

(۱) لِيَ عَلَيْكُمْ : تینوں کے لیے سکون۔ (۲) لِعِبَادِيَ الَّذِيْنَ : روح کے لیے سکون باقین کے لیے فتحہ (۳) اِنِّيْ اَسْكَنْتُ : ابوجعفر کے لیے فتحہ باقین کے لیے سکون۔

یاءات زوائد:

وَعِيْدِ : یعقوب کے لیے حالین میں اثبات۔ باقین کے لیے حالین میں حذف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَشۡرَكۡتُمُوۡنِ یۓ - دُعَآءِ یۓ : ان دو میں ابوجعفر کے لیے وصلاً اثبات اور وقفاً حذف - یعقوب کے لیے حالین میں اثبات - خلف کے لیے حالین میں حذف -

سورۃ الحجر

ا سکتہ - لٓ سکتہ رٰ سکتہ: سکتات حروف مقطعات: ابوجعفر -

الٓـرٰ : عدم سکتہ: یعقوب - خلف -

رُبَمَا : باء مخففہ: ابوجعفر -

رُبَّمَا : باء مشددہ: یعقوب - خلف -

مَا تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ : تاء اول مفتوحہ - زا مفتوحہ - تاء ثانی مضمومہ: ابوجعفر - یعقوب -

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ : نون اول مضمومہ - زا مکسورہ - تاء مفتوحہ: خلف -

عَلَيَّ مُسۡتَقِيۡمٌ : لام و یاء دونوں مفتوح: ابوجعفر - خلف -

عَلِيٌّ مُسۡتَقِيۡمٌ : لام مکسورہ - یاء مضمومہ منونہ: یعقوب -

تُبَشِّرُوۡنَ : نون مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے -

اِنَّا نُبَشِّرُكَ : نون مضموم با مکسور شین مشددہ مکسورہ: تینوں قراء کے لیے -

جَاءَ اٰلَ : تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر - رویس -

جَاءَ اٰلَ : تحقیق ہمزتین: روح - خلف -

فَاسۡرِ : ہمزہ وصلی: ابوجعفر -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاسْرِ : ہمزہ قطعی: یعقوب-خلف-

وَجَآءَ اَهْلُ: تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر-رویس-

وَجَآءَ اَهْلُ: تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

فَاصْدَعْ : صاد خالصہ: ابوجعفر-روح-

فَاصْدَعْ : اشمام بالزا: رویس-خلف-

اَلْمُسْتَهْزِیْنَ : حالین میں نقل حرکت: ابوجعفر-

اَلْمُسْتَهْزِئِیْنَ : تحقیق ہمزہ: یعقوب-خلف-

بُیُوْتًا : باء مضمومہ: ابوجعفر-

بِیُوْتًا : باء مکسورہ: یعقوب-خلف-

یَقْنَطُ (الحجر) یَقْنَطُوْنَ (الروم) لَا تَقْنَطُوْا (الزمر): سب میں نون مفتوحہ: ابوجعفر-

یَقْنِطُ- یَقْنِطُوْنَ- لَا تَقْنِطُوْا: نون مکسورہ: یعقوب-خلف-

لَمُنَجُّوْهُمْ (الحجر) لَنُنَجِّیَنَّهٗ- مُنَجُّوْكَ (العنکبوت): نون مفتوحہ- جیم مشددہ: ابوجعفر-

لَمُنْجُوْهُمْ- لَنُنْجِیَنَّهٗ- مُنْجُوْكَ : نون ساکنہ- جیم مخففہ: یعقوب- خلف-

اَلرِّیٰحَ: بالجمع: ابوجعفر-یعقوب-

اَلرِّیْحَ: بالتوحید: خلف-

اَلْمُخْلَصِیْنَ : لام مفتوحہ: ابوجعفر-خلف (اسم مفعول)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلْمُخْلِصِيْنَ : لام مکسورہ: یعقوب (اسم فاعل)

جُزٌّ : ہمزہ کو زا سے بدل کر زا کا زا میں ادغام: ابوجعفر۔

جُزْءٌ : زا ساکنہ۔تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

وَ عُيُوْنٍ : عین مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

وَ عُيُوْنٍ نُ ادْخُلُوْا : نون مضمومہ منونہ وصلاً: ابوجعفر۔خلف۔

وَ عُيُوْنٍ نِ ادْخُلُوْا : نون مکسورہ منونہ وصلاً: یعقوب۔

نَبِّيْ : ابدال ہمزہ حالین میں: ابوجعفر۔

نَبِّئْ : تحقیق ہمزہ حالین میں: یعقوب۔خلف۔

نوٹ: وَنَبِّئْهُمْ میں کسی کے لیے بھی ابدال نہیں ہے البتہ امام حمزہؒ سبعہ میں وقفاً ابدال کرتے ہیں۔

یاءات الاضافت:

عِبَادِيَ اَنِّيْ اَنَا -- بَنَاتِيَ اِنْ -- اِنِّيَ اَنَا -- مذکورہ چاروں یاءات میں ابوجعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون ہے۔

یاءات زوائد:

فَلَا تَفْضَحُوْنِ ے -- وَلَا تُخْزُوْنِ ے -- ان دو یاءات زوائد میں یعقوب کے لیے حالین میں اثبات اور باقین کے لیے حالین میں حذف ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ النحل

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ : بالیاء: ابوجعفر-یعقوب-

عَمَّا تُشْرِكُوْنَ. : بالتاء: خلف-

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ : یاء مضمومہ-نون مفتوحہ-زا مشددہ مکسورہ- الْمَلٰٓئِكَةَ میں تاء مفتوحہ: ابوجعفر-خلف-

يُنْزِلُ الْمَلٰٓئِكَةَ : یاء مضمومہ-نون ساکنہ-زا مخففہ مکسورہ- الْمَلٰٓئِكَةَ میں تاء مفتوحہ: رویس-

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ : تاء مفتوحہ-نون مفتوحہ-زا مشددہ مفتوحہ- الْمَلٰٓئِكَةُ میں تاء مضمومہ: روح-

بِشَقِّ : شین مفتوحہ: ابوجعفر-

بِشِقِّ : شین مکسورہ: یعقوب-خلف-

لَرَءُوْفٌ : بعد الہمزہ اثبات واو: ابوجعفر-

لَرَؤُفٌ : حذف واو: یعقوب-خلف-

قَصْدُ : بالصاد الخالصہ: ابوجعفر-روح-

قَصْدُ : اشمام بالزا: رویس-خلف-

وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٍ : میم مفتوحہ-تاء مکسورہ منونہ: تینوں قراء کے لیے-

تَدْعُوْنَ : بالتاء: ابوجعفر-خلف (النحل-العنکبوت)

يَدْعُوْنَ : بالیاء: یعقوب-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: سورۃ الحج اور لقمن میں ابوجعفر کے لیے تَدْعُوْنَ بالتاء ہے اور باقین کے لیے یَدْعُوْنَ بالیاء ہے۔

قِیْلَ : خالص کسرہ: ابوجعفر۔ روح۔ خلف۔

قِیْلَ : بالاشمام: رویس۔

تَتَوَفّٰهُمُ : بالتاء: ابوجعفر۔ یعقوب (دونوں جگہ)

یَتَوَفّٰهُمُ : بالیاء و بالامالہ: خلف۔

لَا یُهْدٰی : یاء مضمومہ۔ بعد دال اثبات الف: ابوجعفر۔ یعقوب۔ (معروف)

لَا یَهْدِیْ : یاء مفتوحہ دال مکسورہ حذف الف خلف (مجہول)

اَنْ تَاْتِیَهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ : بالتاء: ابوجعفر۔ یعقوب۔

اَنْ یَّاْتِیَهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ : بالیاء: خلف۔

نوٹ: ابوجعفر کے لئے اَنْ تَاتِیَهُمْ میں ابدال بھی ہوگا۔

لَنُبَوِّیَنَّهُمْ : ابدال بالیاء: ابوجعفر۔

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔ خلف۔

جَآءَ اَجَلُهُمْ : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر۔ رویس۔

جَآءَ اَجَلُهُمْ : تحقیق ہمزتین: روح۔ خلف۔

اَوَلَمْ یَرَوْا : بالیاء: ابوجعفر۔ یعقوب۔

اَوَلَمْ تَرَوْا : بالتاء: خلف۔

یَتَفَیَّؤُا : بالیاء: ابوجعفر۔ خلف۔

تَتَفَیَّؤُا : بالتاء: یعقوب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُفَرِّطُوْنَ : فاء مفتوحہ-راء مکسورہ مشددہ: ابوجعفر-

مُفْرِطُوْنَ : فاء ساکنہ-راء مفتوحہ مخففہ: یعقوب-خلف-

تُشَاقُّوْنَ : نون مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے-

تَسْقِيْكُمْ : بالتاء مفتوحہ: (النحل-المؤمنون) ابوجعفر-

نَسْقِيْكُمْ : بالنون مفتوحہ: یعقوب-

نُسْقِيْكُمْ : بالنون مضمومہ: خلف-

يَجْحَدُوْنَ : بالیاء: ابوجعفر-روح-خلف

تَجْحَدُوْنَ : بالتاء: رویس-

اَلَمْ يَرَوْا : بالیاء: ابوجعفر-

اَلَمْ تَرَوْا : بالتاء: یعقوب-خلف-

ظَعَنِكُمْ : عین مفتوحہ: ابوجعفر-یعقوب-

ظَعْنِكُمْ : عین ساکنہ: خلف-

وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ : بالنون: ابوجعفر-

وَلَيَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ : بالیاء: یعقوب-خلف-

نوٹ: وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ میں کسی کا اختلاف نہیں ہے-

يُلْحِدُوْنَ : یاء مضمومہ حاء مکسورہ: ابوجعفر-یعقوب-

يَلْحَدُوْنَ : یاء مفتوحہ-حاء مفتوحہ: خلف-

بِمَا يُنَزِّلُ : نون مفتوحہ-زا مشددہ: تینوں قراء کے لیے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاءات زوائد:

فَاتَّقُوْنِ ے - فَارْهَبُوْنِ ے - یعقوب کے لیے حالین میں اثبات باقین کے لیے حالین میں حذف۔

اس سورت میں یاء اضافۃ کوئی نہیں ہے۔

سورۃ الاسرآء

اِسْرَآئِیْلَ : تسہیل ہمزہ بالمد: ابوجعفر۔

اِسْرَائِیْلَ : تسہیل ہمزہ بالقصر: ابوجعفر (وجہ ثانی)

اِسْرَآئِیْلَ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔ خلف۔

اَلَّاتَتَّخِذُوْا : بالتاء الخطاب: تینوں قراء کے لیے۔

بَاسَ ـــ اَسَاتُمْ : بالابدال: ابوجعفر (حالین میں)

بَأْسَ ـــ اَسَأْتُمْ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔ خلف (حالین میں)

لِیَسُوْٓءُ وْا : بعد الہمز المضمومہ واؤ ساکنہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

لِیَسُوْٓؤَا : بعد الہمز المفتوحہ الف: خلف۔

وَ یُخْرَجُ : یاء مضمومہ۔ راء مفتوحہ: ابوجعفر۔

وَیَخْرُجُ : یاء مفتوحہ۔ راء مضمومہ: یعقوب۔

وَ نُخْرِجُ : نون مضمومہ۔ راء مکسورہ: خلف۔

یُلَقّٰـــہُ : یاء مضمومہ۔ لام مفتوحہ۔ قاف مشددہ: ابوجعفر۔

یَلْقٰـــہُ : یاء مفتوحہ۔ لام ساکنہ۔ قاف مخففہ: یعقوب۔ خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَمَرْنَا : ہمزہ مفتوحہ حذف الف: ابوجعفر-خلف-

اٰمَرْنَا : ہمزہ مفتوحہ اثبات الف: یعقوب-

مَحۡظُوۡرًاۨ ٥ اُنۡظُرۡ : وصلاً نون مضمومہ منونہ: ابوجعفر-خلف-

مَحۡظُوۡرًاۨ ٥ اِنۡظُرۡ : وصلاً نون مکسورہ منونہ: یعقوب-

وَ یُبَشِّرُ : یا مضمومہ-باء مفتوحہ-شین مشددہ مکسورہ: تینوں قراء کے لیے-

اِمَّا یَبۡلُغَنَّ : بعد الغین حذف الف-نون مفتوحہ: ابوجعفر-یعقوب-

اِمَّا یَبۡلُغٰنِّ : بعد الغین اثبات الف-نون مکسورہ: خلف-

اُفٍّ : ہر جگہ فاء مکسورہ منونہ: ابوجعفر-

اُفَّ : فاء مفتوحہ: یعقوب-

اُفِّ : فاء مکسورہ: خلف-

www.kitabosunnat.com

خَطَاً : خاء وطاء مفتوحہ: ابوجعفر-

خِطۡاً : خاء مکسورہ-طاء ساکنہ: یعقوب-خلف-

فَلَا یُسۡرِفۡ : بالیاء: ابوجعفر-یعقوب-

فَلَا تُسۡرِفۡ : بالتاء: خلف-

بِالۡقُسۡطَاسِ (الاسراء-الشعراء): قاف مضمومہ: ابوجعفر-یعقوب-

بِالۡقِسۡطَاسِ : قاف مکسورہ: خلف-

سَیِّئَةً : ہمزہ مفتوحہ-تاء مفتوحہ منونہ: ابوجعفر-یعقوب-

سَیِّئُهٗ : ہمزہ مضمومہ-ھاء ضمیر مضموم: خلف-

لِیَذَّکَّرُوۡا : (الاسراء) اَنۡ یَذَّکَّرَ (الفرقان): ذال وکاف مفتوحہ مشددہ:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابوجعفر-یعقوب-

لِیَذْکُرُوْا- اَنْ یَّذْکُرَ : ذال ساکنہ مخففہ-کاف مضمومہ مخففہ: خلف-

کَمَا تَقُوْلُوْنَ : بالتاء: تینوں قراء کے لیے-

عَمَّا یَقُوْلُوْنَ : بالیاء: ابوجعفر-یعقوب-

عَمَّا تَقُوْلُوْنَ : بالتاء: خلف-

اَنْ یَّخْسِفَ- اَنْ یُّعِیْدَکُمْ- اَوْیُرْسِلَ- فَیُرْسِلَ : چاروں کلمات بالیاء: تینوں قراء کے لیے-

یُسَبِّحُ : بالیاء: ابوجعفر-

تُسَبِّحُ : بالتاء: یعقوب-خلف-

اِذَا کُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًاءَ اِنَّا : پہلا موقع میں ایک ہمزہ-دوسرے موقع میں ہمزہ ثانی کی تسہیل مع ادخال: ابوجعفر-

اَءِذَا کُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا اِنَّا : پہلے موقع میں ہمزہ ثانیہ کی تسہیل بلا ادخال-دوسرے موقع میں ایک ہمزہ: رویس-

اَءِذَا کُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا اِنَّا : پہلا موقع تحقیق ہمزتین-دوسرا موقع ایک ہمزہ: روح-

اَءِذَا کُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًاءَ اِنَّا : دونوں مواقع تحقیق ہمزتین: خلف-

فَسَیُنْغِضُوْنَ : بالاظہار: تینوں قراء کے لیے-

وَرَجْلِکَ : جیم ساکنہ: تینوں قراء کے لیے-

اَلرِّیٰحَ : بالجمع: (الاسراء-الانبیاء-السبا-ص) ابوجعفر-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلرِّيحَ : بالتوحید: یعقوب-خلف-

ءَ اَسۡجُدُوۡا : تسہیل مع ادخال ہمزہ ثانیہ ابوجعفر-

ءَ اَسۡجُدُوۡا : تسہیل بلا ادخال ہمزہ ثانیہ: رویس-

ءَ اَسۡجُدُوۡا : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

أَرَئَيۡتَكَ : دوسرے ہمزہ کی تسہیل: ابوجعفر-

أَرَئَيۡتَكَ : تحقیق ہمزہ ثانیہ: یعقوب-خلف-

مِمَّنۡ خَلَقۡنَا : بالاخفاء: ابوجعفر-

مِمَّنۡ خَلَقۡنَا : بالاظہار: یعقوب-خلف-

فَتُغۡرِقَكُمۡ : بالتاء: ابوجعفر- رویس-

فَيُغۡرِقَكُمۡ : بالیاء: روح-خلف-

نوٹ: ابن وردان کے لیے ایک دوسری وجہ فَتُغَرِّقَكُمۡ بھی ہے یعنی تاء تانیث اورغین مفتوحہ اور راء مشددہ سے-ان وردان کے لیے یہ دونوں وجوہ صحیح ہیں اور پڑھی پڑھائی جاتی ہیں-

خَلۡفَكَ : خاء مفتوحہ-لام ساکنہ-حذف الف: ابوجعفر-

خِلَٰفَكَ : خاء مکسورہ: لام مفتوحہ مع الف: یعقوب-خلف-

وَنَاءَ (الاسراء-فصلت): بعد النون الف وہمزہ: ابوجعفر-

وَنَا۟ىٰ: بعد النون ہمزہ وبعد الہمز اثبات الف: یعقوب-

وَنَاٰ: بعد النون ہمزہ وبعد الہمز اثبات الف مع امالہ: خلف-

وَنُنَزِّلُ- حَتّٰى تُنَزِّلَ : نون مفتوحہ-زا مشددہ: ابوجعفر-خلف-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ نُنَزِّلُ – حَتّٰی تُنَزِّلُ : نون ساکنہ – زا مخففہ : یعقوب –

حَتّٰی تُفَجِّرَ : تاء مضمومہ – فاء مفتوحہ – جیم مکسورہ مشددہ : ابوجعفر –

حَتّٰی تَفْجُرَ : تاء مفتوحہ – فاء ساکنہ – جیم مضمومہ مخففہ : یعقوب – خلف –

كِسَفًا : سین مفتوحہ : ابوجعفر –

كِسْفًا : سین ساکنہ : یعقوب – خلف –

فَسْئَلْ : سین ساکنہ تحقیق ہمزہ : ابوجعفر – یعقوب –

فَسَلْ : سین مفتوحہ – حذف ہمزہ : خلف – یعنی نقل سے

هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا : تسہیل ہمزہ ثانیہ : ابوجعفر – رویس –

هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا : تحقیق ہمزہ : روح – خلف –

اَیًّامَّا میں رویس کے لیے وقف :

کلمہ اَیًّامَّا میں رویس کے لیے اَیًّا پر اور باقین کے لیے مَا پر وقف ہے – یہ التیسیر اور الشاطبیہ اور الدرۃ کی رو سے نکلتا ہے – البتہ علامہ جزری رحمہ اللہ علیہ نے النشر میں یہ بیان فرمایا ہے کہ تمام قراء کے لیے دونوں جگہ وقف درست ہے کیونکہ یہ دو کلمے ہیں – اور رسماً دونوں منفصل ہیں اور رسم کی اتباع میں دونوں پر وقف تمام قراء کے لیے صحیح ہے –

قُلُ ادْعُوا اللّٰهَ – اَوُ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ : لام و واؤ مضمومتین : ابوجعفر – خلف

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ – اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ : لام مکسورہ – واؤ مضمومہ : یعقوب –

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ : هاء مکسورہ۔میم مضمومہ: ابو جعفر (وصلاً)

رَبِّهِمِ الْوَسِيلَةَ : هاء مکسورہ۔میم مکسورہ: یعقوب۔

رَبِّهُمُ الْوَسِيلَةَ : هاء و میم مضمومتین: خلف۔

نوٹ: وقف میں تینوں قراء ھاء کا کسرہ اور میم ساکن پڑھتے ہیں۔

الرُّيَّا : ہمزہ کا یا سے ابدال اور یاء کا یاء میں ادغام: ابو جعفر۔

الرُّءْيَا : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

لِلْمَلٰٓئِكَةُ اسْجُدُوْا : تاء مضمومہ وصلاً: ابو جعفر۔

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا : تاء مکسورہ وصلاً: یعقوب۔خلف۔

یاء اضافت:

رَبِّيَ اِذًا : ابو جعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے اسکان ہے۔

یاءات زوائد:

اَخَّرْتَنِ یے۔ الْمُهْتَدِ یے : ابو جعفر کے لیے وصلاً اثبات وقفاً حذف۔یعقوب کے لیے حالین میں اثبات۔خلف کے لیے حالین میں حذف۔

سورۃ الکھف

(۱) عِوَجًا ٥ قَيِّمًا (الکھف)(۲) مَرْقَدِنَا هٰذَا (یس) (۳) مَنْ رَّاقٍ (القیامۃ)(۴) بَلْ رَّانَ (التطفیف): عدم سکتہ چاروں مقام پر: تینوں قراء کے لیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَرْفِقًا : میم مفتوحہ-فاء مکسورہ: ابوجعفر-

مِرْفَقًا : میم مکسورہ: فاء مفتوحہ: یعقوب-خلف-

تَزَّاوَرُ : بعدالزامشددہ اثبات الف-راء مخففہ: ابوجعفر-

تَزْوَرُّ : زاساکنہ-راء مشددہ: یعقوب-

تَزَاوَرُ : بعدالزمخففہ اثبات الف-راء مخففہ: خلف-

وَلَمُلِّيْتَ : لام ثانی مشددہ-یاء مدہ: ابوجعفر-

وَلَمُلِئْتَ : لام ثانی مخففہ-ہمزہ ساکنہ: یعقوب-خلف-

وَيُبَشِّرُ : یاء مضمومہ-باء مفتوحہ-شین مشددہ مکسورہ: تینوں قراء کے لیے-

وَهَيِّيْ- وَيُهَيِّيْ : ابدال بالیاء: ابوجعفر-

وَهَيِّئْ- وَيُهَيِّئْ : تحقیق ہمزہ-یعقوب-خلف-

وَتَحْسَبُهُمْ : سین مفتوحہ: ابوجعفر-

وَتَحْسِبُهُمْ : سین مکسورہ: یعقوب-خلف-

رُعُبًا : عین مضمومہ: ابوجعفر-یعقوب-

رُعْبًا : عین ساکنہ: خلف-

بِوَرَقِكُمْ : راء مکسورہ: ابوجعفر-رویس-

بِوَرْقِكُمْ : راء ساکنہ: روح-خلف-

ثَلٰثَ مِائَةٍ : تا مکسورہ منونہ: ابوجعفر-یعقوب-

ثَلٰثَ مِائَةِ : تاء مکسورہ: خلف-

لَهٗ ثَمَرٌ : ثاء و میم مفتوحتین: ابوجعفر-یعقوب-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهٗ ثُمُرٌ : ثاء وميم مضمومتين: خلف-

مِنْهُمَا : بعد الهاء ميم (يعنى تثنيه): ابوجعفر-

مِنْهَا : بعد الهاء حذف ميم (یعنی واحد): یعقوب-خلف-

لٰكِنَّا : حالین میں اثبات الف: ابوجعفر-رویس-

لٰكِنَّا : وصلاً حذف الف: روح-خلف-

لٰكِنَّا : وقفاً اثبات الف: روح-خلف-

بِثَمَرِهٖ : ثاء وميم مفتوحتين: ابوجعفر-روح-

بِثُمُرِهٖ : ثاء وميم مضمومتين: رویس-خلف-

اَنَا اَكْثَرُ— اَنَا اَقَلَّ : وصلاً بعد النون اثبات الف :ابوجعفر-

اَنَا اَكْثَرُ— اَنَا اَقَلَّ : وصلاً حذف الف: یعقوب-خلف-

نوٹ: وقفاً تمام کے لیے اثبات الف ہے-

فِيَةٌ : ابدال بالیاء: ابوجعفر-

فِئَةٌ : تحقیق ہمزہ: یعقوب-خلف-

وَلَمْ تَكُنْ : بالتاء: ابوجعفر-یعقوب-

وَلَمْ يَكُنْ : بالیاء: خلف-

اَلْوَلَايَةُ : واؤ مفتوحہ: ابوجعفر-یعقوب-

اَلْوِلَايَةُ : واؤ مکسورہ: خلف-

عُقُبًا : قاف مضمومہ: ابوجعفر-یعقوب-

عُقْبًا : قاف ساکنہ: خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلّٰهِ الْحَقِّ : قاف مکسورہ: تینوں قراء کے لیے۔

اَلرِّیٰحَ : بالجمع: ابوجعفر۔ یعقوب۔

اَلرِّیْحَ : بالتوحید: خلف۔

نُسَیِّرُ الْجِبَالَ : نون مضمومہ۔ یاء مکسورہ۔ لام مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے (حفصؒ کی مانند)

مَا اَشْهَدْنٰهُمْ : بالنون۔ اثبات الف: ابوجعفر۔

مَا اَشْهَدْتُّهُمْ : بالتاء۔ حذف الف: یعقوب۔ خلف۔

وَمَا كُنْتَ : تاء مفتوحہ: ابوجعفر۔

وَمَا كُنْتُ : تاء مضمومہ: یعقوب۔ خلف

وَيَوْمَ يَقُوْلُ : بالیاء: تینوں قراء کے لیے۔

قُبُلًا : قاف وباء مضمومتین: ابوجعفر۔ خلف۔

قِبَلًا : قاف مکسورہ۔ باء مفتوحہ: یعقوب۔

اَرَاَيْتَ : تسہیل ہمزہ ثانیہ حالین میں: ابوجعفر۔

اَرَاَيْتَ : تحقیق ہمزتین: یعقوب۔ خلف۔

لِمُهْلَكِهِمْ۔ مُهْلَكَ : دونوں میں میم مضمومہ۔ لام مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے۔

يُوَاخِذُهُمْ : ابدال بالواو حالین میں: ابوجعفر۔

يُؤَاخِذُهُمْ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔ خلف۔

وَمَا اَنْسٰنِيْهِ (الکھف) عَلَيْهِ اللّٰهَ (الفتح): ھاء ضمیر مکسورہ بوجہ ماقبل یاء مدہ:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تینوں قراء کے لیے۔

رُشْدًا : راء مضمومہ۔شین ساکنہ:ابوجعفر۔خلف

رَشَدًا : راء وشین مفتوحتین :یعقوب۔

نوٹ: وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا اور لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا دونوں کلمات میں قراء عشرہ کے لیے راء وشین مفتوحتین میں کوئی اختلاف نہیں۔

لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا : بالتاء۔راء مکسورہ۔لام مفتوحہ:ابوجعفر۔یعقوب۔

لِيَغْرَقَ اَهْلُهَا : بالیاء۔راء مفتوحہ۔لام مضمومہ:خلف۔

لَتَّخَذْتَّ : تاء اول وثانی مشددہ (ذال کا تاء میں ادغام) خاء مفتوحہ:ابوجعفر۔خلف۔

لَتَخِذْتَ : تاء اول وثانی مخففہ۔خاء مکسورہ:رویس۔

لَتَخِذْتَّ : تاء اول مخففہ۔خاء مکسورہ۔تاء ثانی مشددہ (ذال کا تاء میں ادغام): روح۔

اَنْ يُّبَدِّلَهُمَا (الکهف) اَنْ يُّبَدِّلَهٗ (التحریم) اَنْ يُّبَدِّلَنَا (القلم):باء مفتوحہ۔دال مشددہ:ابوجعفر۔

اَنْ يُّبْدِلَهُمَا۔ اَنْ يُّبْدِلَهٗ۔ اَنْ يُّبْدِلَنَا : باء ساکنہ۔دال مخففہ:یعقوب۔خلف۔

رُحُمًا: حاء مضمومہ:ابوجعفر۔یعقوب۔

رُحْمًا : حاء ساکنہ:خلف۔

فَاتَّبَعَ۔ ثُمَّ اتَّبَعَ: ہمزہ وصلی ہے۔تاء مشددہ مفتوحہ۔ابوجعفر۔یعقوب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاَتْبَعَ - ثُمَّ اَتْبَعَ: ہمزہ قطعی - تا مخففہ ساکنہ: خلف۔

حَامِيَةٍ: بعد الحاء اثبات الف - بعد المیم بالیاء - ابوجعفر - خلف -

حَمِئَةٍ: بعد الحاء حذف الف - بعد المیم بالہمز: یعقوب -

فِيْهِمْ: ھاء مکسورہ: ابوجعفر - خلف -

فِيْهُمْ: ھاء مضمومہ: یعقوب -

جَزَآءُ الْحُسْنٰى: ہمزہ اول مضمومہ: ابوجعفر -

جَـزَآءَ نِ الْـحُسْـنٰى: ہمزہ اول مفتوحہ منونہ: یعقوب - خلف (نیز اجتماع ساکنین کی وجہ سے کسرہ ہے)

يُسُرًا: سین مضمومہ: ابوجعفر -

يُسْرًا: سین ساکنہ: یعقوب - خلف -

بَيْنَ السُّدَّيْنِ: سین مضمومہ: تینوں قراء کے لیے -

يَفْقَهُوْنَ: یاء مفتوحہ - قاف مفتوحہ: ابوجعفر - یعقوب -

يُفْقِهُوْنَ: یاء مضمومہ - قاف مکسورہ: خلف -

مَا مَكَّنِّيْ: نون فعل کا نون وقایہ میں ادغام گویا ادغام کی وجہ سے ایک نون مشدد مکسور ہے: تینوں قراء کے لیے -

يَاجُوْجَ وَمَاجُوْجَ (الکھف - الانبیاء): ابدال بالالف: تینوں قراء کے لیے

خَرْجًا (الکھف - المؤمنون): راء ساکنہ - حذف الف: ابوجعفر - یعقوب -

خَرَاجًا: راء مفتوحہ اثبات الف: خلف -

سُدًّا (الکھف - یٰس): سین مضمومہ: ابوجعفر - یعقوب -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَدًّا : سین مفتوحہ: خلف۔

بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ : صاد و دال مفتوحتین: ابوجعفر۔ خلف۔

بَيْنَ الصُّدُفَيْنِ : صاد و دال مضمومتین: یعقوب۔

دَكًّا : کاف مفتوحہ منونہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

دَكَّآءَ : کاف مفتوحہ۔ بعدالالف اثبات ہمزہ مع مد متصل: خلف۔

قَالَ اٰتُوْنِيْ : ہمزہ قطعی مفتوح کے بعد الف: تینوں قراء کے لیے۔

فَمَا اسْطَاعُوْا : طاء مخففہ: تینوں قراء کے لیے۔

نوٹ: یہاں تاء تخفیف کی بناء پر حذف کی گئی ہے اور وَمَا اسْتَطَاعُوْا میں تاء کا اثبات اور اظہار ہے۔

اَنْ تَنفَدَ : بالتاء: ابوجعفر۔ یعقوب۔

اَنْ يَّنفَدَ : بالیاء: خلف۔

رَدْمًا اٰتُوْنِيْ ۔ قَالَ اٰتُوْنِيْ : ہمزہ قطعیہ۔ ابدال بالالف: تینوں قراء کیلئے

یاءات الاضافت:

رَبِّيْٓ اَعْلَمُ ۔ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا (دونوں جگہ) رَبِّيْٓ اَنْ ۔ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ ۔ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۔ ان چھ یاءات میں ابوجعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون ہے۔

مَعِيَ صَبْرًا (تینوں جگہ) تینوں قراء کے لیے یاء کا سکون ہے۔

یاءات زوائد:

الْمُهْتَدِ ۔ اَنْ يَّهْدِيَنِ ۔ اِنْ تَرَنِ ۔ اَنْ يُّؤْتِيَنِ ۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نَبْغِ ہے۔ اَنْ تُعَلِّمَنِ ہے۔ ان تمام مذکورہ یاءات میں ابوجعفر کے لیے وصلاً اثبات اور وقفاً حذف ہے۔ یعقوب کے لیے حالین میں اثبات اور خلف کے لیے حالین میں حذف ہے۔

سورۂ مریم علیہا السلام

کٓ سکتہ۔ ہٰ سکتہ۔ یٰ سکتہ۔ عٓ سکتہ۔ صٓ سکتہ: سکتات حروف مقطعات: ابوجعفر۔

کٓھٰیٰعٓصٓ : عدم سکتہ: یعقوب۔ خلف

رَحْمَتْ : مرسوم بالتاء طویلہ۔ وقفاً بالتاء ساکنہ: ابوجعفر۔ خلف۔

رَحْمَہْ : وقفاً بالھاء: یعقوب۔

یَرِثُنِیْ وَیَرِثُ : ثاء مرفوعہ: تینوں قراء کے لیے۔

مِنْ وَّرَآئِیْ : یاء ساکنہ: تینوں قراء کے لیے۔

یٰزَکَرِیَّآءُ اِنَّا : بالھمزتین مع مد متصل وتسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر۔ رویس

یٰزَکَرِیَّآءُ وِنَّا: ابدال بالواؤ: ابوجعفر۔ رویس (وجہ ثانی)

یٰزَکَرِیَّآءُ اِنَّآ : تحقیق ہمزتین: روح۔

یٰزَکَرِیَّآ اِنَّآ : ایک ہمزہ اور اس کی تحقیق سے: خلف

نُبَشِّرُکَ : نون مضمومہ۔ باء مفتوحہ۔ شین مشددہ مکسورہ: تینوں قراء کے لیے۔ یہ باب تفعیل سے ہے اور لغت اہل حجاز ہے۔

عُتِیًّا۔ جُثِیًّا۔ صُلِیًّا : عین۔ جیم اور صاد مضموم: تینوں قراء کے لیے۔

وَقَدْ خَلَقْتُکَ : تاء مضمومہ حذف الف: تینوں قراء کے لیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِاَهَبَ : بالہمز: ابوجعفر-خلف

لِاَیَهَبَ : بالیاء: یعقوب-

نِسْیًا : نون مکسورہ: تینوں قراء کے لیے-

مِنْ تَحْتِهَا : من جارہ- تاء ثانیہ مکسورہ: ابوجعفر- روح- خلف-

مَنْ تَحْتَهَا : من موصولہ- تاء ثانیہ مفتوحہ: رویس-

تَسّٰقَطْ : بالتاء: ابوجعفر- خلف-

یَسّٰقَطْ : بالیاء: یعقوب-

قَوْلُ الْحَقِّ : لام مضمومہ: ابوجعفر- خلف-

قَوْلَ الْحَقِّ : لام مفتوحہ: یعقوب-

وَ اَنَّ اللّٰهَ : ہمزہ مفتوحہ: ابوجعفر- رویس-

وَ اِنَّ اللّٰهَ: ہمزہ مکسورہ: روح- خلف-

یُرْجَعُوْنَ : یاء مضمومہ- جیم مفتوحہ: ابوجعفر- خلف-

یَرْجِعُوْنَ : یاء مفتوحہ: جیم مکسورہ: یعقوب-

مُخْلِصًا : لام مکسورہ: ابوجعفر- یعقوب-

مُخْلَصًا : لام مفتوحہ: خلف-

یَا اَبَتَ : تاء مفتوحہ: ابوجعفر-

یَا اَبَتِ : تاء مکسورہ: یعقوب- خلف-

یُدْخَلُوْنَ (مریم- المؤمن): یاء مضمومہ- خاء مفتوحہ: ابوجعفر- یعقوب-

یَدْخُلُوْنَ : یاء مفتوحہ- خاء مضمومہ: خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاتَّبِعْنِی اَهْدِکَ : ھاء ساکنہ: تینوں قراء کے لیے۔

نُوْرِثُ : واؤ ساکنہ-راء مخففہ: ابوجعفر-روح-خلف-

نُوَرِّثُ : واؤ مفتوحہ-راء مشددہ: رویس-

اَئِذَا مَامِتُّ : تسہیل ہمزہ ثانی مع ادخال: ابوجعفر-

اَئِذَا مَامِتُّ : تسہیل ہمزہ ثانی بلا ادخال: رویس-

اَئِذَا مَامِتُّ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

نُنَجِّی الَّذِیْنَ : نون ثانی مفتوحہ-جیم مشددہ: ابوجعفر-خلف

نُنْجِی الَّذِیْنَ : نون ثانی ساکنہ-جیم مخففہ: یعقوب-

لِتُبَشِّرَ : تاء مضمومہ-باء مفتوحہ-شین مشددہ مکسورہ: تینوں قراء کے لیے-

وَرِیًّا : ہمزہ کا ابدال بالیاء-یاء کا یاء میں ادغام: ابوجعفر-

وَرِئْیًا : تحقیق ہمزہ: یعقوب-خلف-

اَفَرَاَیْتَ : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر-

اَفَرَاَیْتَ : تحقیق ہمزہ ثانیہ: یعقوب-خلف-

لِتُبَشِّرَ : تاء مضمومہ-باء مفتوحہ-شین مشددہ مکسورہ: تینوں قراء کے لیے-

اَوَلَا یَذَّکَّرُ : ذال وکاف مفتوحتین مشددہ: تینوں قراء کے لیے-

یَتَفَطَّرْنَ : تاء مفتوحہ-طاء مفتوحہ مشددہ: ابوجعفر-

یَنْفَطِرْنَ : نون ساکنہ-طاء مکسورہ مخففہ: یعقوب-خلف-

نوٹ: سورۃ الشوریٰ میں ابوجعفر اور خلف کے لیے یَتَفَطَّرْنَ ہے اور یعقوب کے لیے یَنْفَطِرْنَ ہے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَفَرَاَيْتَ : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابو جعفر۔

اَفَرَاَيْتَ : تحقیق ہمزہ ثانیہ: یعقوب۔خلف۔

وَلَدًا : واؤ اور لام مفتوحتین: تینوں قراء کے لیے۔

نوٹ: یہ مذکورہ کلمہ سورۃ مریم میں چار مرتبہ۔اور الزخرف میں ایک جگہ آیا ہے۔ ان پانچ جگہ تو تینوں قراء کا اتفاق ہے مگر سورۃ نوح میں اختلاف ہے جو درج ذیل ہے۔

وَوَلَدُهٗ : لام اور واؤ مفتوحتین: ابو جعفر۔

وَوُلْدُهٗ : واؤ مضمومہ۔لام ساکنہ: یعقوب۔خلف۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ : بالتاء: تینوں قراء کے لیے۔

یاءات الاضافت:

مِنْ وَّرَآءِىْ : تینوں قراء کے لیے سکون۔

اِجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً۔اِنِّىْٓ اَعُوْذُ۔اِنِّىْٓ اَخَافُ۔رَبِّىْٓ اِنَّهٗ مذکورہ چاروں میں ابو جعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون ہے۔ اٰتٰنِىَ الْكِتٰبَ میں تینوں قراء کے لیے فتحہ ہے۔

نوٹ: اس سورت میں یاء زوائد نہیں ہے۔

سورۃ طٰہٰ علیہ السلام

طٰ سکتہ۔ ہٰ سکتہ بکلتات حروف مقطعات: ابو جعفر۔

طٰـهٰ : عدم سکتہ: یعقوب۔خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: طا اور ھا میں خلف کے لئے امالہ بھی ہوگا۔

لِاَهْلِهِ امْكُثُوْا : وصلاً ھاء ضمیر مکسور: تینوں قراء کے لیے۔

اَنِّيَ اَنَا : ہمزہ اول مفتوحہ۔ یاء مفتوحہ: ابوجعفر۔

اِنِّيَ اَنَا : ہمزہ اول مکسور۔ یاء ساکنہ: یعقوب۔ خلف۔

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ : نون مخففہ۔ تاء متکلم مضموم: تینوں قراء کے لیے۔

وَلِيْ فِيْهَا : یاء اول ساکنہ: تینوں قراء کے لیے۔

طُوٰى (طہ۔ النازعات): حذف تنوین: ابوجعفر۔ یعقوب۔

طُوًى : بالتنوین: خلف۔

سُوْلَكَ : ابدال بالواو: ابوجعفر۔

سُؤْلَكَ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔ خلف۔

وَلْتُصْنَعْ عَّلٰى : لام وعین ساکنین۔ عین کا عین میں ادغام: ابوجعفر۔

وَلِتُصْنَعَ عَلٰى : لام مکسورہ۔ عین مفتوحہ: یعقوب۔ خلف۔

مِهٰدًا (طہ۔ الزخرف): میم مکسورہ۔ بعد الھاء الف: ابوجعفر۔ یعقوب۔

مَهْدًا : میم مفتوحہ۔ ھاء ساکنہ۔ حذف الف: خلف۔

لَا نُخْلِفْهُ : فاء ساکنہ۔ ھاء مضمومہ عدم صلہ: ابوجعفر۔

لَا نُخْلِفُهٗ : ھاء مضمومہ بالصلۃ فاء مضمومہ: یعقوب۔ خلف۔

مَكَانًا سِوًى : سین مکسورہ: ابوجعفر۔

مَكَانًا سُوًى : سین مضمومہ: یعقوب۔ خلف۔ (خلف کے لئے وقفاً امالہ بھی ہے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَيَسْحَتَكُمْ : یاء وحاء مفتوحتین: ابوجعفر۔روح۔

فَيُسْحِتَكُمْ : یاء مضمومہ۔حاء مکسورہ: رویس۔خلف۔

قَالُوٓا إِنَّ : نون مشددہ مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے۔

هٰذٰنِ : بعد الذال الف: تینوں قراء کے لیے۔

فَاَجْمِعُوْا : ہمزہ قطعیہ: تینوں قراء کے لیے۔

يُخَيَّلُ : بالیاء: ابوجعفر۔رویس۔خلف۔

تُخَيَّلُ : بالتاء: روح۔

لَا تَخٰفُ : بعد خاء الف۔فاء مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

تَلَقَّفْ : لام مفتوحہ۔قاف مشددہ مفتوحہ۔فاء ساکنہ: تینوں قراء کے لیے۔

كَيْدُ سٰحِرٍ : بعد السین اثبات الف۔حاء مکسورہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

كَيْدُ سِحْرٍ : سین مکسورہ۔حاء ساکنہ: خلف۔

وَمَنْ يَاتِهِ : ھاء بالصلہ: ابوجعفر۔روح۔خلف۔

نوٹ: ابوجعفر کے لئے ہمزہ میں ابدال بھی ہے۔

وَمَنْ يَّاْتِهِ : ھاء مکسورہ عدم صلہ: رویس۔

اَنِ اسْرِ : ہمزہ وصلی: ابوجعفر۔

اَنْ اَسْرِ : ہمزہ قطعی مفتوح: یعقوب۔خلف۔

لَا تَخَافُ : اثبات الف۔فاء مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ : بالنون وبالالف: ابوجعفر۔یعقوب۔

قَدْ اَنْجَيْتُكُمْ : بالتاء مضمومہ: خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ وٰعَدْنٰكُمْ : بالنون-بالالف:ابوجعفر-یعقوب-

وَ وٰعَدْتُكُمْ : بالتاء مضمومہ-حذف الف: خلف-

مَارَزَقْنٰكُمْ : بالنون واثبات الف:ابوجعفر-یعقوب-

مَا رَزَقْتُكُمْ : بالتاء وحذف الف: خلف-

عَلٰٓى اَثَرِیْ : ہمزہ مفتوحہ-ثاء مفتوحہ:ابوجعفر-روح-خلف-

عَلٰٓى اِثْرِیْ : ہمزہ مکسورہ-ثاء ساکنہ: رویس-

اَنْ یَّحِلَّ : حاء مکسورہ: تینوں قراء کے لیے-

بِمَلْكِنَا : میم مفتوحہ:ابوجعفر-

بِمِلْكِنَا : میم مکسورہ: یعقوب-

بِمُلْكِنَا : میم مضمومہ: خلف-

حُمِّلْنَا : حاء مضمومہ-میم مشددہ مکسورہ:ابوجعفر-رویس-

حَمَلْنَا : حاء مفتوحہ-میم مخففہ مفتوحہ: روح-خلف-

بِمَا لَمْ یَبْصُرُوْا : بالیاء:ابوجعفر-یعقوب-

بِمَا لَمْ تَبْصُرُوْا : بالتاء: خلف-

یَبْنَؤُمَّ : میم مفتوحہ:ابوجعفر-یعقوب-

یَبْنَؤُمِّ : میم مکسورہ: خلف-

لَنْ تُخْلَفَهٗ : لام مفتوحہ:ابوجعفر-خلف

لَنْ تُخْلِفَهٗ : لام مکسورہ: یعقوب-

لَنَحْرُقَنَّهٗ : نون مفتوحہ-حاء ساکنہ-راء مضمومہ مخففہ: ابن وردان-

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لَنُحْرِقَنَّهٗ : نون مضمومہ- حاء ساکنہ- راء مکسورہ مخففہ: ابن جماز-

لَنُحَرِّقَنَّهٗ : نون مضمومہ- حاء مفتوحہ- راء مکسورہ مشددہ: یعقوب- خلف-

يُنفَخُ : یاء مضمومہ- فاء مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے-

فَلَا يَخَافُ : اثبات الف- فاء مضمومہ: تینوں قراء کے لیے-

اَنْ يُّقْضٰى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ: یاء مضمومہ- ضاد مفتوحہ کے بعد اثبات الف-

وَحْيُهٗ یاء مضمومہ: ابوجعفر- خلف-

اَنْ نَّقْضِىَ اِلَيْكَ وَحْيَهٗ : بالنون- ضاد مکسورہ- یاء مفتوحہ- وَحْيَهٗ یاء مفتوحہ: یعقوب-

لَعَلَّكَ تَرْضٰى : تاء مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے-

لِلْمَلٰٓئِكَةُ اسْجُدُوْا : تاء مضمومہ: ابوجعفر-

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا : تاء مکسورہ: یعقوب- خلف-

زَهْرَةَ: ھاء ساکنہ: ابوجعفر- خلف-

زَهَرَةَ : ھاء مفتوحہ: یعقوب-

وَلَا تَعْرٰى - وَاَنَّكَ : ہمزہ کے فتحہ سے: تینوں قراء کے لیے-

اَوَلَمْ يَاتِهِمْ : بالیاء- ابدال بالالف: ابن وردان-

اَوَلَمْ تَاتِهِمْ : بالتاء- ابدال بالالف: ابن جماز-

اَوَلَمْ تَاْتِهُمْ : بالتاء- بالھمز- ھاء مضمومہ: رویس-

اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ : بالتاء- بالھمز- ھاء مکسورہ: روح-

اَوَلَمْ يَاْتِهِمْ : بالیاء- بالھمز- ھاء مکسورہ: خلف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلصِّرَاطَ : بالصاد: ابوجعفر-روح-خلف

اَلسِّرَاطَ : بالسین: رویس-

یاءات الاضافت:

درج ذیل یاءات میں ابوجعفر کے لیے فتحہ اور یعقوب و خلف کے لیے سکون ہے-

(۱) اِنِّیۡ اٰنَسۡتُ (۲) لَعَلِّیۡ اٰتِیۡكُمۡ (۳) اِنِّیۡ اَنَا (۴) اِنَّنِیۡ اَنَا (۵) لِذِكۡرِیۡ اِنَّ (۶) وَيَسِّرۡ لِیۡ اَمۡرِیۡ (۷) عَلٰی عَيۡنِیۡ ۝ اِذۡ (۸) لِنَفۡسِیۡ ۝ اذۡهَبۡ (۹) فِیۡ ذِكۡرِیۡ ۝ اذۡهَبَا (۱۰) وَلَا بِرَاۡسِیۡ اِنِّیۡ (۱۱) حَشَرۡتَنِیۡ اَعۡمٰی-

درج ذیل یاءات میں تینوں قراء کے لیے سکون ہے-

(۱) وَلِیَ فِيۡهَا (۲) اَخِیۡ ۝ اشۡدُدۡ-

یاءزائدہ:

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۦ : ابوجعفر کے لیے وصلاً اثبات اور فتحہ-وقفاً سکون-یعقوب کے لیے حالین میں اثبات یاء ساکنہ-خلف کے لیے حالین میں حذف-

سورۃ الانبیاء علیہم السلام

قُلۡ رَّبِّیۡ : قاف مضمومہ-حذف الف-لام ساکنہ: ابوجعفر-یعقوب-(صیغہ امر)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قٰلَ رَبِّیْ : قاف مفتوحہ- اثبات الف- لام مفتوحہ: خلف (صیغہ ماضی)

فَسْئَلُوْا : عدم نقل: ابوجعفر- یعقوب-

فَسَلُوْا : نقل حرکت: خلف-

یُوْحٰی اِلَیْهِ : بالیاء- حاء مفتوحہ اثبات الف: ابوجعفر- یعقوب-

نُوْحِیْ اِلَیْهِ : بالنون- حاء مکسورہ- یاء ساکنہ: خلف-

اَفَائِنْ مُّتَّ : میم مضمومہ: ابوجعفر- یعقوب-

اَفَائِنْ مِّتَّ : میم مکسورہ: خلف-

نوٹ: ابوجعفر اور یعقوب کے لیے مَاتَ یَمُوْتُ سے ہے جیسے قَامَ یَقُوْمُ- اور خلف کے لیے مَاتَ یَمَاتُ سے ہے جیسے خَافَ یَخَافُ-

تُرْجَعُوْنَ : تاء مضمومہ- جیم مفتوحہ: ابوجعفر- خلف-

تَرْجِعُوْنَ : تاء مفتوحہ- جیم مکسورہ: یعقوب-

وَلَقَدُ اسْتُهْزِیَ : وصلاً دال مضمومہ- ابدال بالیاء: ابوجعفر-

وَلَقَدْ اسْتُهْزِیْ : وقفاً دال مضمومہ- یاء ساکنہ: ابوجعفر-

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ : حالین میں دال مکسورہ- بالہمز: یعقوب-

وَلَقَدُ اسْتُهْزِئَ : حالین میں دال مضمومہ- تحقیق ہمزہ- خلف-

مِثْقَالُ حَبَّةٍ : (الانبیاء- لقمٰن) لام مضمومہ: ابوجعفر-

مِثْقَالَ حَبَّةٍ : لام مفتوحہ: یعقوب- خلف-

اٰءَنْتَ : تسہیل ہمزہ ثانی مع ادخال الف: ابوجعفر-

ءَ اَنْتَ : تسہیل ہمزہ ثانی بلا ادخال: رویس-

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ءَاَنْتَ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

لِتُحْصِنَكُمْ : بالتاء التانیث: ابوجعفر-

لِنُحْصِنَكُمْ : بالنون المتکلم: رویس-

لِيُحْصِنَكُمْ : بالیاء التذکیر: روح-خلف-

اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ : نون مفتوحہ-دال مکسورہ: ابوجعفر-خلف-

اَنْ لَّنْ يُّقْدَرَ : یاء مضمومہ-دال مفتوحہ: یعقوب-

وَحَرَامٌ : حاء مفتوحہ-راء مفتوحہ اثبات الف: تینوں قراء کے لیے-

فُتِّحَتْ (الانبیاء-النبا-الزمر دوجگہ) فَفَتَّحْنَا (القمر): بالتاء مشددہ: ابوجعفر-یعقوب-

فُتِحَتْ- فَفَتَحْنَا : تاء مخففہ: خلف-

يَاجُوْجَ وَمَاجُوْجَ : ابدال بالالف: تینوں قراء کے لیے-

لَوْكَانَ هٰٓؤُلَآءِ يٰلِهَةً : ابدال بالیاء: ابوجعفر-رویس-

لَوْكَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

لَايُحْزِنُهُمُ الْفَزَعُ : یاء مضمومہ-زا مکسورہ: ابوجعفر-

لَايَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ : یاء مفتوحہ-زا مضمومہ: یعقوب-خلف-

يَوْمَ تُطْوَى السَّمَآءُ : بالتاء التانیث مضموم-واو مفتوحہ-ہمزہ مضمومہ: ابوجعفر-

يَوْمَ نَطْوِى السَّمَآءَ : بالنون مفتوحہ-واو مکسورہ-ہمزہ مفتوحہ: یعقوب-خلف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلْكِتٰبِ (بالتوحید): کاف مکسورہ-تاء مفتوحہ اثبات الف: ابوجعفر-یعقوب-

لِلْكُتُبِ: (بالجمع): کاف مضمومہ-تاء مضمومہ-حذف الف-خلف-

بَدَانَا: حالین میں ابدال بالالف: ابوجعفر-

بَدَأْنَا: حالین میں تحقیق ہمزہ: یعقوب-خلف-

اَلزَّبُوْرِ: زا مفتوحہ: ابوجعفر-یعقوب-

اَلزُّبُوْرِ: زا مضمومہ: خلف-

اِلَيَّهْ: وقفاً بالھاء: ابوجعفر-

اِلَيَّ: وقفاً بالیاء: یعقوب-خلف

قُلْ رَبِّ: صیغہ امر تینوں قراء کے لیے-

رَبُّ احْكُمْ: باء مضمومہ: ابوجعفر-

رَبِّ احْكُمْ: باء مکسورہ: یعقوب-خلف-

یاءات الاضافت:

مَعِيْ: تینوں قراء کے لیے سکون- اِنِّيَ اِلٰهٌ ابوجعفر کے لیے یاء مفتوحہ-باقین کے لیے یاء ساکنہ- مَسَّنِيَ الضُّرُّ- عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ دونوں میں تینوں قراء کے لیے فتحہ ہے-

یاءات زوائد:

فَاعْبُدُوْنِ ے (ع٢-ع٦) فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ے- یعقوب کے لیے حالین میں اثبات-باقین کے لیے حالین میں حذف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الحج

سُکٰرٰی - بِسُکٰرٰی : سین مضمومہ - بعد الکاف مفتوحہ اثبات الف:

ابوجعفر - یعقوب -

سَکْرٰی - بِسَکْرٰی : سین مفتوحہ - کاف ساکنہ - بالامالہ: خلف

مَانَشَآءُ اِلٰی : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر - رویس -

مَانَشَآءُ وِلٰی : ابدال بالواؤ: ابوجعفر - رویس (وجہ ثانی)

مَانَشَآءُ اِلٰی : تحقیق ہمزتین: روح - خلف -

اِهْتَزَّتْ وَرَبَئَتْ : باء و تاء کے مابین ہمزہ مفتوحہ: ابوجعفر -

اِهْتَزَّتْ وَرَبَتْ : حذف ہمزہ: یعقوب - خلف -

لِیُضِلَّ : یاء مضمومہ: ابوجعفر - روح - خلف -

لِیَضِلَّ : یاء مفتوحہ: رویس -

ثُمَّ لْیَقْطَعْ - ثُمَّ لْیَقْضُوْا (ع۴): لام ساکنہ: ابوجعفر - روح - خلف -

ثُمَّ لِیَقْطَعْ - ثُمَّ لِیَقْضُوْا : لام مکسورہ: رویس -

وَلُؤْلُؤًا : ہمزہ ثانی مفتوحہ منونہ: ابوجعفر - یعقوب -

وَلُؤْلُؤٍ : ہمزہ ثانی مکسورہ منونہ: خلف -

وَلُؤْلُؤًا (الفاطر): ہمزہ ثانی مفتوحہ منونہ: ابوجعفر -

وَلُؤْلُؤٍ : ہمزہ ثانی مکسورہ منونہ: یعقوب - خلف -

نوٹ: ابوجعفر کے لئے پہلے ہمزہ ساکنہ کا تمام جگہ ابدال ہوگا -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَوَآءً ن الْعَاكِفُ : ہمزہ مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

صِرَاطٌ : صاد خالصہ: ابوجعفر۔روح۔خلف۔

سِرَاطٌ : بالسین: رویس۔

فَتَخَطَّفُهُ : خاء مفتوحہ۔طاء مشددہ: ابوجعفر۔

فَتَخْطَفُهُ : خاء ساکنہ۔طاء مخففہ: یعقوب۔خلف۔

مَنْسَكًا (دونوں جگہ یہاں اور ع۹ میں): سین مفتوحہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

مَنْسِكًا : سین مکسورہ: خلف۔

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ۔ وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ : بالیاء: ابوجعفر۔خلف۔

لَنْ تَنَالَ اللّٰهَ۔ وَلٰكِنْ تَنَالُهُ : بالتاء التانیث: یعقوب۔

يُدٰفِعُ : بعد الدال اثبات الف۔یاء مضمومہ۔فاء مکسورہ: ابوجعفر۔خلف۔

يَدْفَعُ : یاء مفتوحہ۔دال ساکنہ۔فاء مفتوحہ: یعقوب۔

اُذِنَ : ہمزہ مضمومہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

اَذِنَ : ہمزہ مفتوحہ: خلف۔

يُقٰتَلُوْنَ : تاء مفتوحہ: ابوجعفر۔

يُقٰتِلُوْنَ : تاء مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

نوٹ: اگر ان کلمات کو ملایا جائے تو تین قراءتیں بنتی ہیں:

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ : ابوجعفر۔

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتِلُوْنَ : یعقوب۔

اَذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتِلُوْنَ : خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهُدِمَتْ : دال مخففہ: ابوجعفر۔

لَهُدِّمَتْ : دال مشددہ: یعقوب۔ خلف۔

دِفٰعُ : دال مکسورہ۔ بعد الفاء اثبات الف: ابوجعفر۔ یعقوب۔

دَفْعُ : دال مفتوحہ۔ فاء ساکنہ حذف الف: خلف۔

اَهْلَكْنٰهَا : بالنون واثبات الف: ابوجعفر۔ خلف۔

اَهْلَكْتُهَا : بالتاء وحذف الف: یعقوب۔

فَكَآئِنْ۔ وَكَآئِنْ : بعد الکاف اثبات الف۔ ہمزہ مسہلہ مع مد: ابوجعفر۔

فَكَائِنْ۔ وَكَائِنْ : بعد الکاف اثبات الف۔ ہمزہ مسہلہ مع قصر: ابوجعفر (وجہ ثانی)

فَكَاَيِّنْ۔ وَكَاَيِّنْ : ہمزہ مفتوحہ۔ وبعدہ یاء مشددہ: یعقوب۔ خلف۔

تَعُدُّوْنَ : بالتاء: ابوجعفر۔ یعقوب۔

يَعُدُّوْنَ : بالیاء: خلف۔

بِيْرٌ : ابدال بالیاء: ابوجعفر۔

بِئْرٌ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔ خلف۔

مُعٰجِزِيْنَ (الحج۔ السباء دوجگہ): بعد العین اثبات الف۔ جیم مخففہ: تینوں کے لیے۔

مَدْخَلًا : میم مفتوحہ: ابوجعفر۔

مُدْخَلًا : میم مضمومہ: یعقوب۔ خلف۔

تَدْعُوْنَ (الحج۔ لقمٰن): بالتاء: ابوجعفر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَدْعُوْنَ : بالیاء: یعقوب-خلف-

وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اِنْ: تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر-رویس-

وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اِنْ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

لَرَءُوْفٌ : اثبات واؤ: ابوجعفر-

لَرَؤُفٌ : حذف واؤ: یعقوب-خلف-

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ : بالتاء: ابوجعفر-خلف-

اِنَّ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ : بالیاء: یعقوب-

يُنَزِّلُ : نون مفتوحہ-زا مشددہ: ابوجعفر-خلف-

يُنْزِلُ : نون ساکنہ-زا مخففہ: یعقوب-

تُرْجَعُ الْاُمُوْرِ : تاء مضمومہ-جیم مفتوحہ: ابوجعفر-

تَرْجِعُ الْاُمُوْرِ : تاء مفتوحہ-جیم مکسورہ: یعقوب-خلف-

یاءاضافت:

بَيْتِيَ (۴۶) یاء مفتوحہ: ابوجعفر-جبکہ یعقوب اور خلف سے یے سکون ہے-

یاءات زوائد:

اَلْبَادِ ے: ابوجعفر کے لیے وصلاً اثبات یاء-یعقوب کے لیے حالین میں اثبات اور خلف کے لیے حالین میں حذف-

نَكِيْرِ ے: ابوجعفر اور خلف کے لیے حالین میں حذف اور یعقوب کے لیے حالین میں اثبات-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ المؤمنون

اَلْمُوْمِنُوْنَ : ابدال بالواو حالین میں: ابوجعفر-

اَلْمُؤْمِنُوْنَ : بالھمز: یعقوب-خلف-

عَلٰی صَلَوٰتِهِمْ : بعدلام مفتوحہ واو واثبات الف: ابوجعفر-یعقوب-

عَلٰی صَلٰوتِهِمْ : بعدلام اثبات الف وحذف واو: خلف-

عِظَامَ : اَلْعِظَامَ : عین مکسورہ-ظاء مفتوحہ-اثبات الف: تینوں قراء کے لیے-

سِیْنَآءَ : سین مکسورہ: ابوجعفر-

سَیْنَآءَ : سین مفتوحہ: یعقوب-خلف-

تَنْبُتُ : تاء اول مفتوحہ-باء مضمومہ: ابوجعفر-روح-خلف-

تُنْبِتُ : تاء اول مضمومہ-باء مکسورہ: رویس-

تَسْقِیْكُمْ : تاء مفتوحہ: ابوجعفر-

نَسْقِیْكُمْ : نون مفتوحہ: یعقوب-

نُسْقِیْكُمْ : نون مضمومہ: خلف-

مَالَكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَیْرِهٖ : راء وھاء مکسورتین: ابوجعفر-

نوٹ: ابوجعفر کے لیے اِلٰهٍ غَیْرِهٖ میں اخفا بھی ہوگا-

مَالَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ : راء وھاء مضمومتین: یعقوب-خلف-

جَآءَ اَمْرُنَا : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر-رویس-

جَآءَ اَمْرُنَا : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ : عدم تنوین: تینوں قراء کے لیے۔

مُنْزَلًا : میم مضمومہ۔زا مشددہ: تینوں قراء کے لیے۔

مُتُّمْ : میم اول مضمومہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

مِتُّمْ : میم اوّل مکسورہ: خلف۔

هَيْهَاتِ هَيْهَاتِ : دونوں میں تاء مسکور: ابوجعفر۔

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ : دونوں میں تاء مفتوح: یعقوب۔خلف۔

تَتْرًا : راء مفتوحہ منونہ: ابوجعفر۔

تَتْرَا : راء مفتوحہ غیر منونہ: یعقوب۔خلف

جَآءَ اُمَّةً : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر۔رویس۔

جَآءَ اُمَّةً : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف۔

رُبْوَةٍ : راء مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

وَاَنَّ هٰذِهٖ : ہمزہ مفتوحہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

وَاِنَّ هٰذِهٖ : ہمزہ مکسورہ: خلف۔

لَدَيْهِمْ : هاء مکسورہ: ابوجعفر۔خلف۔

لَدَيْهُمْ : هاء مضمومہ: یعقوب۔

تَهْجُرُوْنَ : تاء مفتوحہ۔جیم مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

خَرْجًا فَخَرَاجُ : اول میں راء ساکنہ۔حذف الف۔ثانی میں راء مفتوحہ۔ اثبات الف: ابوجعفر۔یعقوب۔

خَرَاجًا فَخَرَاجُ : دونوں میں راء مفتوحہ۔اثبات الف: خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَتَحْنَا : تاء مخففہ: تینوں قراء کے لیے۔

مُتْنَا : میم مضمومہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

مِتْنَا : میم مکسورہ: خلف۔

تَذَّكَّرُوْنَ : ذال مشددہ۔ایک تاء سے: ابوجعفر۔یعقوب۔

تَتَذَكَّرُوْنَ : دو تاء سے۔ذال مخففہ: خلف۔

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ : لام اول زائدہ مکسورہ ھا مکسورہ: ابوجعفر۔خلف۔

سَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ : بغیر لام اول ھا مضمومہ: یعقوب۔

عَلِمُ الْغَيْبِ : میم مضمومہ: ابوجعفر۔خلف۔

عٰلِمِ الْغَيْبِ : میم مکسورہ: یعقوب۔

عٰلِمُ (السباء): میم مضمومہ: ابوجعفر۔رویس۔

عٰلِمِ : میم مکسورہ: روح۔خلف۔

شِقْوَتُنَا : شین مکسورہ۔قاف ساکنہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

شِقٰوَتُنَا : شین مفتوحہ۔قاف مفتوحہ اثبات الف: خلف۔

سُخْرِيًّا (المؤمنون۔ص): سین مضمومہ: ابوجعفر۔خلف۔

سِخْرِيًّا : سین مکسورہ: یعقوب۔

نوٹ: تینوں قراء کے لیے سورۃ الزخرف میں سُخْرِيًّا میں سین مضمومہ ہے۔

اَنَّهُمْ : ہمزہ مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے۔

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ۔ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ : قاف مفتوحہ۔اثبات الف۔لام مفتوحہ: تینوں کے لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَسْئَلْ : عدم نقل: ابو جعفر- یعقوب-

فَسَلْ : نقل حرکت: خلف-

لَا تُرْجَعُوْنَ : تاء مضمومہ: ابو جعفر-

لَا تَرْجِعُوْنَ : تاء مفتوحہ: یعقوب- خلف-

یاءِ اضافت:

لَعَلِّیَ : یاء کا فتحہ: ابو جعفر- باقین کے لیے یاء کا سکون-

یاءات زوائد:

(۱-۲) کَذَّبُوْنِ (ع۲-ع۳) (۳) فَاتَّقُوْنِ (۴) اَنْ یَّحْضُرُوْنِ (۵) رَبِّ ارْجِعُوْنِ (۶) وَلَا تُكَلِّمُوْنِ-

درج بالا کلمات میں یعقوب کے لئے حالین میں اثبات یاء ہے- اور ابو جعفر اور خلف کے لیے حالین میں حذف یاء ہے-

سورۃ النور

وَفَرَضْنٰهَا : راء مخففہ: تینوں قراء کے لیے-

اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ : عین مفتوحہ: ابو جعفر- یعقوب-

اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ : عین مضمومہ: خلف-

اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ (ثانی): عین مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے-

مِايَةٍ : ابدال بالیاء حالین میں: ابو جعفر-

مِائَةٍ : بالہمز: یعقوب- خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَأْفَةٌ : ہمزہ ساکنہ: تینوں قراء کے لیے۔

اور ابوجعفر کے لیے اصول کے مطابق ہمزہ کا الف سے ابدال بھی ہوگا۔

تَاخُذُكُمْ۔ تُومِنُونَ۔ اَلْمُومِنُونَ۔ يَاتُوا : ہمزہ کا ابدال حالین میں: ابوجعفر۔

تَأْخُذُكُمْ۔ تُؤْمِنُونَ۔ اَلْمُؤْمِنُونَ۔ يَأْتُوا: تحقیق ہمزہ: یعقوب۔ خلف۔

اَلْمُحْصَنَاتِ : صاد مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے۔

اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ: نون اول مفتوحہ مشددہ۔ تاء مفتوحہ: ابوجعفر۔ خلف۔

اَنْ لَّعْنَتُ اللّٰهِ : نون اول ساکنہ مخففہ۔ لام مشددہ۔ تاء مضمومہ: یعقوب۔

اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ: نون مفتوحہ مشددہ۔ باء مفتوحہ: ابوجعفر۔ خلف۔

اَنْ غَضَبُ اللّٰهِ: نون ساکنہ مخففہ۔ باء مضمومہ: یعقوب۔

وَالْخَامِسَةَ : دونوں جگہ تاء مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

لَاتَحْسَبُوهُ۔ وَتَحْسَبُونَهٗ : سین مفتوحہ: ابوجعفر۔

لَا تَحْسِبُوهُ۔ وَتَحْسِبُونَهٗ : سین مکسورہ: یعقوب۔ خلف۔

كِبْرَهٗ : کاف مکسورہ: ابوجعفر۔ خلف۔

كُبْرَهٗ : کاف مضمومہ: یعقوب۔

وَلَا يَتَأَلَّ : بعد التاء ہمزہ مفتوحہ۔ لام مفتوحہ مشددہ: ابوجعفر۔

وَلَا يَأْتَلِ : بعد الیاء ہمزہ ساکنہ۔ لام مکسورہ مخففہ: یعقوب۔ خلف۔

تَشْهَدُ : تاء: ابوجعفر۔ یعقوب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَشْهَدُ : بالیاء: خلف- www.kitabosunnat.com

جُيُوْبِهِنَّ : جیم مضمومہ: تینوں قراء کے لیے-

غَيْرَ اُولِي الْاِرْبَعَةِ : راء اول مفتوحہ: ابوجعفر-

غَيْرُ اُولِي الْاَرْبَعَةِ : راء اول مضمومہ: یعقوب-خلف-

اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ: ھاء مفتوحہ-وصلاً حذف الف: تینوں قراء کے لیے-

نوٹ: اَيُّهَ میں یا کے بعد الف رسم میں حذف ہے- یعقوب وقف الف کے ساتھ اَيُّهَا اور باقی بغیر الف اَيُّهْ کریں گے وصلاً تینوں کے لئے حذف الف-

اٰيٰتٍ مُّبَيَّنٰتٍ : یاء ثانی مفتوحہ: ابوجعفر-یعقوب (النور-دوجگہ-الطلاق)

اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ : یاء ثانی مکسورہ: خلف-

دُرِّيٌّ : دال مضمومہ-یاء مشددہ: تینوں قراء کے لیے-

تَوَقَّدَ : بالتاء مفتوحہ-واؤ مفتوحہ-قاف مشددہ-دال مفتوحہ: ابوجعفر-یعقوب-

تُوْقَدُ : تاء مضمومہ-واؤ ساکنہ-قاف مخففہ-دال مضمومہ: خلف-

يُسَبِّحُ : باء مکسورہ: تینوں قراء کے لیے-

يُذْهِبُ : یاء مضمومہ-ھاء مکسورہ: ابوجعفر-

يَذْهَبُ : یاء مفتوحہ-ھاء مفتوحہ: یعقوب-خلف-

خَلَقَ كُلَّ : حذف الف-لام وقاف مفتوحتین-لام ثانی مفتوحہ: ابوجعفر-یعقوب-(فعل ماضی)

خٰلِقُ كُلِّ : اثبات الف-لام مکسورہ-قاف مضمومہ-لام ثانی مکسورہ: خلف-(اسم فاعل)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَتَّقِهْ : ھاءساکنہ:ابن وردان۔

وَيَتَّقِهِ : ھاءمکسورہ:ابن جماز۔یعقوب۔

وَيَتَّقِهٖ : ھاءبالصلہ:ابن جماز(دوسری وجہ)خلف۔

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ : باءمفتوحہ۔دال مشددہ:ابوجعفر۔خلف۔

وَلَيُبْدِلَنَّهُمْ : باءساکنہ۔دال مخففہ:یعقوب۔

كَمَا اسْتَخْلَفَ : تاءولام مفتوحتین:تینوں قراء کے لیے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا : تائے خطاب:تینوں قراء کے لیے۔

بُيُوْتِكُمْ : باءمضمومہ:ابوجعفر۔یعقوب۔

بِيُوْتِكُمْ : باءمکسورہ:خلف۔

اُمَّهٰتِكُمْ : ہمزہ مضمومہ۔میم مفتوحہ:تینوں قراء کے لیے۔

ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ : ثاءمضمومہ:ابوجعفر۔یعقوب۔

ثَلٰثَ عَوْرٰتٍ : ثاءمفتوحہ:خلف۔

يُرْجَعُوْنَ : یاءمضمومہ۔جیم مفتوحہ:ابوجعفر۔خلف۔

يَرْجِعُوْنَ : یاءمفتوحہ۔جیم مکسورہ:یعقوب۔

نوٹ: اس سورت میں یاءاضافت اوریائے زائدہ کوئی نہیں۔

سورۃ الفرقان

مَالِ هٰذَا : لام پروقف ہے:تینوں قراء کے لیے۔

جَنَّةٌ يَّأْكُلُ : بالیاء:ابوجعفر۔یعقوب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جَنَّةٌ نَّاكُلُ : بالنون: خلف۔

مَسْحُوْرًا ۝ انْظُرْ : وصلاً مضموم منون: ابوجعفر۔خلف۔

مَسْحُوْرَن ۝ انْظُرْ : وصلاً مکسور منون: یعقوب۔

وَيَجْعَلْ لَّكَ : لام ساکنہ: تینوں قراء کے لیے۔

ضَيِّقًا : یاء مشددہ مکسورہ: تینوں قراء کے لیے۔

فَيَقُوْلُ : بالیاء: تینوں قراء کے لیے۔

ءَ اَمِنْتُمْ : تسہیل مع ادخال ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر۔

ءَ اَمِنْتُمْ : تسہیل عدم ادخال ہمزہ ثانیہ: رویس۔

ءَ اَمِنْتُمْ : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف۔

هٰؤُلَآءِ يَمْ هُمْ ضَلُّوا : ابدال بالیاء: ابوجعفر۔رویس۔

هٰؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف۔

يَحْشُرُهُمْ : بالیاء: ابوجعفر۔یعقوب۔

نَحْشُرُهُمْ : بالنون: خلف۔

اَنْ نُّتَّخَذَ : نون مضمومہ۔خاء مفتوحہ: ابوجعفر۔

اَنْ نَّتَّخِذَ : نون مفتوحہ۔خاء مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

فَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ : بالیاء: تینوں قراء کے لیے۔

تَشَّقَّقُ (الفرقان۔ق): شین مشددہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

تَشَقَّقُ : شین مخففہ: خلف۔ www.kitabosunnat.com

سِرٰجًا : بالتوحید راء مفتوحہ اثبات الف۔سین مکسورہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سُرُجًا : بالجمع سین مضمومہ-راء مضمومہ-حذف الف: خلف-

اَلسُّوْءِ یَفَلَمْ : ابدال بالیاء ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر-رویس-

اَلسُّوْءِ اَفَلَمْ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

اَرَءَیْتَ : تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر-

اَرَءَیْتَ : تحقیق ہمزہ ثانی: یعقوب-خلف-

اَلرِّیَاحَ : بالجمع: تینوں قراء کے لیے-

نُشُرًا : نون وشین مضمومتین: ابوجعفر-یعقوب-

نَشْرًا : نون مفتوحہ-شین ساکنہ: خلف-

مَیِّتًا : یاء مکسورہ مشددہ: ابوجعفر-

مَیْتًا : یاء ساکنہ مخففہ: یعقوب-خلف-

لِیَذَّکَّرُوْا : ذال وکاف مفتوحتین مشددتین: ابوجعفر-یعقوب-

لِیَذْکُرُوْا : ذال ساکنہ-کاف مضمومہ: خلف-

وَهْوَ : هاء ساکنہ: ابوجعفر-

وَهُوَ : هاء مضمومہ: یعقوب-خلف-

شَآءَ اَنْ : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر-رویس-

شَآءَ اَنْ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

فَسْئَلْ : عدم نقل حرکت: ابوجعفر-یعقوب-

فَسَلْ : نقل حرکت: خلف-

تَامُرُنَا : ابدال بالالف: ابوجعفر-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَأْمُرُنَا : تحقیق ہمزہ: یعقوب-خلف-

اَنْ یَّذَّكَّرَ : ذال وکاف مفتوحتین مشددتین: ابوجعفر-یعقوب-

اَنْ یَّذْكُرَ : ذال ساکنہ-کاف مضمومہ مخففہ: خلف-

وَلَمْ یُقْتِرُوْا : یاء مضمومہ-تاء مکسورہ: ابوجعفر-

وَلَمْ یَقْتِرُوْا : یاء مفتوحہ-تاء مکسورہ: یعقوب-

وَلَمْ یَقْتُرُوْا : یاء مفتوحہ-تاء مضمومہ: خلف-

لِمَا تَأْمُرُنَا : بالتاء الخطاب: تینوں قراء کے لیے-

فِیْهِ مُهَانًا : ھاء میں عدم صلہ: تینوں قراء کے لیے-

وَذُرِّیّٰتِنَا : بعد الیاء اثبات الف: ابوجعفر-یعقوب-

وَذُرِّیَّتِنَا : بعد الیاء حذف الف: خلف-

وَیُلَقَّوْنَ : یاء مضمومہ-لام مفتوحہ-قاف مشددہ: ابوجعفر-یعقوب-

وَیَلْقَوْنَ : یاء مفتوحہ-لام ساکنہ-قاف مخففہ: خلف-

یاءات اضافت:

یٰلَیْتَنِی اتَّخَذْتُ : تینوں قراء کے لیے سکون وحذف- اِتَّخَذْتُّ میں ذال کا تاء میں ادغام: ابوجعفر-روح-خلف کے لیے اور رویس کے لیے اظہار ہے-

اِنَّ قَوْمِیَ اتَّخَذُوْا : ابوجعفر اور روح کے لیے فتحہ اور رویس اور خلف کے لیے سکون وحذف ہے-

نوٹ: اس سورت میں یاء زائدہ کوئی نہیں ہے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الشعراء

طٰ سکتہ سٓ سکتہ مٓ سکتہ: سکتات حروف مقطعات: ابو جعفر۔

طٰسٓمٓ : عدم سکتہ: یعقوب۔خلف۔

نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابو جعفر۔رویس

نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف۔

اَفَرَاَيْتُمْ : تسہیل ہمزہ ثانی: ابو جعفر۔

اَفَرَأَيْتُمْ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

اِنْ نَّشَا : ابدال بالالف: ابو جعفر۔

اِنْ نَّشَأْ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

نُنَزِّلُ : نون ثانی مفتوحہ۔زا مشددہ: ابو جعفر۔خلف۔

نُنْزِلُ : نون ثانی ساکنہ۔زا مکسورہ: یعقوب۔

مِنَ السَّمَآءِ يٰيَةً : ابدال بالیاء: ابو جعفر۔رویس۔

مِنَ السَّمَآءِ اٰيَةً : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف۔

يَسْتَهْزُوْنَ : حذف ہمزہ۔زا مضمومہ: ابو جعفر۔

يَسْتَهْزِءُوْنَ : اثبات ہمزہ۔زا مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

اِسْرَآئِيْلَ : تسہیل ہمزہ مع المد والقصر : ابو جعفر۔

اِسْرَآئِيْلَ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

اَرْجِهِ : حذف ہمزہ۔ہاء مکسورہ۔عدم صلہ: ابن وردان۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَرۡجِہٖ : حذف ہمزہ-ھاء مکسورہ بالصلہ: ابن جماز-خلف-

اَرۡجِئۡہُ : ہمزہ ساکنہ-ھاء مضمومہ عدم صلہ: یعقوب-

اَئِنَّ لَنَا : تسہیل ہمزہ ثانی مع ادخال: ابوجعفر-

اَئِنَّ لَنَا : تسہیل ہمزہ ثانی بلاادخال: رویس-

اَئِنَّ لَنَا : تحقیق ہمزتین :روح-خلف-

ھِیۡ : وقفاً یاء ساکنہ: ابوجعفر-خلف-

ھِیَہۡ : وقفاً ھائے سکتہ: یعقوب-

وَیَضِیۡقُ- وَلَا یَنۡطَلِقُ : دونوں قاف مضموم: ابوجعفر-خلف-

وَیَضِیۡقَ- وَلَا یَنۡطَلِقَ : دونوں قاف مفتوح: یعقوب-

حَذِرُوۡنَ : بعد الحاء حذف الف: ابوجعفر-یعقوب-

حٰذِرُوۡنَ : بعد الحاء اثبات الف: خلف-

وَاتَّبَعَکَ الۡاَرۡذَلُوۡنَ : حذف ہمزہ-تاء مشددہ مفتوحہ-بعد الباء حذف الف-عین مفتوحہ: ابوجعفر-خلف-

وَاَتۡبٰعُکَ الۡاَرۡذَلُوۡنَ: ہمزہ مفتوحہ-تاء مخففہ ساکنہ-بعد الباء اثبات الف-عین مضمومہ: یعقوب-

خَلۡقُ الۡاَوَّلِیۡنَ : خاء مفتوحہ-لام ساکنہ: ابوجعفر-یعقوب-

خُلُقُ الۡاَوَّلِیۡنَ : خاء ولام مضمومتین: خلف-

نوٹ: ابوجعفر اور یعقوب کے لیے الٓمٓ السَّجۡدَہ میں خَلۡقَہٗ ہے-
اور خلف کے لئے خَلَقَہٗ ہے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَرِهِیْنَ : بعد الفاء حذف الف: ابو جعفر-یعقوب-

فٰرِهِیْنَ : بعد الفاء اثبات الف: خلف-

اَصۡحٰبُ لَیۡکَةِ (الشعراء-ص): لام مفتوحہ-حذف ہمزہ: ابو جعفر-

اَصۡحٰبُ لۡئَیۡکَةِ: لام ساکنہ-اثبات ہمزہ: یعقوب-خلف-

کِسۡفًا : (الشعرآء-السباء): سین ساکنہ: تینوں قراء کے لیے-

نوٹ: ابو جعفر کے لیے سورۃ الروم میں کِسۡفًا سین کے سکون کے ساتھ ہے-

اور یعقوب وخلف کے لئے کِسَفًا سین مفتوح ہے-

نَزَلَ بِهِ الرُّوۡحُ الۡاَمِیۡنُ : زامخففہ-حاء مضمومہ-نون مضمومہ: ابو جعفر-

نَزَّلَ بِهِ الرُّوۡحَ الۡاَمِیۡنَ: زامشددہ-حاء ونون مفتوحتین: یعقوب-خلف-

فَتَوَکَّلۡ : بالفاء: ابو جعفر-

وَتَوَکَّلۡ : بالواو: یعقوب-خلف-

یَتَّبِعُهُمۡ : تاء مفتوحہ مشددہ-باء مکسورہ: تینوں قراء کے لیے-

یاءات اضافت:

درج ذیل کلمات میں ابو جعفر کے لیے فتحہ ہے اور یعقوب وخلف کے لیے سکون ہے-

(۱-۲) اِنِّیَ اَخَافُ (۳) بِعِبَادِیَ اِنَّکُمۡ (۴) لِیَ اِلَّاۤ

(۵) لِاَبِیَ اِنَّهٗ (۶ تا ۱۰) اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا (ع۶ تاع۱۰) میں ایک

ایک (۱۱) رَبِّیَ اَعۡلَمُ-

مَعِیَ دونوں (ع۴-ع۶): تینوں قراء کے لیے سکون ہے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاءات زوائد:

درج ذیل کلمات میں یعقوب کے لیے وقفاً وصلاً اثبات ہے۔

(۱) اَنْ یُّکَذِّبُوْنِ ؎ـ (۲) اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ؎ (۳) سَیَهْدِیْنِ ؎

(۴) یَهْدِیْنِ ؎ (۵) وَ یَسْقِیْنِ ؎ (۶) یَشْفِیْنِ ؎ (۷) یُحْیِیْنِ ؎

(۸تا۱۵) وَ اَطِیْعُوْنِ ؎ (ع۶-ع۷-ع۸ میں دو دو-ع۹-ع۱۰ میں ایک ایک)(۱۶) کَذَّبُوْنِ ؎ ابوجعفر اور خلف کے لیے ان میں حذف ہے۔

سورۃ النمل

طٰ سکتہ- سٓ سکتہ: سکتات حروف مقطعات: ابوجعفر۔

طٰسٓ : عدم سکتہ-یعقوب-خلف۔

بِشِهَابِ : عدم تنوین: ابوجعفر۔

بِشِهَابٍ : ب باکسورہ منونہ: یعقوب-خلف

لَا یَحْطِمَنَّکُمْ : نون مشددہ: ابوجعفر-روح-خلف

لَا یَحْطِمَنْکُمْ : نون مخففہ: رویس۔

فَمَکُثَ : کاف مضمومہ: ابوجعفر-رویس-خلف۔

فَمَکَثَ : کاف مفتوحہ: روح۔

اَوْلَیَاْتِیَنِّیْ : نون واحد مشددہ مکسور: تینوں قراء کے لیے۔

مِنْ سَبَاٍ (النمل) بِسَبَاٍ (السباء ع۲): ہمزہ مکسورہ منونہ: تینوں قراء کے لیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلَا یَسْجُدُوْا : لام مخففہ: ابوجعفر-رویس-

اَلَّا یَسْجُدُوْا : لام مشددہ: روح-خلف-

مَا یُخْفُوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ : بالیاء: تینوں قراء کے لیے-

فَاَلْقِهْ : ھاء ساکنہ: ابوجعفر-

فَاَلْقِهِ : ھاء مکسورہ عدم صلہ: یعقوب-

فَاَلْقِهٖ : ھاء مکسورہ بالصلہ: خلف-

اَلْمَلَؤُا اِنِّیْ : تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر-رویس-

اَلْمَلَؤُا اِنِّیْ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف

اِلَیْهِمْ : ھاء مکسورہ حالین میں: ابوجعفر-خلف-

اِلَیْهُمْ : ھاء مضمومہ حالین میں: یعقوب-

اَنَا اٰتِیْکَ : اَنَا میں اثبات الف حالین میں: ابوجعفر-

اَنَا اٰتِیْکَ : وصلاً حذف الف-وقفاً اثبات الف: یعقوب-خلف-

سَاقَیْهَا : بعد السین اثبات الف: تینوں قراء کے لیے-

اَنُ اعْبُدُوْا : نون مضمومہ: ابوجعفر-خلف-

اَنِ اعْبُدُوْا : نون مکسورہ: یعقوب-

مُهْلِکَ : میم مضمومہ: تینوں قراء کے لیے-

لَنُبَیِّتَنَّهٗ : بالنون-تاء مفتوحہ: ابوجعفر-یعقوب-

لَتُبَیِّتُنَّهٗ : بالتاء-تاء ثانی مضمومہ: خلف-

لَنَقُوْلَنَّ : بالنون-لام مفتوحہ: ابوجعفر-یعقوب-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَتَقُوْلُنَّ : بالتاء-لام مضمومہ: خلف-

اَلْمَلَؤُا وَفْتُوْنِیْ- اَلْمَلَؤُا وَیُّکُمْ : ابدال بالواو: ابوجعفر-رویس-

اَلْمَلَؤُا اَفْتُوْنِیْ- اَلْمَلَؤُا اَیُّکُمْ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

اِنَّا دَمَّرْنٰھُمْ- اِنَّ النَّاسَ : ہمزہ مکسورہ: ابوجعفر-

اَنَّا دَمَّرْنٰھُمْ- اَنَّ النَّاسَ : ہمزہ مفتوحہ: یعقوب-خلف-

قَدَّرْنَا ھَا : ذال مشددہ: تینوں قراء کے لیے-

اَءِنَّکُمْ : تسہیل ہمزہ ثانیہ مع ادخال: ابوجعفر-

اَءِنَّکُمْ : تسہیل ہمزہ ثانیہ بلا ادخال: رویس-

اَءِنَّکُمْ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

اَمَّا تُشْرِکُوْنَ : بالتاء: ابوجعفر-خلف-

اَمَّا یُشْرِکُوْنَ : بالیاء: یعقوب-

ذَاتَ بَھْجَۃٍ : ذَاتَ پر وقف بالتاء: تینوں قراء کے لیے-

اَءِلٰہٌ : تسہیل ہمزہ ثانیہ مع ادخال (پانچوں جگہ): ابوجعفر-

اَءِلٰہٌ : تسہیل ہمزہ ثانیہ بلا ادخال: رویس-

اَءِلٰہٌ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

تَذَّکَّرُوْنَ : بالتاء-ذال مشددہ: ابوجعفر-رویس-

یَذَّکَّرُوْنَ : بالیاء-ذال مشددہ: روح-

تَذَکَّرُوْنَ : بالتاء-ذال مخففہ: خلف-

نُشُرًا : نون وشین مضمومتین: ابوجعفر-یعقوب-

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نَشْرًا : نون مفتوحہ-شین ساکنہ: خلف-

ضَیْقٍ : ضاد مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے-

بَلْ اَدْرَکَ : لام ساکنہ-ہمزہ مفتوحہ قطعیہ-دال ساکنہ-حذف الف: ابوجعفر-یعقوب-

بَلِ ادّٰرَکَ : لام مکسورہ-دال مشددہ-اثبات الف: خلف-

وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ : تاء مضمومہ-میم مکسورہ: تینوں قراء کے لیے-

بِھَادِی الْعُمْیِ : باء مکسورہ-ھاء مفتوحہ اثبات الف: تینوں قراء کے لیے

اِنَّ النَّاسَ : ہمزہ مکسورہ: ابوجعفر-

اَنَّ النَّاسَ : ہمزہ مفتوحہ: یعقوب-خلف-

اٰتُوْہُ : بعد الہمز اثبات الف-تاء مضمومہ: ابوجعفر-یعقوب-

اَتَوْہُ : ہمزہ مفتوحہ حذف الف-تاء مفتوحہ: خلف-

تَفْعَلُوْنَ : بالتاء: ابوجعفر-خلف-

یَفْعَلُوْنَ : بالیاء: یعقوب-

مِنْ فَزَعِ : عین مکسورہ غیر منونہ: ابوجعفر-یعقوب-

مِنْ فَزَعٍ : عین مکسورہ منونہ: خلف-

یَوْمَئِذٍ : میم مفتوحہ: ابوجعفر-خلف-

یَوْمِئِذٍ : میم مکسورہ: یعقوب-

مِنْ فَزَعٍ یَوْمَئِذٍ میں تین قراءتیں ہوئیں:

(۱) ابوجعفر: مِنْ فَزَعِ یَوْمَئِذٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲) یعقوب: مِنْ فَزَعِ یَوْمِئِذٍ

(۳) خلف: مِنْ فَزَعِ یَّوْمَئِذٍ

تَعْمَلُوْنَ : بالتاء: ابوجعفر۔یعقوب۔

یَعْمَلُوْنَ : بالیاء: خلف۔

یاءات اضافت:

درج ذیل تین کلمات میں ابوجعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون ہے۔

(۱) اِنِّیٓ اٰنَسْتُ (۲) اِنِّیٓ اُلْقِیَ (ع۲)(۳) لِیَبْلُوَنِیٓ ءَ اَشْکُرُ (ع۳)

نوٹ: ءَ اَشْکُرُ میں ہمزہ ثانی میں تسہیل مع ادخال ابوجعفر کے لیے۔رویس کے لیے تسہیل بلا ادخال اور روح وخلف کے لیے تحقیق ہمزتین ہے۔

(۱) اَوْزِعْنِیٓ (۲) مَالِیَ لَآ اَرٰی: تینوں قراء کے لیے سکون ہے۔نیز خلف کے لیے اَرٰی میں وقفاً امالہ ہوگا۔

یاءات زوائد:

(۱) حَتّٰی تَشْهَدُوْنِ ے (ع۳) یعقوب کے لئے حالین میں اثبات باقین کے لئے حالین میں حذف (۲) اَتُمِدُّوْنَنِ ے (ع۳) ابوجعفر کے لئے وصلاً اثبات یعقوب کے لئے حالین میں اثبات خلف کے لئے حالین میں حذف۔

نوٹ: یعقوب کے لئے نون کا نون میں ادغام ہوگا اور واؤ پر مدلازم بھی ہوگا۔

(۳) فَمَآ اٰتٰنِ ۦَ اللّٰهُ (ع۳) ابوجعفر کے لیے وصلاً اثبات وفتحہ وقفاً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حذف رویس کے لیے وصلاً اثبات وفتحہ اور وقفاً اثبات وسکون- روح کے لیے وصلاً حذف وقفاً اثبات وسکون- خلف کے لیے حالین میں حذف-

سورۃ القصص

طٰ سکتہ- سٓ سکتہ- مٓ سکتہ: سکتات حروف مقطعات: ابوجعفر-

طٰسٓمٓ: عدم سکتہ: یعقوب- خلف-

وَنُرِیَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا : نون مضمومہ- راء مکسورہ- یاء مفتوحہ- دونوں نون مفتوح- دال مفتوحہ: ابوجعفر- یعقوب-

وَیَرٰی فِرْعَوْنُ وَهَامٰنُ وَجُنُوْدُهُمَا : یاء مفتوحہ- راء مفتوحہ بالامالہ- حذف یاء- دونوں نون مضموم- دال مضمومہ: خلف-

اَئِمَّةً : تسہیل ہمزہ ثانی مع ادخال: ابوجعفر-

اَئِمَّةً : تسہیل ہمزہ ثانی بلاادخال: رویس-

اَئِمَّةً : تحقیق ہمزتین: روح- خلف-

وَحَزَنًا : حاء وزا مفتوحتین: ابوجعفر- یعقوب-

وَحُزْنًا : حاء مضمومہ- زا ساکنہ: خلف-

مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَیْنِ : وصلاً ھاء مکسورہ- میم مضمومہ: ابوجعفر-

مِنْ دُوْنِهِمِ امْرَاَتَیْنِ : وصلاً ھاء ومیم مکسورتین: یعقوب-

مِنْ دُوْنِهُمُ امْرَاَتَیْنِ : وصلاً ھاء ومیم مضمومتین: خلف-

مِنْ دُوْنِهِمْ : وقفاً ھاء مکسورہ- میم ساکنہ: تینوں قراء کے لیے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَا اَبَتَ : تاء مفتوحہ: ابوجعفر۔

يَا اَبَتِ : تاء مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

حَتّٰى يَصْدُرَ : یاء مفتوحہ۔دال مضمومہ: ابوجعفر۔

حَتّٰى يُصْدِرَ : یاء مضمومہ۔دال مکسورہ: روح۔

حَتّٰى يُصْدِرَ : یاء مضمومہ۔بالاشمام الزا۔دال مکسورہ: رویس۔خلف۔

اَوْ جِذْوَةٍ : جیم مکسورہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

اَوْ جُذْوَةٍ : جیم مضمومہ: خلف۔

مِنَ الرَّهَبِ : راء مفتوحہ۔ھاء مفتوحہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

مِنَ الرُّهْبِ : راء مضمومہ۔ھاء ساکنہ: خلف۔

فَذٰنِكَ : بغیر مد۔نون مخففہ: ابوجعفر۔روح۔خلف۔

فَـٰذٰنِّكَ : مد لازم۔نون مشددہ: رویس۔

رِدًا : دال مفتوحہ اثبات الف: ابوجعفر۔(حالین)

رِدْاً : دال ساکنہ۔ہمزہ مفتوحہ منونہ: یعقوب۔خلف۔

رِدْا : وقفاً دال ساکنہ۔ہمزہ مفتوحہ مع الف: یعقوب۔خلف۔

يُصَدِّقْنِيْ : قاف ساکنہ: تینوں قراء کے لیے۔

لَا يُرْجَعُوْنَ : یاء مضمومہ۔جیم مفتوحہ: ابوجعفر۔

لَا يَرْجِعُوْنَ : یاء مفتوحہ۔جیم مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

وَمَنْ تَكُوْنَ : بالتاء: ابوجعفر۔یعقوب۔

وَمَنْ يَكُوْنَ : بالیاء: خلف۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْٓا سٰحِرٰنِ : سین مفتوحہ مع الف- حاء مکسورہ: ابو جعفر- یعقوب-

قَالُوْٓا سِحْرٰنِ : سین مکسورہ- حاء ساکنہ: خلف-

تُحْیٖٓ : بالتاء: ابو جعفر- رویس-

یُحْیٖٓ : بالیاء: روح-

یُحْیِی : بالیاء وبالامالہ: خلف-

تَعْقِلُوْنَ : بالتاء الخطاب: تینوں قراء کے لیے-

لَخُسِفَ : خاء مضمومہ- سین مکسورہ: ابو جعفر- خلف-

لَخَسَفَ : خاء وسین مفتوحتین: یعقوب-

یاءات اضافت:

درج ذیل کلمات میں ابو جعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون ہے-

(۱) رَبِّیَ اِنْ (۲) اِنِّیَ اُرِیْدُ (۳) سَتَجِدُنِیَ اِنْ (۴) اِنِّیَ اٰنَسْتُ (۵) لَعَلِّیَ اٰتِیْکُمْ (۶) اِنِّیَ اَنَا اللّٰهُ (۷) اِنِّیَ اَخَافُ (۸) رَبِّیَ اَعْلَمُ (۹) لَعَلِّیَ اَطَّلِعُ (۱۰) عِنْدِیَ اَوَلَمْ (۱۱) رَبِّیَ اَعْلَمُ (ع۹)

تینوں قراء کے لیے مَعِیْ (ع۴) میں سکون ہے-

یاءات زوائد:

(۱) اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ے (ع۴) (۲) اَنْ یُّکَذِّبُوْنِ ے

یعقوب کے لیے حالین میں اثبات- ابو جعفر اور خلف کے لیے حالین میں حذف

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سورۃ العنکبوت

الٓ سکتہ۔ لٓ سکتہ۔ مٓ سکتہ: سکتات حروف مقطعات: ابوجعفر۔

الٓمٓ: عدم سکتہ: یعقوب۔ خلف۔

تُرْجَعُوْنَ: تاء مضمومہ۔ جیم مفتوحہ: ابوجعفر۔ خلف۔

تَرْجِعُوْنَ: تاء مفتوحہ۔ جیم مکسورہ: یعقوب۔

اَوَلَمْ یَرَوْا: بالیاء: ابوجعفر۔ یعقوب۔

اَوَلَمْ تَرَوْا: بالتاء: خلف۔

اَلنَّشْــأَۃَ (العنکبوت۔ النجم۔ الواقعہ): شین ساکنہ۔ ہمزہ مفتوحہ۔ حذف الف: تینوں قراء کے لیے۔

مَوَدَّۃً بَیْنَکُمْ: تاء مفتوحہ منونہ۔ نون مفتوحہ: ابوجعفر۔ خلف۔

مَوَدَّۃَ بَیْنِکُمْ: تاء مفتوحہ غیر منونہ۔ نون مکسورہ: روح۔

مَوَدَّۃُ بَیْنِکُمْ: تاء مضمومہ۔ نون مکسورہ: رویس۔

رُسُلُنَا: سین مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

لَنُنَجِّیَنَّہٗ: نون ثانی مفتوحہ۔ جیم مشددہ: ابوجعفر۔

لَنُنْجِیَنَّہٗ: نون ثانی ساکنہ۔ جیم مخففہ: یعقوب۔ خلف۔

سِیْٓءَ: بالاشمام: ابوجعفر۔ رویس۔

سِیْٓءَ: کسرہ خالصہ: روح۔ خلف۔

مُنَجُّوْکَ: نون مفتوحہ۔ جیم مشددہ: ابوجعفر۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مُنْجُوْكَ : نون ساکنہ۔جیم مخففہ:یعقوب۔خلف۔

تَدْعُوْنَ : بالتاء:ابوجعفر۔خلف۔

یَدْعُوْنَ : بالیاء:یعقوب۔

اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ : بعد الیاء اثبات الف:ابوجعفر۔یعقوب۔

اٰیَتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ : بعد الیاء حذف الف:خلف۔

وَ نَقُوْلُ : بالنون:ابوجعفر۔یعقوب۔

وَ یَقُوْلُ : بالیاء:خلف۔

اَوَلَمْ یَكْفِهِمْ : هاء مکسورہ:ابوجعفر۔روح۔خلف۔

اَوَلَمْ یَكْفِهُمْ : هاء مضمومہ:رویس۔

تُرْجَعُوْنَ : تاء مضمومہ۔جیم مفتوحہ:ابوجعفر۔خلف۔

تَرْجِعُوْنَ : تاء مفتوحہ۔جیم مکسورہ:یعقوب۔

لَنُبَوِّیَنَّهُمْ : بالباء مفتوحہ۔واؤ مشددہ۔ابدال بالیاء:ابوجعفر۔

لَنُثْوِیَنَّهُمْ : بالثاء ساکنہ۔واؤ مخففہ۔بالیاء:خلف۔

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ : بالباء مفتوحہ۔واؤ مشددہ۔تحقیق ہمزہ:یعقوب۔

وَ كَائِنْ : بعد الکاف الف۔ہمزہ مسہلہ:ابوجعفر۔

وَ كَاَیِّنْ : بعد الکاف ہمزہ مفتوحہ۔یاء مشددہ مکسورہ:یعقوب۔خلف۔

نوٹ:یعقوب وَ كَاَ(یِّنْ) یاء پر وقف ابوجعفر اور خلف کے لئے نون پر وقف۔

وَلِیَتَمَتَّعُوْا : لام مکسورہ:ابوجعفر۔یعقوب۔

وَلْیَتَمَتَّعُوْا : لام ساکنہ:خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُبُلَنَا : باءمضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

یاءات اضافت:

(۱) اِلٰی رَبِّیْۤ اِنَّهٗ (ع٣) ابوجعفر کے لیے فتحہ - یعقوب وخلف کے لیے سکون (۲) یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ (ع٦) ابوجعفر کے لیے وصلاً فتحہ - باقین کے لیے سکون (۳) یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ (۴) یٰعِبَادِیْ

(۵) اَرْضِیْ تینوں قراء کے لیے سکون۔

یاءزائدہ:

فَاعْبُدُوْنِ ے (ع٦) یعقوب حالین میں اثبات - باقین حالین میں حذف۔

سورۃ الروم

ا سکتہ - لٓ سکتہ - مٓ سکتہ: سکتات حروف مقطعات: ابوجعفر۔

الٓمّٓ : عدم سکتہ: یعقوب - خلف۔

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ : تاءمفتوحہ: ابوجعفر - یعقوب۔

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ : تاءمضمومہ: خلف۔

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ : تاءمضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

يَسْتَهْزُوْنَ : حذف ہمزہ - زامضمومہ: ابوجعفر۔

يَسْتَهْزِءُوْنَ : زامکسورہ - اثبات ہمزہ: یعقوب - خلف۔

تُرْجَعُوْنَ : تاءمضمومہ - جیم مفتوحہ: ابوجعفر - خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب "

www.KitaboSunnat.com

تَرْجِعُوْنَ : تاء مفتوحہ۔جیم مکسورہ: رویس۔

يَرْجِعُوْنَ : یاء مفتوحہ۔جیم مکسورہ: روح۔

نوٹ: سورۃ الزخرف میں یعقوب کے لیے یاء ہے۔

اَلْمَيِّتَ : یاء مشددہ: تینوں قراء کے لیے۔

تُخْرَجُوْنَ (الروم۔الزخرف): تاء مضمومہ۔راء مفتوحہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

تَخْرِجُوْنَ : تاء مفتوحہ۔راء مکسورہ: خلف۔

نوٹ: سورۃ الجاثیہ میں ابوجعفر اور یعقوب کے لیے لَا يُخْرَجُوْنَ یاء مضمومہ۔راء مفتوحہ ہے۔اور خلف کے لیے لَا يَخْرُجُوْنَ یاء مفتوحہ۔راء مضمومہ۔سورۃ الاعراف میں ابوجعفر کے لیے وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ اور یعقوب و خلف کے لیے وَمِنْهَا تَخْرُجُوْنَ ہے۔

لِلْعٰلَمِيْنَ : عین کے بعد لام مفتوح: تینوں قراء کے لیے۔

يُنَزِّلُ : نون مفتوحہ۔زا مشددہ: ابوجعفر۔خلف۔

يُنْزِلُ : نون ساکنہ۔زا مخففہ: یعقوب۔

فِطْرَتَ : وقفاً بالتاء: ابوجعفر۔خلف۔

فِطْرَهْ : وقفاً بالهاء: یعقوب۔

فَرَّقُوْا : حذف الف بعد الفاء۔راء مشددہ: تینوں قراء کے لیے۔

يَقْنَطُوْنَ : نون مفتوحہ: ابوجعفر۔

يَقْنِطُوْنَ : نون مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ : یائے غیب: ابوجعفر۔یعقوب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَمَّا تُشْرِكُوْنَ : تائے خطاب: خلف۔

لِتَرْبُوْا : بالتاء المضمومہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

لِيَرْبُوْا : بالیاء المفتوحہ: خلف۔

لِيُذِيْقَهُمْ : بالیاء: ابوجعفر۔ رویس۔ خلف۔

لِنُذِيْقَهُمْ : بالنون: روح۔

كِسْفًا : سین ساکنہ: ابوجعفر۔

كِسَفًا : سین مفتوحہ: یعقوب۔ خلف۔

اِلٰى اَثَرِ : ہمزہ وثاء کے بعد حذف الف: ابوجعفر۔ یعقوب۔

اِلٰى اٰثٰرِ : ہمزہ وثاء کے بعد اثبات الف: خلف۔

اَلدُّعَآءَ اِذَا : تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر۔ رویس۔

اَلدُّعَآءَ اِذَا : تحقیق ہمزتین: روح۔ خلف۔

ضُعْفٍ (دونوں) ضُعْفًا : ضاد مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

رَحْمَتْ : وقفاً تاء ساکنہ: ابوجعفر۔ خلف۔

رَحْمَهْ : وقفاً ھاء ساکنہ: یعقوب۔

لَا تَنْفَعُ (الروم۔ المؤمن): بالتاء: ابوجعفر۔ یعقوب۔

لَا يَنْفَعُ : بالیاء: خلف۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سورۂ لقمان

ا سکتہ - لٓ سکتہ - مٓ سکتہ: سکتات حروف مقطعات: ابوجعفر-

الٓـمّٓ : عدم سکتہ: یعقوب - خلف-

وَيَتَّخِذُهَا : ذال مضمومہ: ابوجعفر-

وَيَتَّخِذَهَا : ذال مفتوحہ: یعقوب - خلف-

اُذُنَيْهِ : ذال مضمومہ: تینوں قراء کے لیے-

وَلَا تُصَعِّرْ : بعد الصاد حذف الف - عین مشددہ: ابوجعفر - یعقوب-

وَلَا تُصَاعِرْ : بعد الصاد اثبات الف - عین مخففہ: خلف-

مِثْقَالُ : لام مضمومہ: ابوجعفر-

مِثْقَالَ : لام مفتوحہ: یعقوب - خلف-

نِعَمَهٗ : عین مفتوحہ - ھاء مضمومہ بالصلہ: ابوجعفر-

نِعْمَةً : عین ساکنہ - تاء مفتوحہ منونہ: یعقوب - خلف-

وَالْبَحْرُ : راء مضمومہ: ابوجعفر - خلف-

وَالْبَحْرَ : راء مفتوحہ: یعقوب-

وَاَنَّ مَاتَدْعُوْنَ : بالتاء الخطاب: ابوجعفر-

وَاَنَّ مَايَدْعُوْنَ : بالیاء الغیب: یعقوب - خلف-

يُنَزِّلُ الْغَيْثَ (لقمن - الشوریٰ): نون مفتوحہ - زا مشددہ: ابوجعفر (یعنی نَزَّلَ سے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُنْزِلُ الْغَيْثَ : نون ساکنہ-زامخففہ :یعقوب-خلف (یعنی اَنْزَلَ سے)

نوٹ: اس سورت میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہے-

سورہ الٓمّٓ السجدہ

ا سکتہ- لٓ سکتہ- مٓ سکتہ: سکتات حروف مقطعات: ابوجعفر-

الٓمّٓ : عدم سکتہ: یعقوب-خلف-

خَلْقَهٗ : لام ساکنہ: ابوجعفر-یعقوب-

خَلَقَهٗ : لام مفتوحہ: خلف-

مِنَ السَّمَآءِ اِلَى : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر-رویس-

مِنَ السَّمَآءِ اِلَى : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

تُرْجَعُوْنَ : تاء مضمومہ-جیم مفتوحہ: ابوجعفر-خلف-

تَرْجِعُوْنَ : تاء مفتوحہ-جیم مکسورہ: یعقوب-

ائِمَّةً : تسہیل ہمزہ ثانی مع ادخال: ابوجعفر-

اَيِمَّةً : ابدال بالیاء مع عدم ادخال: ابوجعفر (وجہ ثانی)-رویس-

اَئِمَّةً : تسہیل ہمزہ ثانیہ مع عدم ادخال: رویس (وجہ ثانی)

اَئِمَّةً : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

نوٹ: اَئِمَّةً میں ابدال بالیاء طیبۃ اور الوجوہ المسفرۃ کی رو سے ہے-

مَا اُخْفِيَ : یاء مفتوحہ: ابوجعفر-خلف-

مَا اُخْفِيْ : یاء ساکنہ: یعقوب-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِاَمْرِنَا لَمَّا : میم مشددہ: ابوجعفر۔روح۔خلف۔

بِاَمْرِنَا لَمَا : میم مخففہ: رویس۔

نوٹ: اس سورت میں یاء اضافت اور یاء زائدہ کوئی نہیں ہے۔

سورۃ الاحزاب

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا۔ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا: دونوں جگہ بالتاء: تینوں قراء کے لیے۔

اَلّٰٓیٔ: تسہیل ہمزہ ثانی۔حذف یاء: ابوجعفر۔

اَلّٰٓئِ: ہمزہ مکسورہ۔حذف یاء: یعقوب۔

اَلّٰٓئِیْ: ہمزہ مکسورہ۔اثبات یاء: خلف۔

ابوجعفر وقف بالاسکان میں اَلّٰٓیْ اور وقف بالروم میں ہمزہ میں تسہیل ہے۔ یعقوب کے لیے وقف بالاسکان میں ہمزہ کا سکون اور تحقیق۔اور وقف بالروم میں ہمزہ کا کسرہ کے تہائی حصہ کو پڑھتے ہیں۔خلف کے لیے وقف حفص کی مانند اَلّٰٓئِیْ۔

تَظَّهَّرُوْنَ : ظاء وھاء مشددتین: ابوجعفر۔یعقوب۔

تَظٰهَرُوْنَ : ظاء مفتوحہ مع الف۔ھاء مفتوحہ مخففہ: خلف۔

اَلظُّنُوْنَا۔ اَلرَّسُوْلَا۔ اَلسَّبِيْلَا: حالین میں اثبات الف: ابوجعفر۔

اَلظُّنُوْنَا۔ اَلرَّسُوْلَا۔ اَلسَّبِيْلَا: حالین میں حذف الف: یعقوب۔

خلف کے لیے وصلاً حذف الف اور وقفاً اثبات الف۔

لَا مَقَامَ: میم مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَاتَوْهَا : بعد الہمز حذف الف: ابوجعفر۔

لَاٰتَوْهَا : بعد الہمز اثبات الف: یعقوب۔خلف۔

یَسْأَلُوْنَ : سین ساکنہ: ابوجعفر۔روح۔خلف۔

یَسَّآءَلُوْنَ : سین مفتوحہ مشددہ۔بعد اثبات الف مع مد متصل: رویس۔

اِسْوَةٌ : ہمزہ مکسورہ: تینوں قراء کے لیے۔

لَمْ تَطُوْهَا : حذف ہمزہ حالین میں: ابوجعفر۔

لَمْ تَطَؤُهَا : بالہمز: یعقوب۔خلف۔

یُضَعَّفْ : بعد الضاد حذف الف۔عین مشددہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

یُضَاعَفْ : بعد الضاد اثبات الف۔عین مخففہ: خلف۔

وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّوْتِهَا : بالتاء۔بالنون۔ابدال بالواؤ: ابوجعفر۔

وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَا : بالتاء۔بالنون۔ہمزہ ساکنہ: یعقوب۔

وَیَعْمَلْ صَالِحًا یُّؤْتِهَا : دونوں میں یاء۔ہمزہ ساکنہ: خلف۔

وَقَرْنَ : قاف مفتوحہ: ابوجعفر۔

وَقِرْنَ : قاف مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

اَنْ تَکُوْنَ : بالتاء: ابوجعفر۔یعقوب۔

اَنْ یَّکُوْنَ : بالیاء: خلف۔

www.kitabosunnat.com

عَلَیْهِنَّ : هاء مکسورہ: ابوجعفر۔خلف۔

عَلَیْهُنَّ : هاء مضمومہ: یعقوب۔

عَلَیْهِنْ : وقفاً نون ساکنہ: ابوجعفر۔خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِنَّهْ : وقفاً ھائے سکتہ: یعقوب۔

وَ خَاتِمَ : تاء مکسورہ: تینوں قراء کے لیے۔

تَمَسُّوْهُنَّ : تاء مفتوحہ۔ حذف الف بعد المیم: ابوجعفر۔ یعقوب۔

تُمَآسُّوْهُنَّ : تاء مضمومہ۔ اثبات الف بعد المیم: خلف۔

تُرْجِيْ : حذف ہمزہ۔ بعد الجیم یاء ساکنہ: ابوجعفر۔ خلف۔

تُرْجِیءُ : بالہمز۔ حذف یاء: یعقوب۔

لَا يَحِلُّ : بالیاء: ابوجعفر۔ خلف۔

لَا تَحِلُّ : بالتاء: یعقوب۔

اَلرَّسُوْلَا ۔ اَلسَّبِيْلَا : اثبات الف حالین میں: ابوجعفر۔

اَلرَّسُوْلَاْ ۔ اَلسَّبِيْلَاْ : حذف الف حالین میں: یعقوب۔

خلف کے لیے حذف الف وصلاً اور اثبات الف وقفاً۔

سَادَتَنَا : دال مفتوحہ حذف الف، تاء مفتوحہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

سَادَاتِنَا : دال مفتوحہ اثبات الف تا مکسورہ: یعقوب۔

لَعْنًا كَثِيْرًا : بالثاء: تینوں قراء کے لیے۔

نوٹ: اس سورت میں یاء اضافت اور یاء زائدہ کوئی نہیں ہے۔

سورۃ السبا

عٰلِمُ الْغَيْبِ : میم مضمومہ: ابوجعفر۔ رویس۔

عٰلِمِ الْغَيْبِ : میم مکسورہ: روح۔ خلف۔

لَا يَعْزُبُ : زا مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مِنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٍ : میم مکسورہ منونہ: (السبا-الجاثیہ): ابوجعفر-خلف-

مِنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ : میم مضمومہ منونہ: یعقوب-

مُعٰجِزِيْنَ (ع ا-ع ۵ دونوں): بعد العین اثبات الف-جیم مخففہ: تینوں قراء کے لیے-

اِنْ نَّشَا نَخْسِفْ : بالنون: ابوجعفر-یعقوب-

نیز ابوجعفر کے لئے ہمزہ ساکنہ میں ابدال ہے-

اِنْ يَّشَاْ يَخْسِفْ : بالیاء: خلف-

نُسْقِطْ : بالنون: ابوجعفر-یعقوب-

يُسْقِطْ : بالیاء: خلف-

كِسْفًا : سین ساکنہ: تینوں قراء کے لیے-

اَلرِّيٰحَ : بالجمع: ابوجعفر-

اَلرِّيْحَ : بالتوحید: یعقوب-خلف-

مِنْسَاتَهٗ : بعد السین الف: ابوجعفر-

مِنْسَأَتَهٗ : بعد السین ہمزہ: یعقوب-خلف-

تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ : تاء-باء-یاء مفتوحہ: ابوجعفر-روح-خلف-

تُبُيِّنَتِ الْجِنُّ : تاء و باء مضمومتین-یاء مکسورہ: رویس-

لِسَبَاٍ : بالہمز المنونہ مکسورہ: تینوں قراء کے لیے-

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ : بعد السین اثبات الف: ابوجعفر-یعقوب-

فِيْ مَسْكَنِهِمْ : سین ساکنہ: خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُكُلٍ : لام مکسورہ منونہ: ابوجعفر-خلف-

اُكُلِ : لام مکسورہ: یعقوب-

وَهَلْ يُجٰزٰى اِلَّا الْكَفُوْرُ : بالیاء-بعد الزا اثبات الف-راء مضمومہ: ابوجعفر-

وَهَلْ نُجْزِىْ اِلَّا الْكَفُوْرَ : بالنون-زا مکسورہ-یاء ساکنہ-راء مفتوحہ: یعقوب-خلف-

رَبَّنَا بٰعِدْ : باء اول مفتوحہ-عین مکسورہ-دال ساکنہ: ابوجعفر-خلف-

رَبُّنَا بٰعَدَ : باء اول مضمومہ-عین مفتوحہ-دال مفتوحہ: یعقوب-

وَلَقَدْ صَدَقَ : صاد و دال مخففہ: ابوجعفر-یعقوب-

وَلَقَدْ صَدَّقَ : صاد و دال مشددتین: خلف-

قُلُ ادْعُوا : لام مضمومہ: ابوجعفر-خلف-

قُلِ ادْعُوا : لام مکسورہ: یعقوب-

اَذِنَ : ہمزہ مفتوحہ: ابوجعفر-یعقوب-

اُذِنَ : ہمزہ مضمومہ: خلف-

فِيهِمَا : ھاء مکسورہ حالین میں: ابوجعفر-خلف-

فِيهُمَا : ھاء مضمومہ حالین میں: یعقوب-

فُزِّعَ : فاء مضمومہ-زا مکسورہ: ابوجعفر-خلف-

فَزَّعَ : فاء و زا مفتوحہ: یعقوب-

الْغُرُفَاتِ : راء مضمومہ-بعد الفاء اثبات الف: تینوں قراء کے لیے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جَزَآءُ الضِّعْفِ : ہمزہ مضمومہ-فاء مکسورہ: ابوجعفر-روح-خلف-

جَزَآءَ نِ الضِّعْفُ : ہمزہ مفتوحہ منونہ-فاء مضمومہ: رویس-

اجتماع ساکنین علی غیرہ حدہ کو ختم کرنے کے لیے ہمزہ مفتوحہ منونہ کو ختم کر کے نون قطنی لایا گیا-

يَحْشُرُهُمْ- يَقُوْلُ : بالیاء: ابوجعفر-خلف-

نَحْشُرُهُمْ- نَقُوْلُ: بالنون: یعقوب-

مُعٰجِزِيْنَ : بعد العین اثبات الف-جیم مخففہ: تینوں قراء کے لیے-

اَهٰؤُ لَآءِ اِيَّاكُمْ : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر-رویس-

اَهٰؤُ لَآءِ اِيَّاكُمْ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا : تا کے اظہار سے: ابوجعفر-روح-خلف-

ثُمَّ تَّتَفَكَّرُوْا : تاء کا تاء میں ادغام: رویس-

اَلْغُيُوْبِ : غین مضمومہ: تینوں قراء کے لیے-

لَهُمُ التَّنَاوُشُ : بالواو: ابوجعفر-یعقوب-

لَهُمُ التَّنَآؤُشُ : الف مدہ پر مد متصل-بالہمز: خلف-

یاءات اضافت:

درج ذیل کلمات میں ابوجعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون ہے- (۱) اَجْرِیَ اِلَّا (۲) رَبِّیَ اِنَّهٗ جبکہ عِبَادِیَ الشَّكُوْرُ میں تینوں قراء کے لیے فتحہ ہے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاءات زوائد:

درج ذیل کلمات میں یعقوب کے لیے حالین میں اثبات ہے۔

(۱) کَالْجَوَابِ (ع۲)(۲) نَکِیْرِ (ع۵) باقین کے لیے حذف ہے۔

سورة الفاطر

نِعْمَتَ : وقفاً بالتاء: ابوجعفر۔خلف۔

نِعْمَهْ : وقفاً ھائے سکتہ: یعقوب۔

غَیْرِ اللّٰهِ: راء مکسورہ: ابوجعفر۔خلف۔

غَیْرُ اللّٰهِ : راء مضمومہ: یعقوب۔

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ : تاء مضمومہ۔جیم مفتوحہ: ابوجعفر۔

تَرْجِعُ الْاُمُوْرُ : تاء مفتوحہ۔جیم مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

فَلَا تُذْهِبْ نَفْسَکَ : تاء مضمومہ۔ھاء مکسورہ۔سین مفتوحہ: ابوجعفر۔

فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُکَ : تاء مفتوحہ۔ھاء مفتوحہ۔سین مضمومہ: یعقوب۔خلف۔

اَلرِّیٰحَ : بالجمع: ابوجعفر۔یعقوب۔

اَلرِّیْحَ : بالتوحید: خلف۔

وَلَا یُنْقَصُ : یاء مضمومہ۔قاف مفتوحہ: ابوجعفر۔خلف۔

وَلَا یَنْقُصُ : یاء مفتوحہ۔قاف مضمومہ: یعقوب۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَيِّتٍ : یاء مشددہ: ابوجعفر-خلف-

مَيْتٍ : یاء مخففہ ساکنہ: یعقوب-

وَلُؤْلُؤًا : واؤمدہ-ہمزہ مفتوحہ منونہ: ابوجعفر-

وَلُؤْلُؤٍ : ہمزہ ساکنہ-ہمزہ ثانی مکسورہ منونہ: یعقوب-خلف-

اَلْفُقَرَآءُ اِلَى- اَلْعُلَمٰٓؤُا اِلَى : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر-رویس-

اَلْفُقَرَآءُ وِلَى - اَلْعُلَمٰٓءُ وِلَى : ابدال بالواوَ: ابوجعفر-رویس (وجہ ثانی)

اَلْفُقَرَآءُ اِلَى- اَلْعُلَمٰٓؤُا اِلَى: تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

مَكْرَ السَّيِّیءِ : ہمزہ مکسورہ: تینوں قراء کے لیے-

عَلٰى بَيِّنٰتٍ : بعد النون اثبات الف: ابوجعفر-یعقوب-

عَلٰى بَيِّنَتٍ : بعد النون حذف الف: خلف-

حَلِيْمًا غَفُوْرًا : بالاخفاء: ابوجعفر-

حَلِيْمًا غَفُوْرًا : بالاظہار: یعقوب-خلف-

سُنَّتْ : وقفاً بالتاء: ابوجعفر-خلف-

سُنَّهْ : وقفاً ھائے سکتہ: یعقوب-

یاءزائدہ:

یعقوب کے لیے درج ذیل یاء میں وقفاً وصلاً اثبات ہے-

نَكِيْرِے (ع٣)-باقین کے لیے حالین میں حذف ہے-

اس سورت میں یاء اضافت کوئی نہیں ہے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ یس

یٰ سکتہ- سٓ سکتہ: سکتات حروف مقطعات: ابوجعفر-

یٰسٓ : عدم سکتہ: یعقوب-خلف-

تَنْزِیْلُ : لام مضمومہ: ابوجعفر-یعقوب-

تَنْزِیْلَ : لام مفتوحہ: خلف-

فَعَزَّزْنَا : زا اول مشدد: تینوں قراء کے لیے-

سُدًّا : سین مضمومہ: ابوجعفر-یعقوب-

سَدًّا : سین مفتوحہ: خلف-

ءٰاِنْ ذُكِّرْتُمْ : ادخال الف-ہمزہ ثانی مکسورہ مسہلہ-کاف مخففہ: ابوجعفر-

اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ : بلا ادخال-ہمزہ ثانی مکسورہ مسہلہ-کاف مشددہ: رویس-

اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ : بلا ادخال-ہمزہ ثانی مکسورہ محققہ-کاف مشددہ: روح-خلف

تُرْجَعُوْنَ : تاء مضمومہ-جیم مفتوحہ: ابوجعفر-خلف-

تَرْجِعُوْنَ : تاء مفتوحہ-جیم مکسورہ: یعقوب-

صَیْحَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَاهُمْ : دونوں میں تاء مضمومہ: ابوجعفر-

صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَاهُمْ : دونوں میں تاء مفتوحہ: یعقوب-خلف-

لَمَّا (یس-الزخرف ع ۳): میم مشددہ: ابن جماز-

لَمَا : میم مخففہ: ابن وردان-یعقوب-خلف-

ثَمَرِهٖ : ثاء و میم مفتوحتین: ابوجعفر-یعقوب-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثُمُرِهٖ : ثاء ومیم مضمومتین: خلف۔

وَمَا عَمِلَتْهُ : بعد تاء ھاء مضمومہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

وَمَا عَمِلَتْ : بغیر ھاء: خلف۔

وَالْقَمَرَ : راء مفتوحہ: ابوجعفر۔رویس۔

وَالْقَمَرُ : راء مضمومہ: روح۔

ذُرِّیّٰتِهِمْ : بعد الیاء اثبات الف۔تاء مکسورہ ھاء مکسورہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

ذُرِّیَّتَهُمْ : بعد الیاء حذف الف۔تاء مفتوحہ۔ھاء مضمومہ: خلف۔

یَخَصِّمُوْنَ : خاء مفتوحہ: ابوجعفر۔

یَخِصِّمُوْنَ : خاء مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا : عدم سکتہ: تینوں قراء کے لیے۔

فَکِهُوْنَ۔ فَکِهِیْنَ (الدخان۔الطور۔المطففین): حذف الف: ابوجعفر۔

فٰکِهُوْنَ۔ فٰکِهِیْنَ اثبات الف: یعقوب۔خلف۔

فِیْ ظِلٰلٍ : ظاء مکسورہ۔بعد اللام اول اثبات الف: ابوجعفر۔یعقوب۔

فِیْ ظُلَلٍ : ظاء مضمومہ۔بعد اللام اول حذف الف: خلف۔

مُتَّکُوْنَ : حذف ہمزہ۔کاف مضمومہ: ابوجعفر۔

مُتَّکِئُوْنَ : کاف مکسورہ۔اثبات ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

جِبِلًّا : جیم وباء مکسورتین: لام مشددہ: ابوجعفر۔

جُبُلًا : جیم وباء مضمومتین۔لام مخففہ: رویس۔خلف۔

جُبُلًّا : جیم وباء مضمومتین۔لام مشددہ: روح۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نُنَكِّسْهُ : نون اول مفتوحہ-نون ثانی ساکنہ: کاف مضمومہ-سین ساکنہ: تینوں قراء کے لیے-

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ : بالتاء: ابوجعفر-یعقوب-

اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ : بالیاء: خلف-

لِتُنْذِرَ (یس-الاحقاف): بالتاء: ابوجعفر-یعقوب-

لِيُنْذِرَ : بالیاء: خلف-

فَلَا يَحْزُنْكَ : یامفتوحہ-زامضمومہ: تینوں قراء کے لیے-

مَكَانَتِهِمْ : بعد النون حذف الف: تینوں قراء کے لیے-

بِقَٰدِرٍ : باءمکسورہ-قاف مفتوحہ مع الف-راءمکسورہ منونہ: ابوجعفر-روح-خلف

يَقْدِرُ : یاءمفتوحہ-قاف ساکنہ-راءمضمومہ: رویس-

تُرْجَعُوْنَ : تاءمضمومہ-جیم مفتوحہ: ابوجعفر-خلف-

تَرْجِعُوْنَ : تاءمفتوحہ-جیم مکسورہ: یعقوب-

یاءات اضافت:

درج ذیل کلمات میں ابوجعفر کے لیے فتحہ ہے-

(۱) وَمَا لِيَ لَا (۲) اِنِّيَ اِذًا (۳) اِنِّيَ اٰمَنْتُ (ع۳)

باقین کے لیے سکون ہے-

یاءات زوائد:

اِنْ يُّرِدْنِ ے الرَّحْمٰنُ (ع۲) ابوجعفر کے لیے وصلاً فتحہ اور وقفاً اثبات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وسکون- یعقوب کے لیے وصلاً حذف وقفاً اثبات وسکون- خلف کے لیے حالین میں حذف-

درج ذیل کلمات میں یعقوب کے لیے حالین میں اثبات اور باقین کے لیے حالین میں حذف ہے-

(۱) وَلَا يُنقِذُونِ ۝ (۲) فَاسْمَعُونِ ۝-

سورۃ الصّٰفّٰت

مَنْ خَطِفَ- مَنْ خَلَقْنَا : بالاخفاء: ابوجعفر-

مَنْ خَطِفَ- مَنْ خَلَقْنَا : بالاظہار: یعقوب- خلف-

بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ: تاء مکسورہ بغیر منونہ: تینوں قراء کے لیے-

فَاسْتَفْتِهِمْ : ھاء مکسورہ: ابوجعفر- روح- خلف-

فَاسْتَفْتِهُمْ : ھاء مضمومہ: رویس-

لَا يَسْمَعُونَ : سین ساکنہ مخففہ- میم مخففہ: ابوجعفر- یعقوب-

لَا يَسَّمَّعُونَ: سین مفتوحہ مشددہ- میم مشددہ: خلف-

بَلْ عَجِبْتَ : تاء مفتوحہ: ابوجعفر- یعقوب-

بَلْ عَجِبْتُ : تاء مضمومہ: خلف-

مُتْنَا : میم مضمومہ: ابوجعفر- یعقوب-

مِتْنَا : میم مکسورہ: خلف

اَوْ اٰبَآءُنَا : واؤ ساکنہ: ابوجعفر-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَوَاٰبَآءُ نَا : واؤ مفتوحہ: یعقوب-خلف-

اَئِنَّا لَتَارِکُوْا- اَئِنَّکَ : ہمزہ ثانیہ تسہیل مع ادخال: ابوجعفر-

اَئِنَّا لَتَارِکُوْا- اَئِنَّکَ : تسہیل ہمزہ ثانیہ عدم ادخال: رویس-

اَئِنَّا لَتَارِکُوْا- اَئِنَّکَ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

اَلْمُخْلَصِیْنَ : لام مفتوحہ: ابوجعفر-خلف-

اَلْمُخْلِصِیْنَ : لام مکسورہ: یعقوب-

فَمَالُوْنَ : حذف ہمزہ-لام مضمومہ: ابوجعفر-

فَمَالِئُوْنَ : لام مکسورہ-اثبات ہمزہ: یعقوب-خلف-

اَئِفْکًا : تسہیل ہمزہ ثانیہ مع ادخال: ابوجعفر-

اَئِفْکًا : تسہیل ہمزہ ثانیہ عدم ادخال: رویس-

اَئِفْکًا : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

لَاتَّنَا صَرُوْنَ : مدلازم-تاء مشددہ: ابوجعفر-

لَاتَنَاصَرُوْنَ : تاء مخففہ بغیر مد: یعقوب-خلف-

یُنْزَفُوْنَ : زامفتوحہ: ابوجعفر-یعقوب-

یُنْزِفُوْنَ : زامکسورہ: خلف-

یٰآ اَبَتَ : تاء مفتوحہ: ابوجعفر-

یٰآ اَبَتِ : تاء مکسورہ: یعقوب-خلف-

یٰآ اَبَہْ : وقفاً بالھاء: ابوجعفر-یعقوب-

یٰآ اَبَتْ : وقفاً تاء ساکنہ: خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَاذَا تَرٰی : تاء مفتوحہ-راء مفتوحہ مع الف: ابوجعفر-یعقوب-

مَاذَا تُرِیْ : تاء مضمومہ-راء مکسورہ مع یاء مدہ: خلف-

اَللّٰہُ رَبُّکُمْ وَ رَبُّ : ہاء مضمومہ-باء مضمومہ-میم بالصلہ-باء ثانی مضمومہ: ابوجعفر-

اَللّٰہَ رَبَّکُمْ وَ رَبَّ: ہاء مفتوحہ-باء مفتوحہ-میم ساکنہ-باء ثانی مفتوحہ: یعقوب-خلف-

اِلْ یٰسِیْنَ : ہمزہ مکسورہ-لام ساکنہ: ابوجعفر-خلف-

اٰلِ یٰسِیْنَ : ہمزہ مفتوحہ-لام مکسورہ: یعقوب-

اِصْطَفَی الْبَنٰتِ : ہمزہ وصلی مکسورہ: ابوجعفر-

اَصْطَفَی الْبَنٰتِ : ہمزہ قطعی مفتوح: یعقوب-خلف-

تَذَّکَّرُوْنَ : ذال مشددہ: ابوجعفر-یعقوب-

تَذَکَّرُوْنَ : ذال مخففہ: خلف-

یاءات اضافت:

درج ذیل کلمات میں ابوجعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون ہے-

(۱) اِنِّیَ اَرٰی (۲) اَنِّیَ اَذْبَحُکَ (۳) سَتَجِدُنِیَ اِنْ

یاءات زوائد:

درج ذیل کلمات میں یعقوب کے لیے حالین میں اثبات اور باقین کے لیے حذف یاء ہے-

(۱) لَتُرْدِیْنِ ے (۲) سَیَهْدِیْنِ ے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunhat.com

سورۃ صٓ

صٓ سکتہ وَالْقُرْآنَ : سکتہ: ابوجعفر۔

صٓ وَ الْقُرْآنَ : عدم سکتہ: یعقوب۔خلف۔

اَصْحٰبُ لَیْکَةَ : لام مفتوحہ تاء مفتوحہ: ابوجعفر

اَصْحٰبُ لْئَیْکَةِ: لام ساکنہ ہمزہ مفتوحہ تا مکسورہ : یعقوب۔خلف۔

مِنْ فَوَاقٍ: فاء مفتوحہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

مِنْ فُوَاقٍ: فاء مضمومہ: خلف۔

لِتَدَبَّرُوْا: بالتاء۔دال مخففہ: ابوجعفر۔

لِیَدَّبَّرُوْا : بالیاء۔دال مشددہ: یعقوب۔خلف۔

ءَ هٰؤُلَآءِ اِنْ : تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر۔رویس۔

ءَ هٰؤُلَآءِ اِنْ : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف۔

ءَ اُنْزِلَ : تسہیل مع ادخال: ابوجعفر۔

ءَ اُنْزِلَ : تسہیل بلا ادخال: رویس۔

ءَ اُنْزِلَ : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف۔

اَلصِّرَاطَ : بالصاد: ابوجعفر۔روح۔خلف۔

اَلسِّرَاطَ : بالسین: رویس

وَالْیَسَعَ : لام ساکنہ۔یاء مفتوحہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

وَالَّیْسَعَ : لام مشددہ مفتوحہ۔یاء ساکنہ: خلف۔

بِنُصُبٍ : نون وصاد مضمومتین: ابوجعفر۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بِنَصَبٍ : نون وصاد مفتوحتین: یعقوب۔

بِنُصْبٍ : نون مضمومہ۔صاد ساکنہ: خلف۔

بِخَالِصَةِ : تاء مکسورہ بغیر منونہ: ابوجعفر۔

بِخَالِصَةٍ : تاء مکسورہ منونہ: یعقوب۔خلف۔

وَغَسَاقٌ (صٓ) غَسَاقًا (النباء): سین مخففہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

وَغَسَّاقٌ۔ غَسَّاقًا : سین مشددہ: خلف۔

وَاٰخَرُ : ہمزہ مفتوحہ مع الالف: ابوجعفر۔خلف۔

وَاُخَرُ : ہمزہ مضمومہ حذف الف: یعقوب۔

اَتَّخَذْنٰهُمْ : ہمزہ قطعی مفتوحہ: ابوجعفر۔

اِتَّخَذْنٰهُمْ : ہمزہ وصلی مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

سُخْرِيًّا : سین مضمومہ: ابوجعفر۔خلف۔

سِخْرِيًّا : سین مکسورہ: یعقوب۔

اِلَّا اِنَّمَا اَنَا : اِنَّمَا میں ہمزہ مکسورہ: ابوجعفر۔

اِلَّا اَنَّمَا اَنَا : اَنَّمَا میں ہمزہ مفتوحہ: یعقوب۔خلف۔

نوٹ: ابوجعفر کے لئے حالین میں اَنَا کا اثبات الف ہے۔باقی کے لئے وصلاً حذف اور وقفاً اثبات الف ہے۔

فَالْحَقَّ : قاف مفتوحہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

فَالْحَقُّ : قاف مضمومہ: خلف۔

اَلْمُخْلَصِيْنَ : لام ثانی مفتوحہ: ابوجعفر۔خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلْمُخْلِصِيْنَ : لام ثانی مکسورہ: یعقوب۔

یاءات اضافت:

درج ذیل کلمات میں تینوں قراء کے لیے سکون ہے۔

(۱) وَلِیْ نَعْجَةٌ (۲) مَا كَانَ لِیْ۔

درج ذیل کلمات میں ابوجعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون ہے۔

(۱) اِنِّیْ اَحْبَبْتُ (۲) مِنْ بَعْدِیْ اِنَّكَ (۳) لَعْنَتِیْ اِلٰی

تینوں قراء کے لیے مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ میں فتحہ ہے۔

یاءات زوائد:

درج ذیل کلمات میں یعقوب کے لیے حالین میں اثبات اور باقین کے لیے حذف ہے۔

(۱) عَذَابِ ےْ (۲) عِقَابِ ےْ

سورۃ الزمر

فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ : حفص کی مانند: تینوں قراء کے لیے۔

یَرْضَهٗ : ھاء بالصلہ: ابن وزدان۔خلف۔

یَرْضَهْ : ھاء ساکنہ: ابن جماز۔

یَرْضَهُ : ھاء مضمومہ: یعقوب۔

سَلَمًا : سین ولام مفتوحتین: ابوجعفر۔خلف۔

سٰلِمًا : بعد سین اثبات الف۔لام مکسورہ: یعقوب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِيُضِلَّ : یاء مضمومہ: ابو جعفر - روح - خلف -

لِيَضِلَّ : یاء مفتوحہ: رویس -

عِبَادَهُ : عین مکسورہ - باء مفتوحہ مع الف مدہ: ابو جعفر - خلف -

عَبْدَهُ : عین مفتوحہ - باء ساکنہ: یعقوب -

كَٰشِفَٰتُ ضُرِّهِۦ: تاء مضمومہ بغیر تنوین - را مکسورہ: ابو جعفر - خلف -

كَٰشِفَٰتٌ ضُرَّهُۥ : تاء مضمومہ منونہ - را مفتوحہ: یعقوب -

مُمْسِكَٰتُ رَحْمَتِهِۦ : تاء مضمومہ بغیر تنوین - تاء ثانی مکسورہ - ھاء مکسورہ بالصلہ: ابو جعفر - خلف -

مُمْسِكَٰتٌ رَحْمَتَهُۥ : تاء مضمومہ منونہ - تاء ثانی مفتوحہ - ھاء مضمومہ بالصلہ: یعقوب -

قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ : قاف مفتوحہ - ضاد مفتوحہ مع الف مدہ - تاء مفتوحہ: ابو جعفر - یعقوب -

قُضِيَ عَلَيْهَا الْمَوْتُ : قاف مضمومہ - ضاد مکسورہ - یاء مفتوحہ - تاء مضمومہ: خلف -

تُرْجَعُونَ : تاء مضمومہ - جیم مفتوحہ: ابو جعفر - خلف -

تَرْجِعُونَ : تاء مفتوحہ - جیم مکسورہ: یعقوب -

يَٰحَسْرَتَايَ : تاء مفتوحہ مع الف مدہ - یاء مفتوحہ: ابو جعفر -

يَٰحَسْرَتَايْ : الف میں مد لازم - یاء ساکنہ: ابن وردان (وجہ ثانی)

يَٰحَسْرَتَا : تاء مفتوحہ مع الف -: یعقوب - خلف -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: خلف کے لئے امالہ ہے۔

لَا تَقْنَطُوْا : نون مفتوحہ: ابوجعفر۔

لَا تَقْنِطُوْا : نون مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

وَ يُنَجِّي اللّٰهُ : نون مفتوحہ۔جیم مشددہ: ابوجعفر۔رویس۔خلف۔

وَيُنْجِي اللّٰهُ : نون ساکنہ۔جیم مخففہ: روح۔

بِمَفَازَتِهِمْ : بعد الزا حذف الف: ابوجعفر۔یعقوب۔

بِمَفَازَاتِهِمْ : بعد الزا اثبات الف: خلف۔

تَأْمُرُوْنِيَ : نون مخففہ۔یاء مفتوحہ: ابوجعفر۔

تَأْمُرُوْنِّي : مدلازم۔نون مشددہ۔یاء ساکنہ: یعقوب۔خلف۔

فُتِّحَتْ : تاء مشددہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

فُتِحَتْ : تاء مخففہ: خلف۔

یاءات اضافت:

درج ذیل چار کلمات میں ابوجعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون ہے:

(۱) اِنِّيَ اُمِرْتُ (۲) اِنِّيَ اَخَافُ (۳) يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ

(۴) تَأْمُرُوْنِيَ تینوں قراء کے لیے اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ میں فتحہ ہے۔

یاءات زوائد:

رویس کے لیے عِبَادَهٗ يٰعِبَادِيْ (ع۲) میں حالین میں اثبات ہے۔

باقین کے لیے حذف ہے۔یعقوب کے لیے فَاتَّقُوْنِےْ (ع۲) حالین میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اثبات ہے باقین کے لیے حذف ہے۔ یعقوب کے لیے عِبَادِیَ الَّذِیْنَ میں وقفاً اثبات اور وصلاً حذف ہے۔ باقین کے لیے حالین میں حذف ہے۔

سورۃ المؤمن

حٰ سکتہ۔ مٓ سکتہ: سکتات حروف مقطعات: ابوجعفر۔

حٰمٓ: عدم سکتہ: یعقوب۔ خلف۔

وَ اَنْ: قبل واو حذف ہمزہ: ابوجعفر۔

اَوْ اَنْ: قبل واو اثبات ہمزہ مفتوحہ: یعقوب۔ خلف۔

یُظْهِرَ فِی الْاَرْضِ الْفَسَادَ: یاء مضمومہ۔ ھاء مکسورہ۔ دال مفتوحہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

یَظْهَرَ فِی الْاَرْضِ الْفَسَادُ: یاء مفتوحہ۔ ھاء مفتوحہ۔ دال مضمومہ: خلف۔

نوٹ: ان دونوں کے مجموعہ سے تین قراءتیں بنتی ہیں۔

(۱) ابوجعفر۔ وَ اَنْ یُّظْهِرَ فِی الْاَرْضِ الْفَسَادَ۔

(۲) یعقوب: اَوْ اَنْ یُّظْهِرَ فِی الْاَرْضِ الْفَسَادَ۔

(۳) خلف: اَوْ اَنْ یَّظْهَرَ فِی الْاَرْضِ الْفَسَادُ۔

لِیَاخُذُوْهُ۔ وَ یُوْمِنُوْنَ: ابدال ہمزہ حالین میں: ابوجعفر۔

لِیَأْخُذُوْهُ۔ وَ یُؤْمِنُوْنَ: تحقیق ہمزہ: یعقوب۔ خلف۔

وَقِهِمْ عَذَابَ: ھاء مکسورہ: ابوجعفر۔ روح۔ خلف۔

وَقِهُمْ عَذَابَ: ھاء مضمومہ: رویس۔

www.kitabosunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَ يُنَزِّلُ : نون مفتوحہ-زا مشددہ: ابوجعفر-خلف-

وَ يُنْزِلُ : نون ساکنہ-زا مخففہ: یعقوب-

وَاَنَا اَدْعُوْكُمْ : اَنَا میں اثبات الف حالین میں: ابوجعفر-

وَاَنَا اَدْعُوْكُمْ : اَنَاْ میں حذف الف وصلاً: یعقوب-خلف-

وَاَنَا اَدْعُوْكُمْ : اَنَا میں اثبات الف وقفاً: یعقوب-خلف-

فَاَطَّلِعُ : عین مضمومہ: تینوں قراء کے لیے-

وَصَدَّ : صاد مفتوحہ: ابوجعفر-

وَصُدَّ : صاد مضمومہ: یعقوب-خلف-

يُدْخَلُوْنَ : یاء مضمومہ-خاء مفتوحہ: ابوجعفر-یعقوب-

يَدْخُلُوْنَ : یاء مفتوحہ-خاء مضمومہ: خلف-

مَايَتَذَكَّرُوْنَ : بالیاء: ابوجعفر-یعقوب-

مَا تَتَذَكَّرُوْنَ : بالتاء: خلف-

سَيُدْخَلُوْنَ : یاء مضمومہ: ابوجعفر-رویس-

سَيَدْخُلُوْنَ : یاء مفتوحہ: روح-خلف-

سُنَّتَ : وقفاً بالتاء: ابوجعفر-خلف-

سُنَّهْ : وقفاً بالهاء: یعقوب-

یاءات اضافت:

درج ذیل چھ کلمات میں ابوجعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون ہے-

(۱تا۳) اِنِّیَ اَخَافُ تینوں (ع۳ میں ایک-ع۴ میں دو) (۴) لَعَلِّیَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَبْلُغُ (ع۴)(۵) مَالِیَ اَدْعُوْکُمْ (۶) اَمْرِیَ اِلَی (ع۵)

درج ذیل دوکلمات میں تینوں قراء کے لیے سکون ہے۔

(۱) ذَرُوْنِیَ اَقْتُلْ (ع۳)(۲) اَدْعُوْنِیَ اَسْتَجِبْ (ع۶)

یاءات زوائد:

(۱) یعقوب کے لیے عِقَابِ ے (ع۱) میں حالین میں اثبات ہے۔ باقین کے لیے حذف حالین میں (۲) اَلتَّلَاقِ ے (ع۲)(۳) اَلتَّنَادِ ے (ع۴) دونوں میں ابن وردان کے لیے وصلاً اور یعقوب کے لیے حالین میں اثبات۔ باقین کے لیے حالین میں حذف۔(۴) اِتَّبِعُوْنِ ے (ع۵) ابوجعفر کے لیے وصلاً اور یعقوب کے لیے حالین میں اثبات۔ خلف کے لیے حالین میں حذف ہے۔

سورۂ فصلت

حٰ سکتہ۔ مٓ سکتہ: سکتات حروف مقطعات: ابوجعفر۔

حٰمٓ : عدم سکتہ: یعقوب۔ خلف۔

سَوَآءٌ : ہمزہ مضمومہ منونہ: ابوجعفر۔

سَوَآءٍ : ہمزہ مکسورہ منونہ: یعقوب۔

سَوَآءً : ہمزہ مفتوحہ منونہ: خلف۔

نَحِسَاتٍ : حاء مکسورہ: ابوجعفر۔ خلف۔

نَحْسَاتٍ : حاء ساکنہ: یعقوب۔

تُرْجَعُوْنَ : تاء مضمومہ۔ جیم مفتوحہ: ابوجعفر۔ خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَرْجِعُوْنَ : تاء مفتوحہ۔جیم مکسورہ:یعقوب۔

يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ: بالیاء مضمومہ۔شین مفتوحہ۔ہمزہ مضمومہ:ابوجعفر۔ خلف۔

نَحْشُرُ اَعْدَآءَ اللّٰهِ : بالنون مفتوحہ۔شین مضمومہ۔ہمزہ مفتوحہ۔یعقوب۔

اَءِنَّكُمْ : تسہیل مع ادخال:ابوجعفر۔

اَءِنَّكُمْ : تسہیل بلاادخال:رویس۔

اَءِنَّكُمْ : تحقیق ہمزتین:روح۔خلف۔

مِنْ ثَمَرٰتٍ : بعدالراء اثبات الف:ابوجعفر۔

مِنْ ثَمَرَتٍ : بعدالراء حذف الف:یعقوب۔خلف۔

نوٹ: یعقوبؒ کے لیے قاعدہ کے موافق وقف بالھاء ہوگا۔

یاءات اضافت:

تینوں قراء کے لیے اَيْنَ شُرَكَآءِیْ (ع٦)سکون ہے۔

ابوجعفر کے لیے۔ رَبِّیْ اِنَّ (ع٦)میں فتحہ اور باقین کے لیے سکون ہے۔

نوٹ:اس سورت میں کوئی یاءزائدہ نہیں ہے۔

سورۃ الشوریٰ

حٰمٓ سکتہ۔ مٓ سکتہ۔ عٓ سکتہ۔ سٓ سکتہ۔ قٓ سکتہ:سکتات حروف مقطعات: ابوجعفر۔

حٰمٓ عٓسٓقٓ : عدم سکتہ۔یعقوب۔خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ : اول بالتاء: تینوں قراء کے لیے۔

يَتَفَطَّرْنَ : بالتاء مفتوحہ۔ طاء مشددہ مفتوحہ: ابوجعفر۔ خلف۔

يَنْفَطِرْنَ : بالنون الساکنہ۔ طاء مخففہ مکسورہ: یعقوب۔

وَ نُوْتِهْ : ابدال ہمزہ۔ ہاء ساکنہ: ابوجعفر۔

وَ نُؤْتِهِ: بالہمز۔ ہاء کے کسرہ کا عدم صلہ: یعقوب۔

وَ نُؤْتِهِ : بالہمز۔ ہاء بالصلہ: خلف۔

يَفْعَلُوْنَ : بالیاء: ابوجعفر۔ یعقوب۔

تَفْعَلُوْنَ : بالتاء: خلف۔

يُنَزِّلُ الْغَيْثَ : نون مفتوحہ۔ زا مشددہ یعنی نَزَّلَ سے: ابوجعفر۔

يُنْزِلُ الْغَيْثَ : نون ساکنہ۔ زا مخففہ یعنی اَنْزَلَ سے: یعقوب۔ خلف

بِمَا كَسَبَتْ : قبل الباء حذف فاء: ابوجعفر۔

فَبِمَا كَسَبَتْ : قبل الباء اثبات فاء: یعقوب۔ خلف۔

وَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ : میم مضمومہ: ابوجعفر۔

وَيَعْلَمَ الَّذِيْنَ : میم مفتوحہ: یعقوب۔ خلف۔

كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ : بعد الباء اثبات الف۔ بالہمز مع مد متصل (الشوریٰ۔ النجم):
ابوجعفر۔ یعقوب۔

كَبِيْرَ الْاِثْمِ : بعد الباء اثبات یاء: خلف۔

نوٹ: اس سورت میں یائے اضافت کوئی نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاءزائدہ:

اَلْجَوَارِ (ع۴۶) ابوجعفر کے لیے وصلاً اثبات وقفاً حذف۔ یعقوب کے لیے حالین میں اثبات۔ خلف کے لیے حالین میں حذف ہے۔

سورۃ الزخرف

حٰ سکتہ مٓ سکتہ: سکتات حروف مقطعات: ابوجعفر۔

حٰمٓ: عدم سکتہ: یعقوب۔ خلف۔

فِیْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ: حفص کی مانند: تینوں قراء کے لیے۔

اِنْ كُنْتُمْ: ہمزہ مکسورہ: ابوجعفر۔ خلف۔

اَنْ كُنْتُمْ: ہمزہ مفتوحہ: یعقوب۔

مِهٰدًا: میم مکسورہ۔ ہاء مفتوحہ مع الف: ابوجعفر۔ یعقوب۔

مَهْدًا: میم مفتوحہ۔ ہاء ساکنہ: خلف۔

مَيِّتًا: یاء مشددہ مکسورہ: ابوجعفر۔

مَيْتًا: یاء مخففہ ساکنہ: یعقوب۔ خلف۔

تُخْرَجُوْنَ: تاء مضمومہ۔ راء مفتوحہ: ابوجعفر۔

تَخْرُجُوْنَ: تاء مفتوحہ۔ راء مضمومہ: یعقوب۔ خلف۔

جُزًّا: حذف ہمزہ۔ زا مشددہ مفتوحہ منونہ: ابوجعفر۔

جُزْءًا: اثبات ہمزہ۔ زا مخففہ ساکنہ: یعقوب۔ خلف۔

يَنْشَؤُا: یاء مفتوحہ۔ نون ساکنہ۔ شین مخففہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُنَشَّؤُا : یاء مضمومہ-نون مفتوحہ-شین مشددہ: خلف-

عِندَ الرَّحْمٰنِ : بعد العین نون ساکنہ- دال مفتوحہ: ابوجعفر-یعقوب-

عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ : بعد العین بامفتوحہ مع الف- دال مضمومہ: خلف-

ءَ اُشْهِدُوْا : ادخال الف مع تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر-

اَشَهِدُوْا : ہمزہ وشین مفتوحتین: یعقوب-خلف-

يَرْجِعُوْنَ : یاء مفتوحہ-جیم مکسورہ: تینوں قراء کے لیے-

قُلْ اَوَلَوْ : قاف مضمومہ-لام ساکنہ: تینوں قراء کے لیے-

جِيْنٰكُمْ : بعد الجیم یاء ساکنہ-نون مفتوحہ مع الف: ابوجعفر-

جِئْتُكُمْ : بعد الجیم ہمزہ ساکنہ- بالتاء مضمومہ: یعقوب-خلف-

رَحْمَتْ : وقفاً بالتاء: ابوجعفر-خلف-

رَحْمَهْ : وقفاً بالھاء: یعقوب-

سَقْفًا : سین مفتوحہ- قاف ساکنہ: ابوجعفر-

سُقُفًا : سین وقاف مضمومتین: یعقوب-خلف-

لِبُيُوْتِهِمْ : باء مضمومہ: ابوجعفر-یعقوب-

لِبِيُوْتِهِمْ : باء مکسورہ: خلف-

نُقَيِّضْ : بالنون: ابوجعفر-خلف-

يُقَيِّضْ : بالیاء: یعقوب-

لَمَّا مَتَاعُ : میم اول مشددہ: ابن جماز-

لَمَا مَتَاعُ : میم اول مخففہ: ابن وردان-یعقوب-خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جَآءَنَا : بعد الہمزہ اثبات الف: ابوجعفر۔

جَآءَنَا : بعد الہمزہ حذف الف: یعقوب۔خلف۔

وَيَحْسَبُوْنَ : سین مفتوحہ: ابوجعفر۔

وَيَحْسِبُوْنَ : سین مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

اَسَاوِرَةٌ : سین مفتوحہ مع الف: ابوجعفر۔خلف۔

اَسْوِرَةٌ : سین ساکنہ: یعقوب۔

يَصُدُّوْنَ : صاد مضمومہ: ابوجعفر۔خلف۔

يَصِدُّوْنَ : صاد مکسورہ: یعقوب۔

تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ : بعد الھاء یاء ساکنہ۔ ہاء مکسورہ: ابوجعفر۔

تَشْتَهِي الْاَنْفُسُ : یاء ساکنہ۔ حذف ہاء مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

لَا خَوْفٌ : فاء مضمومہ منونہ: ابوجعفر۔خلف۔

لَا خَوْفَ : فاء مفتوحہ: یعقوب۔

فَاَنَا اَوَّلُ : حالین میں اثبات الف: ابوجعفر۔

فَاَنَا اَوَّلُ : وصلاً حذف الف: یعقوب۔خلف۔

فَاَنَا اَوَّلُ : وقفاً اثبات الف: یعقوب۔خلف۔

حَتّٰی يَلْقَوْا (الزخرف۔الطور۔المعارج): یاء مفتوحہ۔لام ساکنہ۔قاف مفتوحہ: ابوجعفر۔

حَتّٰی يُلٰقُوْا : یاء مضمومہ۔لام مفتوحہ مع الف۔قاف مضمومہ: یعقوب۔خلف

تُرْجَعُوْنَ : بالتاء مضمومہ۔جیم مفتوحہ: ابوجعفر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَرْجِعُوْنَ : بالیاء مفتوحہ-جیم مکسورہ: رویس-

تَرْجِعُوْنَ : بالتاء مفتوحہ-جیم مکسورہ: روح-

يُرْجَعُوْنَ : بالیاء مضمومہ-جیم مفتوحہ: خلف-

وَقِيْلَهٗ : بفتح لام تینوں قراء کے لیے-

تَعْلَمُوْنَ : بالتاء: ابوجعفر-

يَعْلَمُوْنَ : بالیاء: یعقوب-خلف-

یاءات اضافت:

(۱) مِنْ تَحْتِيَ اَفَلَا (ع ۵) ابوجعفر کے لیے فتحہ ہے باقین کے لیے سکون

(۲) يٰعِبَادِيَ لَا- ابوجعفر اور رویس کے لیے حالین میں سکون اور خلف اور روح کے لیے حالین میں حذف ہے-

یاءات زوائد:

(۱) سَيَهْدِيْنِ ےؔ (ع ۳)(۲) وَاَطِيْعُوْنِ ےؔ (ع ۶) ان دونوں میں یعقوب کے لیے حالین میں اثبات باقین کے لیے حذف ہے- (۳) وَاتَّبِعُوْنِ ےؔ (ع ۶) ابوجعفر کے لیے وصلاً اثبات-یعقوب کے لیے حالین میں اثبات-خلف کے لیے حالین میں حذف ہے-

سورۃ الدخان

حٰ سکتہ مٓ سکتہ: سکتات حروف مقطعات: ابوجعفر-

حٰمٓ : عدم سکتہ: یعقوب-خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبُّ السَّمٰوٰتِ : باء مضمومہ: ابوجعفر- یعقوب-

رَبِّ السَّمٰوٰتِ : باء مکسورہ: خلف-

نَبْطُشُ : طاء مضمومہ: ابوجعفر-

نَبْطِشُ : طاء مکسورہ: یعقوب-خلف-

تَغْلِيْ : بالتاء: ابوجعفر-روح-خلف

يَغْلِيْ : بالیاء: رویس-

فَاسْرِ : ہمزہ وصلیہ: ابوجعفر-

فَأَسْرِ : ہمزہ قطعیہ: یعقوب-خلف-

فَاعْتِلُوْهُ : تاء مکسورہ: ابوجعفر-خلف-

فَاعْتُلُوْهُ : تاء مضمومہ: یعقوب-

فَكِهِيْنَ : بعد الفاء حذف الف: ابوجعفر-

فٰكِهِيْنَ : بعد الفاء اثبات الف: یعقوب-خلف-

مُقَامٍ : میم مضمومہ: ابوجعفر-

مَقَامٍ : میم مفتوحہ: یعقوب-خلف-

شَجَرَتَ : وقفاً بالتاء: ابوجعفر-خلف-

شَجَرَهْ : وقفاً بالھاء: یعقوب-

یاءات اضافت:

(۱) اِنِّیَ اٰتِیْکُمْ (ع ا) ابوجعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون ہے

(۲) لِیْ (ع ا) تینوں قراء کے لیے سکون ہے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاءات زوائد:

(۱) درج ذیل میں یعقوب کے لیے حالین میں اثبات اور باقین کے لیے حالین میں حذف ہے۔

(۱) اَنْ تَرْجُمُوْنِ ے (۲) فَاعْتَزِلُوْنِ ے (۲۱)

سورۃ الجاثیہ

حٰ سکتہ مٓ: سکتات حروف مقطعات: ابوجعفر۔

حٰمٓ: عدم سکتہ: یعقوب۔ خلف۔

مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ۔ وَ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ: دونوں میں تاء مضمومہ منونہ: ابوجعفر۔ خلف۔

مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٍ۔ وَ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٍ: دونوں میں تاء مکسورہ منونہ: یعقوب۔

اَلرِّيٰحُ: بالجمع: ابوجعفر۔ یعقوب۔

اَلرِّيْحَ: بالتوحید: خلف۔

يُوْمِنُوْنَ: بالیاء۔ ابدال بالواو: ابوجعفر۔

يُؤْمِنُوْنَ: بالیاء۔ وبالہمز: روح۔

تُؤْمِنُوْنَ: بالتاء۔ بالہمز: رویس۔ خلف۔

مِنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٍ: میم مکسورہ منونہ: ابوجعفر۔ خلف۔

مِنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ: میم مضمومہ منونہ: یعقوب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِيُجْزٰى قَوْمًا : یاء مضمومہ-زا مفتوحہ مع الف: ابوجعفر-

لِيَجْزِىَ قَوْمًا : یاء مفتوحہ-زا مکسورہ-یاء ثانی مفتوحہ: یعقوب-

لِنَجْزِىَ قَوْمًا : نون مفتوحہ-زا مکسورہ-یاء مفتوحہ: خلف-

تُرْجَعُوْنَ : تاء مضمومہ-جیم مفتوحہ: ابوجعفر-خلف-

تَرْجِعُوْنَ : تاء مفتوحہ-جیم مکسورہ: یعقوب-

سَوَآءٌ مَّحْيَاهُمْ : ہمزہ مضمومہ منونہ: ابوجعفر-یعقوب-

سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ : ہمزہ مفتوحہ منونہ: خلف-

غِشٰوَةٌ : غین مکسورہ-شین مفتوحہ مع الف-تاء مضمومہ منونہ: ابوجعفر-یعقوب-

غَشْوَةً : غین مفتوحہ-شین ساکنہ-تاء مفتوحہ منونہ: خلف-

تَذَّكَّرُوْنَ : ذال مشددہ: ابوجعفر-یعقوب-

تَذَكَّرُوْنَ : ذال مخففہ: خلف-

كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰى : لام مضمومہ: ابوجعفر-خلف-

كُلَّ اُمَّةٍ تُدْعٰى : لام مفتوحہ: یعقوب-

لَا يُخْرَجُوْنَ : یاء مضمومہ-راء مفتوحہ: ابوجعفر-یعقوب-

لَا يَخْرُجُوْنَ : یاء مفتوحہ-راء مضمومہ: خلف-

نوٹ: اس سورت میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہیں-

سورۃ الاحقاف

حٰ سکتہ مٓ: سکتہ-سکتات حروف مقطعات: ابوجعفر-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حٰمٓ : عدم سکتہ: یعقوب-خلف-

لِتُنْذِرَ : بالتاء: ابوجعفر-یعقوب-

لِیُنْذِرَ : بالیاء: خلف-

حُسْنًا : حاء مضمومہ-سین ساکنہ: ابوجعفر-یعقوب-

اِحْسٰنًا : ہمزہ مکسورہ-حاء ساکنہ-سین مفتوحہ مع الف: خلف-

فَلَا خَوْفٌ : فاء مضمومہ منونہ: ابوجعفر-خلف-

فَلَا خَوْفَ : فاء مفتوحہ غیر منونہ: یعقوب-

وَ فِصٰلُهٗ : فاء مکسورہ-صاد مفتوحہ مع الف: ابوجعفر-خلف-

وَ فَصْلُهٗ : فاء مفتوحہ-صاد ساکنہ حذف الف: یعقوب-

كَرْهًا : کاف مفتوحہ: ابوجعفر-

كُرْهًا : کاف مضمومہ: یعقوب-خلف-

یُتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنُ مَا عَمِلُوْا وَ یُتَجَاوَزُ : دونوں کلمات یاء مضمومہ- اَحْسَنُ کا نون مضمومہ: ابوجعفر-یعقوب-

نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَاعَمِلُوْا وَ نَتَجَاوَزُ : دونوں کلمات نون مفتوحہ- اَحْسَنَ کا نون مفتوحہ: خلف-

اُفٍّ : فاء مکسورہ منونہ: ابوجعفر-

اُفَّ : فاء مفتوح: یعقوب-

اُفِّ : فاء مکسورہ: خلف-

وَلِنُوَفِّیَهُمْ : بالنون: ابوجعفر-خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلِيُوَفِّيَهُمْ : بالیاء: یعقوب-

ءٰاَذْهَبْتُمْ- ءٰاَنْ كَانَ: تسہیل مع ادخال: ابوجعفر-

ءَاَذْهَبْتُمْ- ءَاَنْ كَانَ: تسہیل بلا ادخال: رویس-

ءَاَذْهَبْتُمْ- ءَاَنْ كَانَ : تحقیق بلا ادخال: روح-

اَذْهَبْتُمْ- اَنْ كَانَ: ایک ہمزہ سے: خلف-

لَا تَرٰىٓ اِلَّا مَسٰكِنَهُمْ : تاء مفتوح-نون مفتوحہ: ابوجعفر-

لَا يُرٰىٓ اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ : یاء مضمومہ-نون مضمومہ: یعقوب-خلف-

اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر-رویس-

اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

بِقٰدِرٍ : باء مکسورہ-قاف مفتوحہ اثبات الف-راء مکسورہ منونہ: ابوجعفر-خلف-

يَقْدِرُ: یاء مفتوحہ-قاف ساکنہ-راء مضمومہ: یعقوب-

یاءات اضافت:

اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ (ع۲) تینوں قراء کے لیے سکون ہے-

درج ذیل تین کلمات میں ابوجعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون ہے-

(۱) اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ (ع۲)(۲) اِنِّيْٓ اَخَافُ (۳) وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ (ع۳)

نوٹ: اس سورت میں کوئی یاء زائدہ نہیں ہے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

قٰتَلُوْا : قاف مفتوحہ مع الف - تاء مفتوحہ: ابوجعفر - خلف -

قُتِلُوْا : قاف مضمومہ - تاء مکسورہ: یعقوب -

وَ کَائِنْ : کاف مفتوحہ مع الف مدہ - ہمزہ مکسورہ مسہلہ بالقصر: ابوجعفر -

وَ کَــآئِـنْ : کاف مفتوحہ مع الف مدہ - ہمزہ مکسورہ مسہلہ بالتوسط: ابوجعفر (وجہ ثانی)

وَ کَاَیِّنْ : ہمزہ مفتوحہ بعد الکاف - یاء مکسورہ مشددہ: یعقوب - خلف -

اِنْ تَوَلَّیْتُمْ : تاء - واؤ - لام مفتوحہ: ابوجعفر - روح - خلف -

اِنْ تُوُلِّیْتُمْ : تاء - واؤ مضمومتین - لام مکسورہ - رویس -

وَ تُقَطِّعُوْا : تاء مضمومہ - قاف مفتوحہ - طاء مکسورہ مشددہ: ابوجعفر - خلف -

وَ تَقْطَعُوْا : تاء مفتوحہ - قاف ساکنہ - طاء مفتوحہ مخففہ: یعقوب -

وَ اَمْلٰی لَهُمْ : ہمزہ مفتوحہ - لام مفتوحہ مع الف: ابوجعفر - خلف -

وَ اُمْلِیْ لَهُمْ : ہمزہ مضمومہ - لام مکسورہ مع یاء ساکنہ: یعقوب -

اَسْرَارَهُمْ : ہمزہ مفتوحہ: ابوجعفر - یعقوب -

اِسْرَارَهُمْ : ہمزہ مکسورہ: خلف -

قَوْمًا غَیْرَکُمْ : بالاخفاء: ابوجعفر -

قَوْمًا غَیْرَ کُمْ : بالاظہار: یعقوب - خلف -

هَا اَنْتُمْ : بعد الھاء اثبات الف - ہمزہ مسہلہ: ابوجعفر -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هَاَنْتُمْ : بعد الهاء حذف الف- تحقیق ہمزہ: یعقوب- خلف-

وَ نَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ : واؤ مفتوحہ: ابوجعفر- روح- خلف-

وَ نَبْلُوْا اَخْبَارَكُمْ : واؤ ساکنہ: رویس-

اِلَی السَّلْمِ : سین مفتوحہ: ابوجعفر- یعقوب-

اِلَی السِّلْمِ : سین مکسورہ: خلف-

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہیں-

سورۃ الفتح

فَسَنُوْتِيْهِ : بالنون- ابدال بالواؤ: ابوجعفر-

فَسَنُؤْتِيْهِ : بالنون- بالہمز: روح-

فَسَيُؤْتِيْهِ: بالیاء- بالہمز: رویس- خلف-

لِتُوْمِنُوْا : ابدال بالواؤ: ابوجعفر-

لِتُؤْمِنُوْا : بالہمز: یعقوب- خلف-

تَطَوْهَا : ابدال بالواؤ: ابوجعفر-

تَطَؤُهَا : ہمزہ مضمومہ: یعقوب- خلف-

ضَرًّا : ضاد مفتوحہ: ابوجعفر- یعقوب-

ضُرًّا : ضاد مضمومہ: خلف-

نُدْخِلْهُ- نُعَذِّبْهُ : بالنون: ابوجعفر-

يُدْخِلْهُ- يُعَذِّبْهُ: بالیاء: یعقوب- خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَلٰمَ اللّٰهِ: لام مفتوحہ مع الف: ابوجعفر۔ یعقوب۔

كَلِمَ اللّٰهِ: لام مکسورہ: خلف

اَلرُّيَّا: ہمزہ کا یاء سے ابدال اور یاء کا یاء میں ادغام: ابوجعفر۔

اَلرُّؤْيَا: راء کے بعد ہمزہ کی تحقیق وسکون: یعقوب۔ خلف۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہیں۔

سورۃ الحجرات

لَا تُقَدِّمُوْا: تاء مضمومہ۔ دال مکسورہ: ابوجعفر۔ خلف۔

لَا تَقَدَّمُوْا: تاء مفتوحہ۔ دال مفتوحہ: یعقوب۔

مِنْ وَّرَآءِ الْحُجَرٰتِ: جیم مفتوحہ: ابوجعفر۔

مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ: جیم مضمومہ: یعقوب۔ خلف۔

فَتَبَيَّنُوْا: بعد التاء باء مفتوحہ۔ یاء مشددہ مفتوحہ۔ نون مضمومہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

فَتَثَبَّتُوْا: بعد التاء ثاء مفتوحہ۔ باء مشددہ مفتوحہ۔ تاء مضمومہ: خلف۔

بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ: ہمزہ وخاء مفتوحتین۔ یاء ساکنہ: ابوجعفر۔ خلف۔

بَيْنَ اِخْوَتِكُمْ: ہمزہ مکسورہ۔ خاء ساکنہ۔ تاء مکسورہ: یعقوب۔

وَلَا تَلْمِزُوْا: میم مکسورہ: ابوجعفر۔ خلف۔

وَلَا تَلْمُزُوْا: میم مضمومہ: یعقوب۔

مَيِّتًا: یاء مکسورہ مشددہ: ابوجعفر۔ رویس۔

مَيْتًا: یاء ساکنہ: روح۔ خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِيْسَ الِاسْمُ : ابدال بالیاء حالین میں: ابوجعفر۔

بِئْسَ الِاسْمُ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

لَا يَلِتْكُمْ : بعد الیاء حذف ہمزہ: ابوجعفر۔خلف۔

لَا يَأْلِتْكُمْ : بعد الیاء اثبات ہمزہ ساکنہ: یعقوب۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاءِ اضافت اور یاءِ زائدہ نہیں ہیں۔

سورۃ ق

قٓ سکتہ: سکتہ حرف مقطعہ: ابوجعفر۔

قٓ : عدم سکتہ: یعقوب۔خلف۔

وَ اَدْبَارَ : ہمزہ مفتوحہ: ابوجعفر۔خلف۔

وَ اِدْبَارَ : ہمزہ مکسورہ: یعقوب۔

مُتْنَا : میم مضمومہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

مِتْنَا : میم مکسورہ: خلف۔

مَيِّتًا : یاء مکسورہ مشددہ: ابوجعفر۔

مَيْتًا : یاء ساکنہ مخففہ: یعقوب۔خلف۔

تَشَّقَّقُ : شین مشددہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

تَشَقَّقُ : شین مخففہ: خلف۔

یاءات زوائد:

درج ذیل دو کلمات میں یعقوب کے لیے حالین میں اثبات ہے باقین کے لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حالین میں حذف ہے۔

(۱) وَعِيدِ ۝ اَفَعَيِينَا (ع۱) (۲) مَنْ يَّخَافُ وَعِيدِ (ع۳)

جبکہ اَلْمُنَادِ (ع۳) میں ابوجعفر کے لیے وصلا اثبات اور وقفا حذف ہے یعقوب کے لیے حالین میں اثبات اور خلف کے لیے حالین میں حذف ہے۔

نوٹ: اس سورت میں کوئی یاء اضافت نہیں ہے۔

سورۃ الذّٰریٰت

مِثْلَ مَا : لام مفتوحہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

مِثْلُ مَا : لام مضمومہ: خلف۔

وَقَوْمَ نُوحٍ : میم مفتوحہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

وَقَوْمِ نُوحٍ : میم مکسورہ: خلف۔

تَذَّكَّرُونَ : ذال مشددہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

تَذَكَّرُونَ : ذال مخففہ: خلف۔

یاءات زوائد:

درج ذیل تین کلمات میں یعقوب کے لیے حالین میں اثبات اور باقین کے لیے حالین میں حذف ہے۔

(۱) لِيَعْبُدُونِ (۲) اَنْ يُّطْعِمُونِ (۳) فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ۔

اس سورت میں یاء اضافت نہیں ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الطّور

وَ اتَّبَعَتۡهُمُ ذُرِّيّٰتُهُمُ : دونوں میم بالصلۃ بعد یاء مفتوح حذف الف: ابوجعفر۔

وَ اتَّبَعَتۡهُمۡ ذُرِّيّٰتُهُمۡ : دونوں میم ساکن۔ بعد یاء اثبات الف: یعقوب۔

وَ اتَّبَعَتۡهُمۡ ذُرِّيَّتُهُمۡ : دونوں میم ساکن۔ بعد یاء حذف الف: خلف۔

فَكِهِيۡنَ : بعد الفاء حذف الف: ابوجعفر۔

فٰكِهِيۡنَ : بعد الفاء اثبات الف: یعقوب۔خلف۔

مُتَّكِيۡنَ : حذف ہمزہ: ابوجعفر۔

مُتَّكِـِٕيۡنَ : اثبات ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

نَدۡعُوۡهُ اَنَّهٗ : ہمزہ مفتوحہ: ابوجعفر۔

نَدۡعُوۡهُ اِنَّهٗ : ہمزہ مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

كَاسًا : ابدال بالالف: ابوجعفر۔

كَاۡسًا : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

لَا لَغۡوٌ فِيۡهَا وَلَا تَاۡثِيۡمٌ : واؤ و میم مضمومہ منونہ: ابوجعفر۔خلف۔

لَا لَغۡوَ فِيۡهَا وَلَا تَاۡثِيۡمَ : واؤ و میم مفتوحتین: یعقوب۔

اَلۡمُصَيۡطِرُوۡنَ : بالصاد الخالصہ: تینوں قراء کے لیے۔

بِنِعۡمَتۡ : وقفاً بالتاء: ابوجعفر۔خلف۔

بِنِعۡمَهۡ : وقفاً بالهاء: یعقوب۔

تَامُرُهُمۡ : ابدال بالالف: ابوجعفر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَأْمُرُهُمْ : تحقیق ہمزہ: یعقوب-خلف-

یَصْعَقُوْنَ : یاء مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے-

یَلْقَوْا : یاء مفتوحہ-لام ساکنہ-حذف الف-قاف مفتوحہ: ابوجعفر-

یُلٰقُوْا : یاء مضمومہ-لام مفتوحہ اثبات الف-قاف مضمومہ: یعقوب-خلف-

نوٹ: اس سورت میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہیں-

سورۃ النجم

مَا کَذَّبَ : ذال مشددہ: ابوجعفر-

مَا کَذَبَ : ذال مخففہ: یعقوب-خلف-

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ : تاء مضمومہ-میم مفتوحہ مع الف: ابوجعفر-

اَفَتَمْرُوْنَهٗ : تاء مفتوحہ-میم ساکنہ: یعقوب-خلف-

اَللّٰتَ : تاء مخففہ: ابوجعفر-روح-خلف-

اَللّٰتَّ : بعد لام الف میں مد لازم-تاء مشددہ: رویس-

کَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ : بعد الباء اثبات الف مع مد متصل-ہمزہ مفتوحہ: ابوجعفر-یعقوب-

کَبِیْرَ الْاِثْمِ : باء مکسورہ-یاء ساکنہ: خلف-

فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِکُمْ : حفص کی مانند: تینوں قراء کے لیے-

اَفَرَاَیْتَ : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر-

اَفَرَاَیْتَ : تحقیق ہمزتین: یعقوب-خلف-

اَلنَّشْاَةَ : شین ساکنہ-ہمزہ مفتوحہ-حذف الف-تینوں قراء کے لیے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَمْ لَمْ يُنَبَّا : ابدال ہمزہ حالین میں: ابوجعفر۔

اَمْ لَمْ يُنَبَّأْ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔ خلف۔

عَادًا الُّوْلٰى : دال مفتوحہ منونہ۔ لام مشددہ مضمومہ۔ واؤ ساکنہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

نوٹ: اعادہ کی صورت میں تین وجوہ ہیں۔

(۱) اَلُوْلٰى (۲) لُوْلٰى (۳) اَلْئُوْلٰى

عَادَنِ الْؤُلٰى : دال مفتوحہ منونہ۔ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے کسرہ اس کے بعد لام ساکن اور ہمزہ مضمومہ اور اپنے قاعدہ کے موافق لام میں امالہ: خلف۔

وَ ثَمُوْدًا : دال مفتوحہ منونہ: ابوجعفر۔ خلف۔

وَ ثَمُوْدَا : دال مفتوحہ غیر منونہ: یعقوب۔

نوٹ: اس سورت میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہیں۔

سورۃ القمر

اَمْرٍ مُّسْتَقِرٍّ : راء ثانی مکسورہ منونہ: ابوجعفر۔

اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ : راء ثانی مضمومہ منونہ: یعقوب۔ خلف۔

نُكُرٌ : کاف مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

خُشَّعًا : خاء مضمومہ۔ شین مفتوحہ مشددہ: ابوجعفر۔

خَاشِعًا : خاء مفتوحہ اثبات الف۔ شین مکسورہ مخففہ: یعقوب۔ خلف۔

فَفَتَّحْنَا : تاء مشددہ: ابوجعفر۔ رویس۔

فَفَتَحْنَا : تاء مخففہ: روح۔ خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ءَ اُلْقِیَ : تسہیل مع ادخال: ابوجعفر۔

ءَ اُلْقِیَ : تسہیل مع عدم ادخال: رویس۔

ءَ اُلْقِیَ : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف۔

جَآءَ اٰلَ : تسہیل ہمزہ ثانی: ابوجعفر۔رویس۔

جَآءَ اٰلَ : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف۔

یاءات زوائد:

درج ذیل کلمات میں ابوجعفر کے لیے وصلاً اثبات اور وقفاً حذف ہے۔یعقوب کے لیے حالین میں اثبات اور خلف کے لیے حالین میں حذف ہے۔

(۱) یَدْعُ الدَّاعِ ے (۲) اِلَی الدَّاعِ ے (ع۱)

درج ذیل چھ کلمات میں یعقوب کے لیے حالین میں اثبات اور باقین کے لیے حالین میں حذف ہے۔

(۱تا۶) (ع۱میں تین جگہ اور ع۲میں تین جگہ) وَ نُذُرِ ے

نوٹ: اس سورت میں کوئی یائے اضافت نہیں ہے۔

سورۃ الرحمٰن عزوجل

وَ الرَّیْحَانُ : نون مضمومہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

وَ الرَّیْحَانِ : نون مکسورہ: خلف۔

یُخْرَجُ : یاء مضمومہ۔راء مفتوحہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

یَخْرُجُ : یاء مفتوحہ۔راء مضمومہ: خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ : ھاء مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے۔

سَنَفْرُغُ : بالنون: ابوجعفر۔ یعقوب۔

سَیَفْرُغُ : بالیاء: خلف۔

شُوَاظٌ : شین مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

وَ نُحَاسٌ : سین مضمومہ: ابوجعفر۔ رویس۔ خلف۔

وَ نُحَاسٍ : سین مکسورہ: روح۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہیں۔

سورۃ الواقعہ

وَلَا یُنْزَفُوْنَ : زا مفتوحہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

وَلَا یُنْزِفُوْنَ : زا مکسورہ: خلف۔

وَ حُوْرٍ عِیْنٍ : راء ونون مکسورہ منونہ: ابوجعفر۔

وَ حُوْرٌ عِیْنٌ : راء ونون مضمومہ منونہ: یعقوب۔ خلف۔

ءَ اِذَا ۔ اٰئِنَّا : تسہیل مع ادخال: ابوجعفر۔

ءَ اِذَا ۔ اَئِنَّا : تسہیل مع عدم ادخال: رویس۔

ءَ اِذَا ۔ اَئِنَّا : تحقیق ہمزتین عدم ادخال: روح۔ خلف۔

عُرُبًا : راء مضمومہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

عُرْبًا : راء ساکنہ: خلف۔

اَوْ اٰبَآؤُنَا : واؤ ساکنہ: ابوجعفر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَوَ اٰبَآؤُنَا : واؤمفتوحہ: یعقوب۔خلف۔

فَمَالُوْنَ : لام مضمومہ۔حذف ہمزہ: ابوجعفر۔

فَمَالِئُوْنَ : لام مکسورہ۔ہمزہ مضمومہ: یعقوب۔خلف۔

شُرْبَ : شین مضمومہ: ابوجعفر۔

شَرْبَ : شین مفتوحہ: یعقوب۔خلف۔

ءَاَنْتُمْ : تسہیل مع ادخال: ابوجعفر۔

ءَاَنْتُمْ : تسہیل عدم ادخال: رویس۔

ءَاَنْتُمْ : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف۔

اَلنَّشْاَۃَ : شین ساکنہ۔ہمزہ مفتوحہ۔حذف الف: تینوں قراء کے لیے۔

تَذَّكَّرُوْنَ : ذال مشددہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

تَذَكَّرُوْنَ : ذال مخففہ: خلف۔

بِمَوٰقِعِ : واؤمفتوحہ اثبات الف: ابوجعفر۔یعقوب۔

بِمَوْقِعِ : واؤساکنہ: خلف۔

اَلْمُنْشُوْنَ : شین مضمومہ۔حذف ہمزہ: ابوجعفر۔

اَلْمُنْشِئُوْنَ : شین مکسورہ۔ہمزہ مضمومہ: یعقوب۔خلف۔ابن وردان (وجہ ثانی)

فَرَوْحٌ : راء مفتوحہ: ابوجعفر۔ روح۔خلف۔

فَرُوْحٌ راء مضمومہ: رویس۔

وَجَنَّتُ : وقفاً بالتاء: ابوجعفر۔خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ جَنَّہُ : وقفاً بالھاء: یعقوب۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہیں۔

سورۃ الحدید

فَیُضَعِّفُہُ لَہُ : ضاد مفتوحہ۔عین مکسورہ مشددہ۔فاء مضمومہ: ابوجعفر۔

فَیُضَعِّفَہُ لَہُ: ضاد مفتوحہ۔عین مکسورہ مشددہ۔فاء مفتوحہ: یعقوب۔

فَیُضٰعِفُہُ لَہُ : ضاد مفتوحہ اثبات الف۔عین مکسورہ مخففہ۔فاء مضمومہ: خلف۔

تُرْجَعُ : تاء مضمومہ۔جیم مفتوحہ: ابوجعفر۔

تَرْجِعُ : تاء مفتوحہ۔جیم مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

لَا تُوْخَذُ : بالتاء۔ابدال ہمزہ: ابوجعفر۔

لَا تُؤْخَذُ : بالتاء۔ہمزہ ساکنہ: یعقوب۔

لَا یُؤْخَذُ : بالیاء۔ہمزہ ساکنہ: خلف۔

یُنَزِّلُ : نون مفتوحہ۔زا مشددہ: ابوجعفر۔خلف۔

یُنْزِلُ : نون ساکنہ۔زا مخففہ: یعقوب۔

وَمَا نَزَّلَ : زا مشددہ: تینوں قراء کے لیے۔

لَرَءُوْفٌ : اثبات واؤ: ابوجعفر۔

لَرَؤُفٌ : حذف واؤ: یعقوب۔خلف۔

بِالْبُخْلِ : باء ثانی مضمومہ۔خاء ساکنہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

بِالْبَخَلِ : باء ثانی وخاء مفتوحتین: خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَا یَکُوْنُوْا : بالیاء: ابوجعفر۔روح۔خلف۔

وَلَا تَکُوْنُوْا : بالتاء: رویس۔

تَاسَوْا : ابدال ہمزہ حالتین میں: ابوجعفر۔

تَأْسَوْا : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

فَاِنَّ اللّٰهَ الْغَنِیُّ : هُوَ کے بغیر: ابوجعفر۔

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ : هُوَ سے: یعقوب۔خلف۔

رُسُلَنَا : سین مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

رَافَةً : ابدال ہمزہ: ابوجعفر۔

رَأْفَةً : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہیں۔

سورۃ المجادلۃ

یَظَّاهَرُوْنَ : بعد الظاء اثبات الف۔ھاء مخففہ: ابوجعفر۔خلف۔

یَظَّهَّرُوْنَ : حذف الف۔ھاء مشددہ: یعقوب۔

مَاتَکُوْنُ : بالتاء: ابوجعفر۔

مَایَکُوْنُ : بالیاء: یعقوب۔خلف۔

وَلَا اَکْثَرَ : راء مفتوحہ: ابوجعفر۔خلف۔

وَلَا اَکْثَرُ : راء مضمومہ: یعقوب۔

وَیَتَنٰجَوْنَ : بعد الیاء تاء مفتوحہ۔نون مفتوحہ اثبات الف۔جیم مفتوحہ: ابوجعفر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روح-خلف-

وَيَنْتَجُوْنَ : بعد الیاء نون ساکنہ-تاء مفتوحہ حذف الف-جیم مضمومہ: رویس-

فَلَا تَتَنَاجَوْا : بعد التاء تاء مفتوحہ-نون مفتوحہ اثبات الف-جیم مفتوحہ: ابوجعفر-

روح-خلف-

فَلَا تَنْتَجُوْا : بعد التاء نون ساکنہ-تاء مفتوحہ حذف الف-جیم مضمومہ: رویس-

فِي الْمَجْلِسِ : جیم ساکنہ: تینوں قراء کے لیے-

لِيَحْزُنَ : یاء مفتوحہ-زا مضمومہ: تینوں قراء کے لیے-

قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا : دونوں شین کے ضمہ سے: ابوجعفر-

قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا : اشمام قاف-دونوں شین مضموم: رویس-

قِيْلَ انْشِزُوْا فَانْشِزُوْا : دونوں شین مکسور: روح-خلف-

ءَ اَشْفَقْتُمْ : ہمزہ کی تسہیل مع ادخال: ابوجعفر-

ءَ اَشْفَقْتُمْ : تسہیل ہمزہ عدم ادخال: رویس-

ءَ اَشْفَقْتُمْ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

يَحْسَبُوْنَ : سین مفتوحہ: ابوجعفر-

يَحْسِبُوْنَ : سین مکسورہ: یعقوب-خلف-

یاءاضافت:

ابوجعفر اس یاء کو مفتوح اور باقین ساکن پڑھتے ہیں- وَ رُسُلِيَ اِنَّ اللّٰهَ

(۳ع)

نوٹ: اس سورت میں کوئی یاء زائدہ نہیں ہے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورة الحشر

كَيْ لَا تَكُوْنَ دُوْلَةٌ : بالتاء-تاء ثانی مضمومہ منونہ: ابوجعفر-

كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً : بالیاء-تاء مفتوحہ منونہ: یعقوب-خلف-

اَلرُّعُبَ : عین مضمومہ: ابوجعفر-یعقوب-

اَلرُّعْبَ : عین ساکنہ: خلف-

يُخْرِبُوْنَ : خاء ساکنہ-راء مخففہ: تینوں قراء کے لیے-

جُدُرٍ : جیم ودال مضمومتین: تینوں قراء کے لیے-

یاءاضافت:

ابوجعفر اس یاء کو مفتوح اور باقین ساکن پڑھتے ہیں اِنِّیَ اَخَافُ (ع۲)

نوٹ: اس سورت میں کوئی یاء زائدہ نہیں ہے-

سورة الممتحنہ

يُفْصَلُ : یاء مضمومہ-فاء ساکنہ-صاد مخففہ مفتوحہ: ابوجعفر-

يَفْصِلُ : یاء مفتوحہ-فاء ساکنہ-صاد مخففہ مکسورہ: یعقوب-

يُفَصِّلُ : یاء مضمومہ-فاء مفتوحہ-صاد مشددہ مکسورہ: خلف-

اِسْوَةٌ : ہمزہ مکسورہ: تینوں قراء کے لیے-

وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا : تسہیل ہمزہ ثانیہ: ابوجعفر-رویس-

وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَسْئَلُوْا : عدم نقل: ابوجعفر-یعقوب-

وَسَلُوْا : نقل حرکت: خلف-

وَلَا تُمْسِكُوْا : میم ساکنہ-سین مخففہ: ابوجعفر-خلف-

وَلَا تُمَسِّكُوْا : میم مفتوحہ-سین مشددہ: یعقوب-

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہیں-

سورۃ الصّف

هٰذَا سِحْرٌ : سین مکسورہ-حاء ساکنہ: ابوجعفر-یعقوب-

هٰذَا سٰحِرٌ : سین مفتوحہ اثبات الف-حاء مکسورہ: خلف-

لِيُطْفُوْا : حذف ہمزہ-فاء مضمومہ: ابوجعفر-

لِيُطْفِئُوْا : تحقیق ہمزہ-فاء مکسورہ: یعقوب-خلف-

مُتِمٌّ نُّوْرَهٗ : میم ثانی مضمومہ منونہ-بوجہ ادغام نون مشدد-راء مفتوحہ-ھاء مضمومہ بالصلہ: ابوجعفر-یعقوب-

مُتِمُّ نُوْرِهٖ : میم ثانی مضمومہ-نون مخففہ-راء مکسورہ-ہاء مکسورہ بالصلہ: خلف-

اَنْصَارًا لِّلّٰهِ : راء مفتوحہ منونہ-لام اولی بوجہ ادغام مشددہ: ابوجعفر-

اَنْصَارَ اللّٰهِ : راء مفتوحہ: یعقوب-خلف-

یاءات اضافت:

درج ذیل ایک کلمہ میں ابوجعفر اور یعقوب کے لیے فتحہ اور خلف کے لیے سکون ہے- مِنْۢ بَعْدِيَ اسْمُهٗ (ع۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

درج ذیل ایک کلمہ میں ابوجعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون ہے۔

اَنْصَارِیَ اِلَی اللّٰہِ (۲ع)

نوٹ: اس سورت میں کوئی یاء زائدہ نہیں ہے۔

سورۃ المنافقون

لَوَّوْا : واو اولی مشددہ: ابوجعفر۔رویس۔خلف۔

لَوَوْا : واو اولی مخففہ: روح۔

خُشُبٌ : شین مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

یَحْسَبُوْنَ : سین مفتوحہ: ابوجعفر۔

یَحْسِبُوْنَ : سین مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

یُوَخِّرُ : ابدال ہمزہ بالواو حالین میں: ابوجعفر۔

یُؤَخِّرُ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہیں۔

سورۃ التغابن

نُکَفِّرْ عَنْہُ وَ نُدْخِلْہُ : بالنون: ابوجعفر۔

یُکَفِّرْ عَنْہُ وَ یُدْخِلْہُ : بالیاء: یعقوب۔خلف۔

یَوْمَ یَجْمَعُکُمْ : بالیاء: ابوجعفر۔خلف۔

یَوْمَ نَجْمَعُکُمْ : بالنون: یعقوب۔

فَیُضَعِّفْہُ : ضاد مفتوحہ حذف الف۔عین مشددہ۔فاء ساکنہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَيُضٰعِفَهٗ: ضاد مفتوحہ اثبات الف - عین مخففہ - فاء مضمومہ: خلف -

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہیں -

سورۃ الطلاق

اَلّٰٓـیِٔ: تسہیل ہمزہ - حذف یاء: ابوجعفر -

اَلّٰٓـئِ: تحقیق ہمزہ - حذف یاء: یعقوب -

اَلّٰٓئِیْ: تحقیق ہمزہ - اثبات یاء: خلف -

ابوجعفر وقف بالاسکان میں اَلّٰیْ اور وقف بالروم میں وصل کی طرح اَلّٰیِٔ -

یعقوب کے لیے وقف بالاسکان میں ہمزہ کا سکون اور تحقیق اور وقف بالروم میں کسرہ کا تہائی حصہ پڑھتے ہیں -

خلف کے لیے وقف حفص کی مانند اَلّٰٓئِیْ -

بٰلِغٌ اَمْرَهٗ: غین مضمومہ منونہ - راء مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے -

يُسُرًا عُسُرًا: دونوں سین مضموم: ابوجعفر -

يُسْرًا عُسْرًا: دونوں سین ساکن: یعقوب - خلف -

نُكُرًا: کاف مضمومہ: ابوجعفر - یعقوب -

نُكْرًا: کاف ساکنہ: خلف -

مِنْ وُّجْدِكُمْ: واؤ مضمومہ: ابوجعفر - رویس - خلف -

مِنْ وِّجْدِكُمْ: واؤ مکسورہ: روح -

اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيَّنٰتٍ: یاء مفتوحہ: ابوجعفر - یعقوب -

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰیٰتِ اللّٰهِ مُبَیِّنٰتٍ : یاء مکسورہ: خلف۔

وَکَائِنْ : بعد الکاف الف مدہ۔ ہمزہ مکسورہ مسہلہ: ابوجعفر۔

وَکَاَیِّنْ : ہمزہ مفتوحہ۔ یاء مکسورہ مشددہ: یعقوب۔ خلف۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہیں۔

سورۃ التحریم

وَاِنْ تَظّٰهَرَا : ظاء مشددہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

وَاِنْ تَظٰهَرَا : ظاء مخففہ: خلف۔

عَرَّفَ : راء مشددہ: تینوں قراء کے لیے۔

وَجِبْرِیْلُ : جیم وراء مکسورتین۔ حذف ہمزہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

وَجَبْرَئِیْلُ : جیم وراء مفتوحتین۔ اثبات ہمزہ: خلف۔

اَنْ یُّبَدِّلَهٗ : باء مفتوحہ۔ دال مشددہ: ابوجعفر۔

اَنْ یُّبْدِلَهٗ : باء ساکنہ۔ دال مخففہ: یعقوب۔ خلف۔

نَصُوْحًا : نون مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے۔

اِمْرَاَتَ : وقفاً بالتاء: ابوجعفر۔ خلف۔

اِمْرَاَهْ : وقفاً بالهاء: یعقوب۔

وَکِتٰبِهٖ : بالتوحید کاف مکسورہ۔ تاء مفتوحہ اثبات الف: ابوجعفر۔ خلف۔

وَکُتُبِهٖ : بالجمع کاف وتاء مضمومتین: یعقوب۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الملک

فَسُحُقًا : حاء مضمومہ: ابوجعفر۔

فَسُحْقًا : حاء ساکنہ: یعقوب۔خلف۔

خَاسِيًا : ابدال ہمزہ بالیاء حالین میں: ابوجعفر۔

خَاسِئًا : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

مِنَ السَّمَآءِ اَنْ : دونوں ہمزوں کا ابدال یامفتوحہ سے: ابوجعفر۔رویس۔

مِنَ السَّمَآءِ اَنْ : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف۔

سِيْـئَتْ : سین کے کسرہ کا ضمہ سے اشمام: ابوجعفر۔رویس۔

سِيْـئَتْ : خالص کسرہ: روح۔خلف۔

ءٰ اَمِنْتُمْ : تسہیل ہمزہ مع ادخال: ابوجعفر۔

ءَ اَمِنْتُمْ : تسہیل ہمزہ عدم ادخال: رویس۔

ءَ اَمِنْتُمْ : تحقیق ہمزتین: روح۔خلف۔

تَدَّعُوْنَ : دال مفتوحہ مشددہ: ابوجعفر۔خلف۔

تَدْعُوْنَ : دال ساکنہ مخففہ: یعقوب۔

فَسَتَعْلَمُوْنَ : بالتاء الخطاب: تینوں قراء کے لیے۔

یاءات اضافت:

درج ذیل ایک کلمہ میں تینوں قراء کے لیے فتحہ ہے۔ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ (۲۸)

درج ذیل ایک کلمہ میں ابوجعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون ہے۔ مَعِيَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَوْ (ع۲)

یاءات زوائد:

درج ذیل دو کلمات میں یعقوب کے لیے حالین میں اثبات اور باقین کے لیے حالین میں حذف ہے۔

(۱) نَذِیْرِ ے (۲) نَکِیْرِ ے (ع۲)

سورۃ نٓ

نٓ سکتہ وَ الْقَلَمِ : سکتہ حرف مقطعہ: ابوجعفر۔

نٓ وَ الْقَلَمِ : عدم سکتہ: یعقوب۔خلف۔

اَنْ یُّبَدِّلَنَا : باء مفتوحہ۔دال مشددہ: ابوجعفر۔

اَنْ یُّبْدِلَنَا : باء ساکنہ۔دال مخففہ: یعقوب۔خلف۔

ءَ اَنْ کَانَ : دو ہمزہ استفہام: ابوجعفر۔یعقوب۔

اَنْ کَانَ : ایک ہمزہ: خلف۔

اَنُ اغْدُوْا : نون مضمومہ: ابوجعفر۔خلف۔

اَنِ اغْدُوْا : نون مکسورہ: یعقوب۔

لَیَزْلِقُوْنَکَ : یاء مفتوحہ: ابوجعفر۔

لَیُزْلِقُوْنَکَ : یاء مضمومہ: یعقوب۔خلف۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الحاقۃ

وَمَنْ قَبْلَهٗ : قاف مفتوحہ-باءساکنہ: ابوجعفر-خلف-

وَمَنْ قِبَلَهٗ: قاف مکسورہ-باءمفتوحہ: یعقوب-

بِالْخَاطِيَةِ : ابدال ہمزہ بالیاءحالین میں: ابوجعفر-

بِالْخَاطِئَةِ : تحقیق ہمزہ: یعقوب-خلف-

لَا تَخْفٰى : بالتاء: ابوجعفر-یعقوب-

لَا يَخْفٰى : بالیاءوبالامالہ: خلف-

كِتٰبِيَهْ- حِسَابِيَهْ (دوجگہ) مَالِيَهْ- سُلْطٰنِيَهْ (الحاقہ) مَاهِيَهْ (القارعہ): ساتوں جگہ ھائے سکتہ سے: ابوجعفر-خلف- حالین میں

كِتٰبِيْ- حِسَابِيْ- مَالِيْ- سُلْطٰنِيْ- مَاهِيْ: حذف ہاءسکتہ: (وصلاً) یعقوب-اثبات ہائے سکتہ وقفاً

تُومِنُونَ : بالتاء-ابدال ہمزہ: ابوجعفر-

يُؤْمِنُونَ : بالیاء: ہمزہ ساکنہ: یعقوب-

تُؤْمِنُونَ: بالتاء-ہمزہ ساکنہ: خلف-

مَاتَذَّكَّرُونَ : بالتاء-ذال مشددہ: ابوجعفر-

مَايَذَّكَّرُونَ : بالیاء-ذال مشددہ: یعقوب-

مَاتَذَكَّرُونَ : بالتاء-ذال مخففہ: خلف-

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاءاضافت اور یاءزائدہ نہیں ہیں-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ المعارج

سَالَ : ابدال ہمزہ: ابوجعفر۔

سَأَلَ : بعد السین ہمزہ مفتوحہ: یعقوب۔خلف۔

وَلَا یُسْئَلُ : یاء مضمومہ: ابوجعفر۔

وَلَا یَسْئَلُ : یاء مفتوحہ: یعقوب۔خلف۔

یَوْمَئِذٍ : میم مفتوحہ: ابوجعفر۔

یَوْمِئِذٍ : میم مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

نَزَّاعَةٌ : تاء مضمومہ منونہ: تینوں قراء کے لیے۔

تُوْوِیْهِ : ابدال ہمزہ۔بلا ادغام: ابوجعفر۔

تُؤْوِیْهِ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

بِشَهٰدَتِهِمْ : بعد الدال حذف الف: ابوجعفر۔خلف۔

بِشَهٰدٰتِهِمْ : بعد الدال اثبات الف: یعقوب۔

اِلٰى نَصْبٍ : نون مفتوحہ۔صاد ساکنہ: تینوں قراء کے لیے۔

یَلْقَوْا : یاء مفتوحہ۔لام ساکنہ۔حذف الف۔قاف مفتوحہ: ابوجعفر۔

یُلٰقُوْا : یاء مضمومہ۔لام مفتوحہ اثبات الف۔قاف مضمومہ: یعقوب۔خلف۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہیں۔

سورۃ نوح علیہ السلام

وَ وَلَدُهٗ : واؤ ثانی اور لام مفتوحتین: ابوجعفر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ وُلْدُهٗ : واؤ ثانی مضمومہ۔لام ساکنہ: یعقوب۔خلف۔

اَنُ اعْبُدُوْا : نون مضمومہ وصلاً: ابوجعفر۔خلف۔

اَنِ اعْبُدُوْا : نون مکسورہ: یعقوب۔

وُدًّا : واؤ مضمومہ: ابوجعفر۔

وَدًّا : واؤ مفتوحہ: یعقوب۔خلف۔

وَلِوَالِدَیّ : وقفاً بالیاء: ابوجعفر۔خلف۔

وَلِوَالِدَیَّہْ : وقفاً بالھاء: یعقوب۔

نوٹ: وصلاً تینوں قراء حذف ھا ہے۔

یاءات اضافت:

درج ذیل دو کلمات میں ابوجعفر کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون ہے۔

(۱) دُعَآءِیَ اِلَّا (۲) اِنِّیَ اَعْلَنْتُ (ع۱)

درج ذیل کلمہ میں تینوں قراء کے لیے سکون ہے۔ بَیْتِیْ (ع۲)۔

یاء زائدہ:

درج ذیل کلمہ میں یعقوب کے لیے حالین میں اثبات اور باقین کے لیے حالین میں حذف ہے۔

وَ اَطِیْعُوْنِ ے (ع۱)

سورۃ الجن

وَ اَنَّہٗ تَعَالٰی – وَاَنَّہٗ کَانَ: ہمزہ مفتوحہ: ابوجعفر۔خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ اِنَّهٗ تَعَالٰی – وَ اِنَّهٗ کَانَ: ہمزہ مکسورہ: یعقوب۔

وَ اِنَّا (آٹھوں جگہ) وَاِنَّهُمْ : ہمزہ مکسورہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

وَ اَنَّا – وَ اَنَّهُمْ: ہمزہ مفتوحہ: خلف۔

اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ : قاف مضمومہ۔ واؤ ساکنہ مخففہ: ابوجعفر۔ خلف۔

اَنْ لَّنْ تَقَوَّلَ : قاف مفتوحہ۔ واؤ مفتوحہ مشددہ: یعقوب۔

مُلِیَتْ : ابدال ہمزہ بالیاء حالین میں: ابوجعفر۔

مُلِئَتْ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔ خلف۔

نَسْلُكْهُ : بالنون: ابوجعفر۔

یَسْلُكْهُ : بالیاء: یعقوب۔ خلف۔

لِبَدًا : لام مکسورہ: تینوں قراء کے لیے۔

قُلْ اِنَّمَا : قاف مضمومہ۔ لام ساکنہ: ابوجعفر۔

قَالَ اِنَّمَا : قاف مفتوحہ اثبات الف۔ لام مفتوحہ: یعقوب۔ خلف۔

لِیَعْلَمَ : یاء مفتوحہ: ابوجعفر۔ روح۔ خلف۔

لِیُعْلَمَ : یاء مضمومہ: رویس۔

یاء اضافت:

درج ذیل کلمہ میں ابوجعفرؒ کے لیے فتحہ اور باقین کے لیے سکون ہے۔

رَبِّیْٓ اَمَدًا (٢٤)

نوٹ: اس سورت میں کوئی یائے زائدہ نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ المزمل

رَبُّ الْمَشْرِقِ : باء مضمومہ: ابوجعفر۔

رَبِّ الْمَشْرِقِ : باء مکسورہ: یعقوب۔ خلف۔

اَوُ انْقُصْ : واؤ مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

نَاشِيَةً : ابدال ہمزہ بالیاء حالین میں: ابوجعفر۔

نَاشِئَةً : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔ خلف۔

وَ نِصْفِهٖ وَ ثُلُثِهٖ : فاء مکسورہ۔ ھاء مکسورہ بالصلہ۔ ثاء ثانی مکسورہ۔ ھاء مکسورہ بالصلہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

وَ نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ : فاء و ثاء ثانی مفتوحتین۔ دونوں ھا مضموم صلہ کے ساتھ: خلف۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہیں۔

سورۃ المدثر

وَالرُّجْزَ : راء مضمومہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

وَالرِّجْزَ : راء مکسورہ: خلف۔

تِسْعَةَ عْشَرَ : عین ثانی ساکنہ: ابوجعفر۔

تِسْعَةَ عَشَرَ : عین ثانی مفتوحہ: یعقوب۔ خلف۔

اِذَا دَبَرَ : حذف ہمزہ ثانیہ۔ دال مفتوحہ: ابوجعفر۔

اِذْ اَدْبَرَ : اثبات ہمزہ ثانیہ مفتوحہ۔ دال ساکنہ: یعقوب۔ خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُّسْتَنْفَرَةٌ : فامفتوحہ: ابوجعفر۔

مُّسْتَنْفِرَةٌ : فامکسورہ: یعقوب۔خلف۔

وَمَا يَذْكُرُونَ : بالیاء الغیب: تینوں قراء کے لئے۔

نوٹ: اس سورت میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہیں۔

سورة القيامة

بَرَقَ : راءمفتوحہ: ابوجعفر۔

بَرِقَ : راءمکسورہ: یعقوب۔خلف۔

أَيَحْسَبُ : سین مفتوحہ: ابوجعفر۔

أَيَحْسِبُ : سین مکسورہ: یعقوب۔خلف۔

تُحِبُّونَ۔ وَتَذَرُونَ : بالتاء: ابوجعفر۔خلف۔

يُحِبُّونَ۔ وَيَذَرُونَ : بالیاء: یعقوب۔

مَنْ رَّاقٍ : عدم سکتہ: تینوں قراء کے لیے۔

تُمْنٰى : بالتاء: ابوجعفر۔

يُمْنٰى : بالیاء: یعقوب۔

تُمْنِي : بالتاء وبالامالہ: خلف۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہیں۔

سورة الانسان

سَلٰسِلًا : (وصلاً) لام مفتوحہ منونہ: ابوجعفر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَلٰسِلاْ : (وصلاً) لام مفتوحہ- حذف الف: یعقوب- خلف-

سَلٰسِلَا : (وقفاً) بعد اللام اثبات الف: ابوجعفر- روح-

سَلٰسِلْ : (وقفاً) لام ساکنہ حذف الف: رویس- خلف-

قَوَارِیْرًا۝ قَوَارِیْرًا : (وصلاً) دونوں راء ثانی مفتوحہ منونہ: ابوجعفر-

قَوَارِیْرَ۝ قَوَارِیْرَ : (وصلاً) دونوں راء ثانی مفتوحہ: یعقوب-

قَوَارِیْرًا ۝ قَوَارِیْرَ : (وصلاً) اول کلمہ کی راء ثانی مفتوحہ منونہ- دوسرے کلمہ کی راء ثانی مفتوحہ غیر منونہ: خلف-

قَوَارِیْرَا۝ قَوَارِیْرَا : (وقفاً) بالالف: ابوجعفر-

قَوَارِیْرْ۝ قَوَارِیْرْ : (وقفاً) دونوں راء ساکن: رویس-

قَوَارِیْرَا ۝ قَوَارِیْرْ : (وقفاً) اول کلمہ میں راء ثانی کے بعد وقف بالالف- ثانی کلمہ میں راء ثانی ساکنہ بلا الف: روح- خلف-

لُوْلُؤًا : ہمزہ اولی کا ابدال: ابوجعفر-

لُؤْلُؤًا : تحقیق ہمزتین: یعقوب- خلف-

ثُمّْ : وقفاً میم ساکنہ: ابوجعفر- روح- خلف-

ثُمَّہْ : وقفاً ھاء سکتہ: رویس-

عَلَیْھِمْ : یاء ساکنہ- ھاء مکسورہ: ابوجعفر-

عَلَیَھُمْ : یاء مفتوحہ- ھاء مضمومہ: یعقوب- خلف-

خُضْرٌ : راء مضمومہ منونہ: ابوجعفر- یعقوب-

خُضْرٍ : راء مکسورہ منونہ: خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِسْتَبْرَقٍ : قاف مکسورہ منونہ: تینوں قراء کے لیے۔

وَمَا تَشَآؤُنَ : بالتاء الخطاب: تینوں قراء کے لیے۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہے۔

سورۃ المرسلٰت

عُذْرًا : ذال ساکنہ: ابوجعفر۔ رویس۔ خلف۔

عُذُرًا : ذال مضمومہ: روح۔

اَوْنُذُرًا : ذال مضمومہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

اَوْنُذْرًا : ذال ساکنہ: خلف۔

وُقِتَتْ : بالواو۔ قاف مخففہ: ابوجعفر۔

اُقِّتَتْ : بالہمز۔ قاف مشددہ: یعقوب۔ خلف۔

فَقَدَّرْنَا : دال مشددہ: ابوجعفر۔

فَقَدَرْنَا : دال مخففہ: یعقوب۔ خلف۔

اِنْطَلِقُوْا : (موقع اول) لام مکسورہ: تینوں قراء کے لیے۔

اِنْطَلِقُوْا (موقع ثانی): لام مکسورہ: ابوجعفر۔ رویس۔ خلف۔

اِنْطَلَقُوْا : لام مفتوحہ: روح۔

جِمٰلٰتٌ : جیم مکسورہ۔ لام مفتوحہ اثبات الف: ابوجعفر۔ روح۔

جُمٰلٰتٌ : جیم مضمومہ۔ لام مفتوحہ اثبات الف: رویس۔

جِمٰلَتٌ : جیم مکسورہ۔ لام مفتوحہ حذف الف: خلف۔

وَعُيُوْنٍ : عین مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاءزائدہ:

درج ذیل کلمہ میں یعقوب کے لیے حالین میں اثبات اور باقین کے لیے حالین میں حذف ہے۔

فَكِيدُونِ ے (ع ا)

نوٹ: اس سورت میں کوئی یاء اضافت نہیں ہے۔

سورۃ النبا

لٰبِثِیْنَ : بعد اللام اثبات الف: ابوجعفر۔ رویس۔ خلف۔

لَبِثِیْنَ : بعد اللام حذف الف: روح۔

وَفُتِّحَتْ : تاء مشددہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

وَ فُتِحَتْ : تاء مخففہ: خلف۔

وَغَسَاقًا : سین مخففہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

وَ غَسَّاقًا : سین مشددہ: خلف۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ : باء مضمومہ: ابوجعفر۔

رَبِّ السَّمٰوٰتِ : باء مکسورہ: یعقوب۔ خلف۔

اَلرَّحْمٰنُ : نون مضمومہ: ابوجعفر۔ خلف۔

اَلرَّحْمٰنِ : نون مکسورہ: یعقوب۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ النّٰزعٰت

نَخِرَۃً : نون مفتوحہ حذف الف: ابوجعفر-روح-

نٰخِرَۃً : نون مفتوحہ اثبات الف: رویس-خلف-

بِالْوَادْ : وقفاً حذف یاء: ابوجعفر-خلف-

بِالْوَادِیْ : وقفاً اثبات یاء: یعقوب-

طُوٰی : حذف تنوین: ابوجعفر-یعقوب-

طُوًی : اثبات تنوین: خلف-

اَلْمَاوٰی : ابدال ہمزہ: ابوجعفر-

اَلْمَاْوٰی : تحقیق ہمزہ: یعقوب-خلف-

تَزَّکّٰی : زامشددہ: ابوجعفر-یعقوب-

تَزَکّٰی : زامخففہ وبالامالہ: خلف-

ءَاَنْتُمْ : تسہیل مع ادخال: ابوجعفر-

ءَاَنْتُمْ : تسہیل بلاادخال: رویس-

ءَاَنْتُمْ : تحقیق ہمزتین: روح-خلف-

مُنْذِرٌمَّنْ : راء مضمومہ منونہ: ابوجعفر-

مُنْذِرُمَنْ : راء مضمومہ غیر منونہ: یعقوب-خلف-

فِیْمْ : وقفاً میم ساکنہ: ابوجعفر-خلف-

www.kitabosunnat.com

فِیْمَہْ : وقفاً ھاء سکتہ: یعقوب-

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ عبس

فَتَنْفَعُهُ : عین مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

تَصَّدّٰی : صاد مشددہ: ابو جعفر۔

تَصَدّٰی : صاد مخففہ: یعقوب۔خلف (خلف کے لیے امالہ بھی ہوگا)

اِنَّا صَبَبْنَا : ہمزہ مکسورہ: ابو جعفر۔روح۔

اِنَّا صَبَبْنَا : ابتداء یا اعادہ کی صورت میں ہمزہ مکسورہ: رویس۔

طَعَامِهٖ اَنَّا صَبَبْنَا : وصل کی صورت میں ہمزہ مفتوحہ: رویس۔

اَنَّا صَبَبْنَا : ہمزہ مفتوحہ: خلف۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہے۔

سورۃ التکویر

سُجِّرَتْ : جیم مشددہ: ابو جعفر۔خلف۔

سُجِرَتْ : جیم مخففہ: یعقوب۔

قُتِّلَتْ : تاء اولی مشددہ: ابو جعفر۔

قُتِلَتْ : تاء اولی مخففہ: یعقوب۔خلف۔

نُشِرَتْ : شین مخففہ: ابو جعفر۔یعقوب۔

نُشِّرَتْ : شین مشددہ: خلف۔

سُعِّرَتْ : عین مشددہ: ابو جعفر۔رویس۔

سُعِرَتْ : عین مخففہ: روح۔خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلْجَوَارْ : وقفاً راء ساکنہ: ابوجعفر-خلف-

اَلْجَوَارِیْ : وقفاً بالیاء: یعقوب-

ثُمّْ : وقفاً میم ساکنہ: ابوجعفر-روح-خلف-

ثُمَّہْ : وقفاً ھاء سکتہ: رویس-

بِضَنِیْنٍ : بالضاد: ابوجعفر-روح-خلف-

بِظَنِیْنٍ : بالظاء: رویس-

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہے-

سورۃ الانفطار

فَعَدَّلَکَ : دال مشددہ: ابوجعفر-یعقوب-

فَعَدَلَکَ : دال مخففہ: خلف-

بَلْ یُکَذِّبُوْنَ : بالیاء: ابوجعفر-

بَلْ تُکَذِّبُوْنَ : بالتاء: یعقوب-خلف-

یَوْمَ لَا : میم مفتوحہ: ابوجعفر-خلف-

یَوْمُ لَا : میم مضمومہ: یعقوب-

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہے-

سورۃ المطففین

بَلْ رَّانَ : عدم سکتہ: تینوں قراء کے لیے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تُعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمُ نَضْرَةُ النَّعِيْمِ : تاءمضمومہ-راءمکسورہ-میم جمع بالصلہ-تاءثانی مضمومہ:ابوجعفر-

تُعْرَفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةُ النَّعِيْمِ : تاءمضمومہ:راءمفتوحہ-میم ساکنہ-تاءثانی مضمومہ:یعقوب-

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ : تاءمفتوحہ-راءمکسورہ-میم ساکنہ-تاءثانی مفتوحہ:خلف-

اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا : هاءثانی مکسورہ:ابوجعفر-خلف-

اَهْلِهُمُ انْقَلَبُوْا : هاءثانی مضمومہ:یعقوب-

فَكِهِيْنَ : بعدالفاءحذف الف:ابوجعفر-

فٰكِهِيْنَ : بعدالفاءاثبات الف:یعقوب-خلف-

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاءاضافت اوریاءزائدہ نہیں ہے-

سورۃ الانشقاق

لَتَرْكَبُنَّ : باءمضمومہ:ابوجعفر-یعقوب-

لَتَرْكَبَنَّ : باءمفتوحہ:خلف-

اَجْرٌ غَيْرُ : بالاخفاء:ابوجعفر-

اَجْرٌ غَيْرُ : بالاظہار:یعقوب-خلف-

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاءاضافت اوریاءزائدہ نہیں ہے-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ البروج

ذُوالْعَرْشِ الْمَجِيْدُ : دال مضمومہ: ابوجعفر۔ یعقوب۔

ذُوالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ : دال مکسورہ: خلف۔

مَحْفُوْظٍ : ظاء مکسورہ: تینوں قراء کے لیے۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہے۔

سورۃ الطارق

لَمَّا : میم مشددہ: ابوجعفر۔

لَمَا : میم مخففہ: یعقوب۔ خلف۔

مِمَّ : وقفاً میم ساکنہ: ابوجعفر۔ خلف۔

مِمَّهْ : وقفاً ھاء سکتہ: یعقوب۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہے۔

سورۃ الاعلی

اس سورت میں کوئی فرشی اختلاف نہیں ہے۔

سورۃ الغاشیۃ

تَصْلٰى : تاء مفتوحہ: ابوجعفر۔

تُصْلٰى : تاء مضمومہ: یعقوب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَصْلٰی : تاء مفتوحہ وبالا مالہ: خلف۔

لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً : بالتاء مفتوحہ۔تاء ثانی مفتوحہ منونہ: ابوجعفر۔ روح۔خلف۔

لَا يُسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةٌ : بالیاء مضمومہ۔تاء ثانی مضمومہ منونہ: رویس۔

بِمُصَيْطِرٍ : صاد خالصہ: تینوں قراء کے لیے۔

اِيَّابَهُمْ : یاء مشددہ: ابوجعفر۔

اِيَابَهُمْ : یاء مخففہ: یعقوب۔خلف۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہے۔

سورۃ الفجر

وَالْوَتْرِ : واؤ ثانی مفتوحہ: ابوجعفر۔یعقوب۔

وَالْوِتْرِ : واؤ ثانی مکسورہ: خلف۔

بِالْوَادِ : حالین میں حذف یاء: ابوجعفر۔خلف۔

بِالْوَادِيْ : حالین میں اثبات یاء: یعقوب۔

فَقَدَّرَ : دال مشددہ: ابوجعفر۔

فَقَدَرَ : دال مخففہ: یعقوب۔خلف۔

لَا تُكْرِمُوْنَ۔ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ۔ وَتَاْكُلُوْنَ۔ وَ تُحِبُّوْنَ: چاروں بالتاء۔ ابوجعفر۔خلف۔

لَا يُكْرِمُوْنَ۔ وَلَا يَحُضُّوْنَ۔ وَيَاْكُلُوْنَ۔ وَ يُحِبُّوْنَ:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چاروں بالیاء: یعقوب۔

لَا يُعَذِّبُ : ذال مکسورہ: ابوجعفر۔خلف۔

لَا يُعَذَّبُ : ذال مفتوحہ: یعقوب۔

وَلَا يُوثِقُ : ثاء مکسورہ: ابوجعفر۔خلف۔

وَلَا يُوثَقُ : ثاء مفتوحہ: یعقوب۔

یاءات اضافت:

درج ذیل دو کلمات میں ابوجعفر کے لیے فتحہ ہے۔(۱-۲) رَبِّيَ (دونوں)

یاءات زوائد:

درج ذیل تین کلمات میں ابوجعفر کے لیے وصلاً اثبات اور وقفاً حذف ہے۔ یعقوب کے لیے حالین میں اثبات اور خلف کے لیے حالین میں حذف ہے۔

(۱) اِذَا يَسْرِ ے (۲) اَكْرَمَنِ ے (۳) اَهَانَنِ ے۔

درج ذیل ایک کلمہ میں یعقوب کے لیے حالین میں اثبات اور باقین کے لیے حذف ہے۔(۱) بِالْوَادِ ے۔

سورة البلد

لُّبَدًا : باء مشددہ: ابوجعفر۔

لُبَدًا : باء مخففہ: یعقوب۔خلف۔

مُوْصَدَةٌ : ہمزہ کا ابدال واؤ سے: ابوجعفر۔

مُؤْصَدَةٌ : تحقیق ہمزہ: یعقوب۔خلف۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہے۔

سورۃ الشمس

فَلَا يَخَافُ : بالفاء: ابو جعفر۔

وَلَا يَخَافُ : بالواو: یعقوب۔خلف۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہے۔

سورۃ اللیل

نَارًا تَلَظّٰى : تاء مخففہ: ابو جعفر۔روح۔خلف (خلف اپنے قاعدہ کے موافق امالہ بھی کرتے ہیں)

نَارًا تَّلَظّٰى : تاء مشددہ: رویس۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہے۔

نوٹ: سورۃ الضحیٰ سورۃ الانشراح۔سورۃ التین اور سورۃ العلق میں کوئی فرشی اختلاف نہیں ہے۔

سورۃ القدر

مَطْلَعِ : لام مفتوحہ: ابو جعفر۔یعقوب۔

مَطْلِعِ : لام مکسورہ: خلف۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہے۔

نوٹ: سورۃ البینۃ۔سورۃ الزلزال اور سورۃ العدیت میں کوئی فرشی اختلاف نہیں ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سورۃ القارعۃ

مَاهِيَهْ : ھاء سکتہ: ابوجعفر-خلف

مَا هِيْ : حذف ھاء سکتہ: یعقوب-

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہے-

نوٹ: سورۃ التکاثر اور سورۃ العصر میں کوئی فرشی اختلاف نہیں ہے-

سورۃ الھمزہ

جَمَّعَ : میم مشددہ: ابوجعفر-روح-خلف-

جَمَعَ : میم مخففہ: رویس-

مُوْصَدَةٌ : ابدال ہمزہ بالواو: ابوجعفر-

مُؤْصَدَةٌ : تحقیق ہمزہ: یعقوب-خلف-

فِيْ عَمَدٍ : عین ومیم مفتوحتین: ابوجعفر-یعقوب-

فِيْ عُمُدٍ : عین ومیم مضمومتین: خلف-

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہے-

نوٹ: سورۃ الفیل میں کوئی فرشی اختلاف نہیں-

سورۃ قریش

لِلٰفِ : حذف ہمزہ: ابوجعفر-

لِإِيْلٰفِ : اثبات ہمزہ: یعقوب-خلف-

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلٰفِهِمْ : بعد ہمزہ مکسورہ حذف یاء: ابوجعفر۔

اِلٰفِهِمْ : بعد ہمزہ مکسورہ اثبات یاء: یعقوب۔خلف۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہے۔

نوٹ: سورۃ الماعون اور سورۃ الکوثر میں کوئی فرشی اختلاف نہیں ہے۔

سورۃ الکافرون

یاء اضافت:

اس سورۃ میں ایک یاء اضافت ہے جس میں تینوں قراء کے لیے سکون ہے۔

(۱) وَلِيَ۔

یاء زائدہ:

اس سورۃ میں ایک یاء زائدہ ہے جس میں یعقوب کے لیے حالین میں اثبات اور باقین کے لیے حالین میں حذف ہے۔(۱) دِيْنِ ے۔

نوٹ: سورۃ النصر میں کوئی فرشی اختلاف نہیں ہے۔

سورۃ اللھب

اَبِيْ لَهَبٍ : ھاء مفتوحہ: تینوں قراء کے لیے۔

حَمَّالَةُ : تاء مضمومہ: تینوں قراء کے لیے۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الاخلاص

كُفُؤًا : فاء مضمومہ: ابوجعفر - خلف۔

كُفْؤًا : فاء ساکنہ: یعقوب۔

نوٹ: اس سورۃ میں کوئی یاء اضافت اور یاء زائدہ نہیں ہے۔

نوٹ: سورۃ الفلق اور سورۃ الناس میں کوئی فرشی اختلاف نہیں ہے۔

جَزَى اللّٰهُ بِالْخَيْرَاتِ عَنَّا اَئِمَّةً
لَنَا نَقَلُوا الْقُرْاٰنَ عَذْبًا وَّ سَلْسَلًا

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے ان اماموں کو بہترین جزا دے جنہوں نے قرآن کو ہم تک پہنچایا اس شان سے کہ وہ نہایت شیریں اور مسلسل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

تمت بالخیر

وَ اٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

اللہ وحدہ لاشریک کا بے پناہ شکر و احسان ہے کہ اس نے اپنے فضل و کرم سے قراءات الثلاث المتمۃ للعشر میں اس کتاب کی تکمیل کی توفیق بخشی۔ اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور لغزشوں کو معاف فرمائے اور اس کاوش کو میرے لیے، میرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والدین اور میرے اساتذہ کرام کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین۔

خادم القرآن والقراءات
محمد ادریس العاصم
فاضل مدینہ یونیورسٹی مدینہ منورہ
حال مقیم۔ مدرسہ عالیہ تجوید القرآن
بنگلہ ایوب شاہ اندرون شیرانوالہ گیٹ لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست

علم قرآءت کی تعریف-موضوع-غرض

قراءات متواترہ کے لیے ضابطہ ۴

قراء ثلاثہ کے حالات-امام ابو جعفر مدنیؒ ۶

امام ابو جعفر کے اساتذہ-ابن وردانؒ ۷

ابن جمازؒ-امام یعقوب الحضرمیؒ ۸

امام یعقوبؒ کے اساتذہ اور تلامذہ ۹

رویسؒ-روحؒ ۱۰

امام خلف العاشرؒ-امام خلف کے اساتذہ ۱۱

آپ کے تلامذہ-اسحاقؒ ۱۲

ادریسؒ ۱۳

احادیث: سبع احرف کے متعلق ۱۴

ذکر الاستعاذہ ۲۰

ذکر التسمیہ ۲۱

سورۃ ام القرآن ۲۲

میم الجمع میں قراء کا مذہب ۲۴

الادغام الکبیر ۲۶

ھاء ضمیر کا بیان ۲۸

المد والقصر-ہمزتین فی الکلمۃ ۳۰

کلمہ ائمۃ کا اختلاف ۳۱

استفہام مکرر-ہمزتین فی کلمتین ۳۲

دو کلموں کے دو ہمزوں میں قراء ثلاثہ کا مذہب ۳۳

الھمز المفرد ۳۴

اول ہمزہ ساکنہ-دوم ہمزہ متحرکہ ماقبل متحرک ۳۵

ہمزہ مفتوحہ ماقبل کسرہ-ہمزہ مضمومہ ماقبل کسرہ ۳۶

ہمزہ مکسورہ ماقبل کسرہ-ہمزہ مضمومہ ماقبل فتحہ-ہمزہ مفتوحہ ماقبل فتحہ-

سوم ہمزہ متحرکہ ماقبل ساکن ہمزہ متحرکہ ماقبل زاء ساکنہ ۳۷

ہمزہ متحرکہ ماقبل یاء ساکنہ-ہمزہ متحرکہ ماقبل الف ۳۸

النقل والسکت ۳۹

الادغام الصغیر ۴۰

نون ساکنہ وتنوین ۴۱

الفتح والامالہ ۴۲

الراءات واللامات-الوقف علی المرسوم ۴۶

یاءات الاضافت ۵۰

امام ابو جعفرؒ کا یاءات اضافت میں مذہب ۵۱

امام یعقوبؒ کا یاءات اضافت میں مذہب ۵۲

امام خلفؒ کا یاءات اضافت میں مذہب ۵۴

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الیاءات الزوائد	۵۵
امام ابوجعفر کا مذہب	۵۶
امام یعقوب کا مذہب	۵۷
امام خلف کا مذہب	۵۹
فرش الحروف: سورۃ الفاتحہ-البقرہ	۶۰
سکتہ امام ابوجعفر کی توجیہ	۶۱
اشمام کی کیفیت	۶۳
لفظ المیت کا قرآن کریم میں استعمال اور قراءات	۷۲
سورۃ آل عمران	۸۴
کلمہ یبشر کی تفصیل	۸۶
سورۃ النساء	۹۴
سورۃ المائدہ	۱۰۲
سورۃ الانعام	۱۰۹
کلمہ انجی کی قراءات	۱۱۲
سورۃ الاعراف	۱۱۹
ایک ضروری وضاحت	۱۲۳
سورۃ الانفال	۱۳۰
سورۃ التوبہ	۱۳۴
سورۃ یونس	۱۴۰
سورۃ ھود	۱۴۶
سورۃ یوسف	۱۵۱
سورۃ الرعد	۱۵۹
سورۃ ابراہیم	۱۶۲
سورۃ الحجر	۱۶۵
سورۃ النحل	۱۶۸
سورۃ الاسراء	۱۷۱
ایاما میں رویس کے لئے وقف	۱۷۵
سورۃ الکھف	۱۷۶
سورۃ مریم	۱۸۳
سورۃ طٰہ	۱۸۶
سورۃ الانبیاء	۱۹۱
سورۃ الحج	۱۹۵
سورۃ المؤمنون	۱۹۹
سورۃ النور	۲۰۲
سورۃ الفرقان	۲۰۵
سورۃ الشعراء	۲۰۹
سورۃ النمل	۲۱۲
سورۃ القصص	۲۱۷
سورۃ العنکبوت	۲۲۰
سورۃ الروم	۲۲۲
سورۃ لقمٰن	۲۲۵
سورۃ الم السجدہ	۲۲۶
سورۃ الاحزاب	۲۲۷
سورۃ السبا	۲۲۹
سورۃ الفاطر	۲۳۳
سورۃ یٰس	۲۳۵
سورۃ الصافات	۲۳۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ ص	۲۴۱
سورۃ الزمر	۲۴۳
سورۃ المومن	۲۴۶
سورۃ فصلت	۲۴۸
سورۃ الشوریٰ	۲۴۹
سورۃ الزخرف	۲۵۱
سورۃ الدخان	۲۵۴
سورۃ الجاثیہ	۲۵۶
سورۃ الاحقاف	۲۵۷
سورۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۲۶۰
سورۃ الفتح	۲۶۱
سورۃ الحجرات	۲۶۲
سورۃ ق	۲۶۳
سورۃ الذاریات	۲۶۴
سورۃ الطور	۲۶۵
سورۃ النجم	۲۶۶
سورۃ القمر	۲۶۷
سورۃ الرحمٰن عزوجل	۲۶۸
سورۃ الواقعہ	۲۶۹
سورۃ الحدید	۲۷۱
سورۃ المجادلہ	۲۷۲
سورۃ الحشر-الممتحنہ	۲۷۴
سورۃ الصف	۲۷۵
سورۃ المنافقون-التغابن	۲۷۶
سورۃ الطلاق	۲۷۷
سورۃ التحریم	۲۷۸
سورۃ الملک	۲۷۹
سورۃ ن	۲۸۰
سورۃ الحاقہ	۲۸۱
سورۃ المعارج-نوحؑ	۲۸۲
سورۃ الجن	۲۸۳
سورۃ المزمل-المدثر	۲۸۵
سورۃ القیامہ-الانسان	۲۸۶
سورۃ المرسلات	۲۸۸
سورۃ النباء	۲۸۹
سورۃ النازعات	۲۹۰
سورۃ عبس-التکویر	۲۹۱
سورۃ الانفطار-المطففین	۲۹۲
سورۃ الانشقاق	۲۹۳
سورۃ البروج-الطارق-الاعلیٰ-الغاشیہ	۲۹۴
سورۃ الفجر	۲۹۵
سورۃ البلد	۲۹۶
سورۃ الشمس-اللیل-القدر	۲۹۷
سورۃ القارعہ-الھمزہ-قریش	۲۹۸
سورۃ الکافرون-اللھب	۲۹۹
سورۃ الاخلاص	۳۰۰
فہرست	۳۰۲

www.kitabosunnat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

الحمد للہ

علوم تجوید و قرآءت کے فروغ کے لئے کوشاں

قراٗت اکیڈمی

ہماری پہچان

معیاری

دیدہ زیب

مُستند اور

اعلیٰ طباعت کی حامل کُتب

28- الفضل مارکیٹ 17- اُردو بازار- لاہور